اشاعت کا
۴۱ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

8 فرانس فلسطینی آئین بنانے میں مدد کرے گا

7 ترکیہ فٹبال میں بڑا اسکینڈل، 1 ہزار سے زائد فٹبالر معطل

2 جنگلاتی علاقوں میں غیر قانونی یونٹوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 13 November 2025

ESTABLISHED IN 1985

13 نومبر 2025ء بمطابق 21 جمادی الاول 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 269، صفحات 8، قیمت 3 روپے

دہشت گردی جموں و کشمیر کے نوجوانوں کی سب سے بڑی دشمن رہی ہے، منوج سنہا

جس نے ان کے خوابوں اور اُمنگوں کو تباہ کر دیا

اَب ہمارے نوجوان اور پیشہ ور اپنے خواب پورے کر رہے ہیں اور اپنی خواہشات کو حاصل کر رہے ہیں

سری نگر/۱۲ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو کہا، "ہم نے گزشتہ پانچ برسوں میں بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچہ تیار کیا ہے اور اب نوجوان پیشہ ور افراد کو جموں و کشمیر کی (بقیہ ۶ پر)

مرکزی کابینہ نے دہلی کار بم دھماکہ کی سخت مذمت کی

دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اعادہ کیا

واقعے کی فوری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ تحقیقات کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں

نئی دہلی/۱۲ نومبر (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے دہلی کار بم دھماکہ کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے دہشت گردی کا گھناؤنا واقعہ قرار دیا اور دہشت گردی کی تمام شکلوں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی کے تئیں عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں کابینہ نے اس واقعہ میں مرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ دھماکہ کی شدید مذمت کی قرارداد بھی منظور کی گئی۔ کابینہ نے اسے بزدلانہ اور قابل نفرت اقدام قرار دیتے ہوئے معصوم جانوں کے ضیاع کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں بتایا کہ "کابینہ نے لال قلعہ کے قریب کار بم دھماکہ کے دہشت گردانہ واقعے میں مرنے والے لوگوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ کابینہ نے مرنے والوں کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی"۔ قرارداد میں کہا گیا کہ ملک دشمن قوتوں نے کار بم دھماکہ کے ذریعے دہشت گردی کی گھناؤنی کارروائی کی ہے۔ دھماکہ کے نتیجے (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردی کی بڑی سازش کا پردہ فاش: حملہ آوروں نے یوم جمہوریہ

کے موقع پر لال قلعہ پر حملہ کی سازش کی تھی

تحقیقات کے دوران 15 افراد گرفتار، 56 ڈاکٹروں سے پوچھ تاچھ

نئی دہلی/۱۲ نومبر (یو این آئی) دہلی میں ہونے والے دھماکے کے سلسلے میں، جو مبینہ طور پر جیش محمد کے لیے کام کرنے والے ایک "ڈاکٹر دہشت گرد ماڈیول" سے منسلک بتایا جا رہا ہے، اب تک 15 افراد کو گرفتار اور تین کو حراست میں لیا گیا ہے۔ یہ گرفتاریاں جموں و کشمیر پولیس نے کی ہیں اور اب تک کل 56 ڈاکٹروں سے پوچھ تاچھ ہو چکی ہے۔ اس ماڈیول پر پیر کی شام 6 بج کر 52 منٹ پر لال قلعے میں ہونے والے دھماکے کا الزام ہے۔ اسپتال کے ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ مرنے والوں کے جسم پر دھماکہ خیز مواد کے کوئی آثار نہیں ملے، تاہم تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ دھماکے میں ایک ترمیم شدہ (Modified) دھماکہ خیز مادہ استعمال کیا گیا ہوگا۔ یہ پورا (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں شبانہ تلاشی مہم

گاڑیوں اور موٹر سائیکل سواروں کی سخت جانچ

سری نگر/۱۲ نومبر (یو این آئی) دارالحکومت سری نگر میں پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بدھ کی شام شہر کے مختلف علاقوں میں شبانہ تلاشی مہم کے دوران گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور راہگیروں کی باریک بینی سے تلاشی لی۔ اس کارروائی کا مقصد امن و قانون کی صورتحال کو مزید مستحکم بنانا اور مشتبہ سرگرمیوں پر قابو پانا بتایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق، یہ کارروائی (بقیہ ۶ پر)

سوشل میڈیا پر علیحدگی پسند مواد کی تشہیر: شوپیاں پولیس کی فوری کارروائی، ایف آئی آر درج

سری نگر/۱۲ نومبر (یو این آئی) سوشل میڈیا پر علیحدگی پسند رجحانات کو فروغ دینے والے ایک ویڈیو کلپ کے وائرل ہونے کے بعد شوپیاں پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے فیس بک پیج 'وائس آف ہیومینٹی' کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق، اس سلسلے میں ایف آئی آر (بقیہ ۶ پر)

وادی بھر میں پولیس کا بڑا کریک ڈاؤن، سینکڑوں مقامات پر بیک وقت چھاپے

متعدد افراد گرفتار، قابلِ اعتراض مواد ضبط، مزید تحقیقات جاری

سری نگر/۱۲ نومبر (یو این آئی/ایجنسیز) جموں و کشمیر پولیس نے وادی کے تقریباً تمام اضلاع میں ایک بڑے اور مربوط آپریشن کے دوران کالعدم تنظیم جماعت اسلامی اور دہشت گرد معاونین کے خلاف منظم کارروائی انجام دی۔ اس کارروائی میں پولیس، اسپیشل آپریشنز گروپ، سی آر پی ایف اور دیگر سلامتی ایجنسیوں کی مشترکہ ٹیموں نے کولگام، اننت ناگ، شوپیاں، پلوامہ، اونتی پورہ، سوپور اور گاندربل اضلاع میں سینکڑوں مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ یہ آپریشن انسدادِ غیر قانونی سرگرمیاں ایکٹ کے تحت اس وقت شروع کیا گیا جب انٹیلی جنس ذرائع سے اطلاعات موصول ہوئیں کہ جماعتِ اسلامی کے بعض پرانے ارکان اور ہمدرد مختلف ناموں اور سماجی تنظیموں کے پردے میں دوبارہ اپنی سرگرمیاں بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں سب سے بڑی کارروائی انجام دی گئی۔ پولیس نے گزشتہ چار دنوں کے دوران 200 سے زائد مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ چھاپوں کے دوران جماعتِ اسلامی کے سابق عہدیداران، کارکنان اور اُن کے قریبی ساتھیوں کے گھروں کی تلاشی لی گئی۔ پولیس کے مطابق پچھلے ایک ہفتے میں 400 سے زائد 'کارڈن اینڈ سرچ آپریشنز' کیے گئے جن میں ان علاقوں کو بھی شامل کیا گیا جہاں ماضی میں دہشت گردوں کی جھڑپیں یا ان کے ٹھکانے موجود رہے ہیں۔ ان کارروائیوں کے دوران 500 سے زائد مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی گئی، جن میں سے متعدد کو

احتیاطی حراست کے تحت ضلع جیل مٹن اننت ناگ منتقل کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ کئی مقامات سے الیکٹرانک آلات، موبائل فون، ہارڈ ڈرائیوز، تنظیمی لٹریچر، رسیدی کتابیں اور مالیاتی ریکارڈ ضبط کیے گئے ہیں، جن کا تجزیہ کیا جا رہا ہے۔ ضلع اننت ناگ میں پولیس نے مختلف علاقوں بشمول بج بہاڑہ، لالچوک، ہکنہ بل اور کوکرناگ میں چھاپے مارے۔ کارروائی کے دوران کئی گھروں کی تلاشی لی گئی اور جماعتِ اسلامی

تلاشی کے دوران چھ دستی بم برآمد

سرینگر/۱۲ نومبر/ (ایجنسیز) فوج، جموں و کشمیر پولیس اور بارڈر سیکورٹی فورس کے مشترکہ سرچ آپریشن کے نتیجے میں شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے ایک جنگلاتی علاقے سے چھ دستی بم برآمد ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ یہ آپریشن تنگڈار سیکٹر کے جابری جنگل علاقے میں دہشت گردوں کے ٹھکانے کی موجودگی کے بارے میں مخصوص انٹیلی جنس معلومات کے بعد شروع کیا گیا۔ تلاشی کے دوران سیکورٹی اہلکاروں نے گھنے جنگل میں چھپائے گئے چھ گرینیڈز پر مشتمل ایک ذخیرہ دریافت کیا۔ بم ڈسپوزل ماہرین نے کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر کے طور پر دستی بموں کو موقع پر ہی تباہ کر دیا۔ سیکورٹی حکام نے کہا کہ کپواڑہ میں جنگ جیسے اسٹورز کی مسلسل

سکینہ ایتو نے صوبہ کشمیر میں محکمہ سکولی تعلیم کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا

تمام سکول تعلیمی سیشن کے آغاز سے قبل نصابی کتابیں اور دیگر تعلیمی مواد حاصل کریں

پرائیویٹ سکولوں کی طرف سے نصابی کتابوں کی غیر منظم فروخت اور من مانی فیس کی نگرانی کرنے کی ہدایت

سری نگر/۱۲ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود اور صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ صوبہ کشمیر میں محکمہ سکولی تعلیم کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ ڈائریکٹر محکمہ سکولی تعلیم نصیر احمد وانی، محکمہ سکولی تعلیم کے جوائنٹ ڈائریکٹروں، صوبہ کشمیر کے تمام اضلاع کے چیف ایجوکیشن افسران اور ایس ای ڈی کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے سکول ایجوکیشن سیکٹر کے اہم عملی پہلوؤں (بقیہ ۶ پر)

دہلی کار دھماکے کی تحقیقات کے لیے این آئی اے

کی خصوصی ٹیم تشکیل، دھماکے کے تار پاکستان سے جڑے

دھماکے میں آٹھ گاڑیاں مکمل طور پر تباہ ہوگئی، 22 گاڑیوں کو نقصان

نئی دہلی/۱۲ نومبر (یو این آئی) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی کار دھماکے کی تفتیش سنبھالنے کے ایک دن بعد بدھ کے روز ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی۔ اس ٹیم میں 10 افسران شامل ہیں جن کی قیادت ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (اے ڈی جی) وجے ساکھرے کریں گے۔ ٹیم کا مقصد تحقیقات کے دائرے کو وسیع کرنا ہے۔ اس ٹیم میں ایک انسپکٹر جنرل (آئی جی)، دو ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی)، تین سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) اور ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) شامل ہیں۔ این آئی اے کی تحقیقات میں دہلی پولیس کے افسران بھی معاونت کر رہے ہیں۔ اعلیٰ ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ دہلی کار دھماکے کے تار پاکستان سے جڑے ہونے کے شواہد ملے ہیں۔ ڈاکٹر مزمل اور دیگر مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ میں حاصل اطلاعات کی بنیاد پر دھماکے کا پاکستانی تعلق واضح ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق "ان روابط کا تعلق مودالدین اورنگ زیب عالم سے ہو سکتا ہے، جسے عمار علوی کے نام سے بھی جانا (بقیہ ۶ پر)

امن کی بحالی کیلئے ہمیں معاشرے میں موجود ہر ایک دہشت گرد عنصر کو ختم کرنا ہوگا لیفٹیننٹ گورنر

پولیس، فوج، انٹیلی جنس اور سیکورٹی فورسز کی بہت سی قربانیوں کے بعد

ہم جموں و کشمیر میں خوف سے پاک ماحول قائم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں

سرینگر/۱۲ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج سرینگر میں دو میدھ گروپ کے زیر اہتمام انٹر نیشنل فلم فیسٹیول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا "ہمیں معاشرے میں موجود ہر دہشت گرد عنصر کو ختم کرنا ہوگا تاکہ امن کو مکمل طور پر بحال کیا جا سکے اور اس کوشش کیلئے عوام کے تمام طبقات کے تعاون کی ضرورت ہے۔" لفٹیننٹ گورنر نے فلم سازوں (بقیہ ۶ پر)

جیشِ محمد کے دھمکی آمیز پوسٹر معاملے کی تحقیقات ایس آئی اے کے سپرد

چند افراد کو پہلے ہی حراست میں لیا جا چکا ہے

سری نگر/۱۲ نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس کی اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی (ایس آئی اے) نے سری نگر کے نوگام علاقے میں گزشتہ ماہ سامنے آنے والے جیشِ محمد کے دھمکی آمیز پوسٹر معاملے کی باضابطہ طور پر تحقیقات اپنے ہاتھ میں لینے کی تیاری مکمل کر لی ہے۔ یہ کیس اس وقت سامنے آیا تھا جب نوگام کے مختلف مقامات پر سیکیورٹی فورسز کے خلاف دھمکیوں پر مبنی پوسٹر چسپاں کیے گئے تھے، جن پر جیشِ محمد اور انصار غزوۃ الہند کے نام درج تھے۔ ابتدائی تحقیقات کے دوران پولیس نے متعدد مقامات پر چھاپے مار کر قابلِ اعتراض مواد، ڈیجیٹل ڈیوائسز اور تنظیمی لٹریچر برآمد کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق، ابتدائی شواہد سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ پوسٹر مہم صرف مقامی سطح تک محدود نہیں تھی بلکہ اس کے پیچھے ایک بین الریاستی دہشت گرد نیٹ ورک سرگرم تھا، جس کے تار ہریانہ، اتر پردیش اور جموں و کشمیر سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس نیٹ ورک کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور دہشت گرد تنظیموں کے حق میں پروپیگنڈہ پھیلانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ کیس اب ایس آئی اے کے حوالے کیا جا رہا ہے تاکہ ڈیجیٹل شواہد، فنڈنگ چینلز اور بین الریاستی روابط کی گہرائی سے جانچ کی جا سکے۔ ایجنسی نے کچھ مشتبہ افراد کو سمن جاری کیے (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے سابق بار ایسوسی ایشن صدر میاں عبدالقیوم کی جائیداد ضبط کر لی

مذکورہ جائیداد مبینہ طور پر 'دہشت گردانہ سرگرمیوں کو فروغ دینے'

اور قابلِ اعتراض مواد چھپانے کے لیے استعمال کی گئی تھی، پولیس

سری نگر/۱۲ نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس نے بدھ کے روز کالعدم سرگرمیوں سے متعلق ایک کیس کے سلسلے میں کشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر میاں عبدالقیوم کی جائیداد ضبط کر لی۔ پولیس نے ان کا رہائشی مکان بلبل باغ برزلہ میں موجود زمین سمیت انسدادِ غیر قانونی سرگرمیاں ایکٹ کے تحت ضبط کیا۔ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 157/2009 کے تحت کی (بقیہ ۶ پر)

پوری وادی سردی کی لپیٹ میں، سری نگر میں رواں سیزن کی ایک اور سرد رات ریکارڈ

اگلے 3 دنوں تک موسم خشک رہنے کا امکان

سری نگر/۱۲ نومبر (ایجنسیز) وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت لگاتار نقطہ انجماد سے نیچے درج ہو رہا ہے جس کی وجہ سے پوری وادی سردی کی لپیٹ میں ہے اور اس دوران گرمائی دارالحکومت سری نگر میں ایک اور سرد رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق سری نگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے اور اس طرح رواں سیزن کی اب تک کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ سری نگر میں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی ضلع بڈگام وادی کا سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں شبانہ درجہ حرارت منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گاندربل میں شبانہ درجہ حرارت منفی 1.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے شوپیاں اور کولگام اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.1 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.1 ڈگری سینٹی گریڈ (بقیہ ۶ پر)

کشمیر کی ثقافتی علامت: چرار شریف کی کانگڑی جدید دور میں بھی حرارت و روایت کی ضامن

جدید ہیٹنگ آلات کی موجودگی کے باوجود کانگڑی کی مانگ اور وقار میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی

تاریخی اور روحانی مرکز چرار شریف جہاں ایک طرف علمدار کشمیر حضرت شیخ نورالدین نورانی (رح) کے آستان عالیہ کی وجہ سے عقیدت و روحانیت کا محور مانا جاتا ہے وہیں یہ علاقہ کانگڑی سازی کی صدیوں پرانی صنعت کے سبب بھی وادی کے گوشہ و کنار میں مشہور ہے۔ وادی کشمیر میں درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے نیچے

سری نگر/۱۲ نومبر (یو این آئی) وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کا ... گرنے کے ساتھ ہی چرار شریف کی کانگڑی (بقیہ ۶ پر)

سوشل میڈیا کے استعمال میں ذمہ داری برتیں، نفرت انگیز مواد

پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی: پولیس

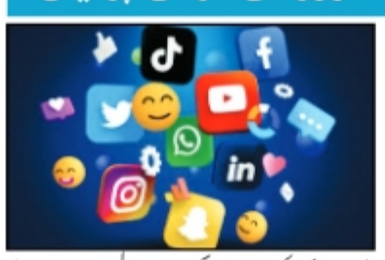

سری نگر/۱۲ نومبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر پولیس نے بدھ کے روز شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا کے استعمال میں زیادہ سے زیادہ ذمہ داری اور احتیاط کا مظاہرہ کریں اور ایسے کسی بھی مواد کی تشہیر یا اشتراک سے گریز کریں جو فرقہ واریت، نفرت یا اشتعال انگیزی کو ہوا دے سکتا ہو۔ پولیس کے مطابق، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر نفرت انگیز، گمراہ کن یا ملک مخالف پروپیگنڈا پھیلانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ شہریوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ ایسے اکاؤنٹس سے محتاط رہیں جو سرحد پار سے چلائے جا رہے ہیں اور جن کا مقصد عوامی جذبات کو بھڑکانا اور

امن و قانون کو درہم برہم کرنا ہے۔ پولیس ترجمان نے اپنے بیان میں کہا: 'ہم شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ سوشل میڈیا کو ذمہ داری کے ساتھ استعمال کریں۔ غلط یا اشتعال انگیز پوسٹس نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہیں بلکہ معاشرتی ہم آہنگی کے لیے (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ دھماکہ انسانیت اور امن پر حملہ: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے گہری ہمدردی کا اظہار

سری نگر/۱۲ نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے لال قلعہ دہلی میں ہونے والے وحشیانہ دھماکوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بزدلانہ اور غیر انسانی فعل ہے، جس کا مقصد معصوم لوگوں کے دلوں میں خوف و ہراس پھیلانا ہے۔ ایک بیان میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا، 'ایسے سفاکانہ دہشت گردانہ حملے کی مذمت کے لئے الفاظ ناکافی ہیں۔ یہ دھماکے نہ صرف بے گناہ شہریوں کی جانوں پر حملہ ہیں بلکہ انسانیت اور امن کے جذبے پر بھی کاری ضرب ہیں۔ میرا دل اُن تمام خاندانوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اپنے پیارے کھوئے اور اُن زخمیوں کے ساتھ جو اسپتالوں میں زندگی و موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ اس دکھ اور صدمے کی گھڑی میں پوری قوم ایک ساتھ کھڑی ہے۔' ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔ (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے ویسٹرن بس یونین کے ساتھ میٹنگ منعقد کی اور

مسائل کے فوری حل کیلئے ہدایات جاری کیں

سری نگر/12 نومبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے ٹرانسپورٹ، خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، امور نوجوان و کھیل کود اور آئی ٹی ستیش شرما نے آج ٹرانسپورٹ شعبے کے طویل المدتی مسائل کے حل کے لئے ویسٹرن بس یونین کے نمائندگان کے ساتھ تفصیلی ملاقات کی۔ وفد کی قیادت ایسوسی ایشن کے صدر نے کی اور وزیر موصوف کو مختلف روٹوں اور اضلاع میں ٹرانسپورٹروں کو درپیش عملی اور انتظامی چیلنجوں سے آگاہ کیا۔ دوران بات چیت یونین کے نمائندگان نے کئی اہم مسائل اُٹھائے جن میں پرمٹ کی تجدیدات کا نظام بہتر بنانا، (بقیہ ۶ پر)

کسی بھی مشتبہ نقل وحرکت کے بارے میں چوکنا رہیں، مطلع کریں

گھبرانے کی نہیں، مگر الرٹ رہنے کی ضرورت

سی سی ٹی وی کیمرے لگائے: جموں میں پولیس کی تاجروں سے اپیل

سری نگر/۱۲ نومبر/ جے کے این ایس/ پولیس نے بدھ کے روز جموں شہر کے مختلف علاقوں اور حساس علاقوں میں پہنچ کر پولیس افسروں نے لوگوں خاص طور پر تاجروں سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی مشتبہ نقل وحرکت کے بارے میں چوکنا رہیں اور سرمائی دارالحکومت میں سیکورٹی سیٹ اپ کے حصے کے طور پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کریں۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ اقدام پیر کی شام دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ایک ٹریفک سگنل پر ایک شدید دھماکے کے بعد ہوا ہے جس نے ایک کار کے پرخچے اُڑا دیئے، جس میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور متعدد گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جموں وکرم بھاو نے سیکورٹی میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم نے لوگوں، خاص طور پر دکانداروں اور کاروباری اداروں سے کہا ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں کسی بھی مشکوک نقل و حرکت کے بارے میں چوکس رہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہم کا مقصد لوگوں بشمول تاجروں کو حساس بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بس اسٹینڈ پر (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے عوامی مسائل کے فوری اَزالے اور بروقت خدمات کی فراہمی پر زور دیا

جموں میں متعدد عوامی وفود سے ملاقات کی

جموں/ 12 نومبر/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج حکومت کے عوامی مسائل کے فوری ازالے اور خدمات کی بروقت فراہمی کے عزم کا اعادہ کیا تاکہ مقامی سطح پر حکمرانی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے جموں میں سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ ایک وسیع عوامی رسائی سیشن کے دوران جموں اور سری نگر سے آئے ہوئے متعدد عوامی وفود سے ملاقات کی جنہوں نے اپنے علاقوں سے متعلق مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ وفود نے اپنے علاقوں میں شہری اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کی مجموعی بہتری سے متعلق مسائل اُٹھائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تمام (بقیہ ۶ پر)

دہلی دھماکے پر انجینئر رشید نے

تہاڑ جیل میں دوروزہ بھوک ہڑتال شروع کی

سرینگر//12 نومبر/ یو این ایس/ جیل میں بند بارہمولہ کے ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید نے دہلی کے حالیہ دھماکے اور پرتشدد سرگرمیوں میں پڑھے لکھے کشمیریوں کی بڑھتی ہوئی شمولیت کے (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں شہری کی نعش برآمد

سرینگر میں سڑک پر عدم شناخت

خاتون مردہ پائی گئیں

سرینگر/۱۲ نومبر/ سی این آئی/ جنوبی ضلع پلوامہ میں شہری جبکہ نوہٹہ سرینگر میں خاتون پُراسرار طور پر مردہ حالات میں پانے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی ضلع پلوامہ کے کیلر (بقیہ ۶ پر)

ڈوڈہ میں دہشت گردی مخالف کارروائیاں چھٹے روز بھی جاری

متعدد افراد کو مشتبہ حرکات اور دہشت گرد عناصر سے روابط کے

شبہے میں قانون کی حفاظتی دفعات کے تحت حراست میں لیا گیا

جموں، 12 نومبر (یو این آئی) ڈوڈہ پولیس نے انسدادِ دہشت گردی کے سلسلے میں اپنی وسیع کارروائیاں چھٹے روز بھی جاری رکھیں، جس کے دوران اوور گراؤنڈ ورکرز، سابق یا ہلاک شدہ دہشت گردوں کے ساتھیوں، اور مشتبہ عناصر کے گھروں پر مسلسل چھاپے مارے گئے۔ یہ کارروائیاں ضلع میں دہشت گردی کے ممکنہ نیٹ ورک کو توڑنے اور امن وقانون کو مزید مضبوط بنانے کی مہم کا حصہ ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ سرچ آپریشنز سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ڈوڈہ، سندیپ مہتا کی نگرانی میں مختلف علاقوں میں انجام دیے گئے۔ کارروائی کے دوران اُن افراد کی مکمل تصدیق کی گئی جو ماضی میں کسی نہ کسی طرح دہشت گرد سرگرمیوں، جموں وکشمیر نیشنل اوورگراؤنڈ پلیٹ فارم یا کالعدم تنظیموں سے وابستہ رہے ہیں۔ پولیس نے اس دوران سم کارڈ فروش مراکز کی بھی باریک بینی سے جانچ کی تاکہ کے وائی سی کے اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے اور کسی بھی شخص یا گروہ کو مواصلاتی ذرائع کے غلط استعمال سے باز رکھا جاسکے۔ (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے محکمہ امدادِ باہمی کی کارکردگی کا جائزہ لیا

پی اے سی ایس کی سرگرمیوں میں تنوع اور کوآپریٹو بینکوں میں پیشہ ورانہ اِصلاحات پر زور

جموں/12 نومبر/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں کو محکمہ امدادِ باہمی کی کارکردگی اور جموں وکشمیر میں کوآپریٹو سرگرمیوں اور مالیاتی اصلاحات کو فروغ دینے میں حاصل کی گئی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری فائنانس، کمشنر سیکرٹری کوآپریٹو، رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز، نابارڈ اور دیگر بینکوں (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے گاندربل میں کافی مقدار میں ممنوعہ اشیاء ضبط کیں۔ ملزم گرفتار

سرینگر ۱۲ نومبر/ (آفاق نیوز) سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے تھانہ کنگن کے اکھل علاقے میں ایک رہائشی مکان سے بھاری مقدار میں ممنوعہ مادہ برآمد کیا اور اس کے علاوہ جرائم میں ملوث ملزم کو گرفتار کیا۔ قابل اعتماد اطلاعات کی بنیاد پر ایک شخص، منظور احمد کچی ولد محمد عبداللہ کچی ساکن کچی محلہ اکھال نے اپنے رہائشی احاطے میں ممنوعہ اشیاء چھپا رکھی تھیں، اور اسی کے مطابق این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر 72/2025 تھانہ کانگن میں درج کیا گیا۔ مزید برآں ایس ایس پی گاندربل کی ہدایت پر ایس ڈی پی او کنگن کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ (بقیہ ۶ پر)

آئی آئی سی ٹی اور این آئی ایل آئی ٹی نے

کشمیر ہینڈی کرافٹس کو فروغ دینے کیلئے نیا ڈیزائن سافٹ ویئر تیار کیا

''ڈیزائن این ویئو'' کا مقصد روایتی دست کاری اور ڈیجیٹل اختراع کے درمیان موجودہ خلا کو پُر کرنا ہے

سری نگر/12 نومبر/(ڈی آئی پی آر) محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم نے روایتی ڈیزائنوں کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی کو مربوط کرنے کی طرف ایک اہم سنگ میل کے طور پر آج ''ڈیزائن این ویئو'' کے نام سے ایک مقامی طور پر تیار کردہ سافٹ ویئر متعارف کیا جو کشمیر کی مشہور دست کاریوں اور ہینڈلومز کے لئے ڈیجیٹل ڈیزائن کے عمل میں انقلابی تبدیلی لانے کے لئے تیار ہے۔ یہ نیا سافٹ ویئر انڈین انسٹی چیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) سری نگر نے نیشنل انسٹی چیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (این آئی ای ایل آئی ٹی) سری نگر کے اشتراک سے وزارت الیکٹرانکس وانفارمیشن ٹیکنالوجی (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں انسدادِ دہشت گردی آپریشن تیز، 150 سے زائد مقامات پر چھاپے

ان کارروائیوں کی نگرانی اعلیٰ پولیس افسران کر رہے تھے

سری نگر ۱۲ نومبر (یو این آئی) سری نگر پولیس نے غیر قانونی سرگرمیوں اور دہشت گردی سے وابستہ نیٹ ورکس کے خاتمے کی اپنی مہم کے تحت بدھ کو شہر بھر میں ایک بڑے پیمانے پر کارروائی انجام دی۔ پولیس نے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں کے معاونین اور اوور گراؤنڈ ورکرز کے گھروں پر چھاپے مارے جو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ کے تحت جاری تحقیقات سے وابستہ ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائیاں سری نگر کے تمام زونز میں انجام دی گئیں، جن میں مختلف تھانوں اور پولیس پوسٹوں کے دائرے میں آنے والے علاقے شامل تھے۔ کارروائی میں ڈسٹرکٹ پولیس کی اسپیشل آپریشنز گروپ بھی شریک تھی۔ ذرائع کے مطابق، اب تک 150 سے زائد رہائش گاہوں کی تلاشی لی جا چکی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تمام تلاشی کارروائیاں قانونی ضابطوں کے مطابق، مجسٹریٹس اور غیر جانب دار گواہوں کی موجودگی میں انجام دی گئیں۔ ان کارروائیوں کی نگرانی اعلیٰ پولیس افسران کر رہے تھے۔ تلاشی کے دوران پولیس نے دستاویزات، ڈیجیٹل ڈیوائسز، اور دیگر قابلِ اعتراض مواد ضبط کیا جو جاری تحقیقات میں معاون ثابت ہوگا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ آپریشن ایک وسیع تر انٹیلی جنس مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد (بقیہ ۶ پر)

کشمیریوں سے متعلق گروگرام پولیس کے

احکامات غیر ضروری، فوری واپس لیے جائیں: نیشنل کانفرنس

سری نگر، 12 نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے گروگرام پولیس کی جانب سے ضلع میں مقیم کشمیری باشندوں اور غیر ملکی شہریوں کے بارے میں معلومات طلب کرنے کے احکامات کو غیر ضروری اور افسوسناک قرار دیا ہے۔ پارٹی کے ترجمانِ اعلیٰ تنویر صادق نے ایک بیان میں کہا کہ اس طرح کے احکامات سے ملک بھر میں کشمیریوں کے خلاف غیر ضروری خوف اور امتیازی سلوک کو فروغ مل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لال قلعہ دھماکے کی تحقیقات ضرور ہونی چاہیے اور ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے مگر اس بہانے پورے ملک، خاص طور پر گروگرام میں رہنے والے معصوم کشمیریوں کو ہراساں کرنا ناقابلِ قبول ہے۔ تنویر صادق نے کہا، ''ہم ہندوستانی ہیں، ہمارے ساتھ اپنے ہی ملک میں غیر ملکیوں جیسا سلوک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ حکم نامہ نہ صرف لغو ہے بلکہ افسوس ناک بھی۔ کشمیریوں اور غیر ملکیوں کو ایک ہی زمرے میں شامل کرنا غیر منصفانہ اور خطرناک رجحان کی نشاندہی کرتا ہے۔ ''انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف کشمیریوں کے تحفظ کے حوالے سے خدشات پیدا ہوں گے بلکہ یہ سوال بھی اٹھے گا کہ ملک کے دیگر حصوں میں جموں وکشمیر کے شہریوں کے ساتھ برتاؤ کی نوعیت کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس ترجمان نے مرکزی وزیر داخلہ، ہریانہ کے وزیر اعلیٰ اور ڈی جی پی ہریانہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے کا فوری طور پر نوٹس (بقیہ ۶ پر)

کشمیر اور سرحدی علاقوں کے دورے پر ایڈوائزری

برطانیہ نے اپنے شہریوں کو احتیاط کی تلقین کی

سرینگر//12 نومبر/ یو این ایس/ دہلی میں لال قلعہ کے دھماکے کے بعد، برطانیہ کے فارن، کامن ویلتھ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس نے ایک تازہ ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں اپنے شہریوں کو ہندوستان کے کئی حصوں بشمول جموں وکشمیر اور ہندوستان پاکستان سرحدی علاقوں کا سفر کرنے سے روکا ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق، ایف سی ڈی او نے سخت حفاظتی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے، ہندوستان۔ پاکستان سرحد کے 10 کلومیٹر کے اندر تمام سفر کے خلاف مشورہ دیا ہے۔ اس نے یہ بھی نوٹ کیا کہ واہگہ اٹاری بارڈر کراسنگ سیاحوں کے لیے بدستور بند ہے۔ ایک اہم اپ ڈیٹ میں، ایڈوائزری میں خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ برطانوی شہریوں کو جموں اور کشمیر کے تمام سفر کے خلاف مشورہ دیا جاتا ہے، بشمول (بقیہ ۶ پر)

صبح کے اوقات سرحدی علاقوں میں گہری دھند

فورسز نے کٹھوعہ جموں میں سرحدی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا

سرینگر/12 نومبر/سی این آئی/موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی صبح کے اوقات سرحدی علاقوں میں دھند کی تہہ چھا جانے کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز نے جموں کے کٹھوعہ ضلع میں سرحدی علاقوں میں بڑے پیمانے پر (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں ہٹ اینڈ رن واقعہ

خاتون شدید زخمی

،ڈرائیور گاڑی لیکر فرار، تلاش جاری

سرینگر/12 نومبر/سی این آئی/رام باغ سرینگر میں ایک نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے ایک خاتون شدید زخمی ہوگئی۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے (بقیہ ۶ پر)

جنگلاتی علاقوں میں کام کرنے والے غیر قانونی یونٹوں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم

کسی بھی غیر قانونی یا ماحولیاتی عدم تعمیل کو برداشت نہیں کیا جائے گا، جاوید رانا

جموں/ 12 نومبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے آج محکمہ کے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ جموں جنگلاتی ڈویژن میں غیر قانونی طور پر چلنے والے سٹون کریشر یونٹوں، ہاٹ مکس (بقیہ ۶ پر)

''کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے ''زیرِ لب'' اور ''مدماتِ سخن'' کتابوں کی رونمائی

مقررین نے دونوں کتابوں کے فکری وادبی پہلوؤں کو کشمیری ادب میں ایک اہم اضافہ قرار دیا

سرینگر/۱۲ نومبر/جمیل انصاری/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے کانفرنس ہال ٹیگور ہال میں ایک ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں رشید راشد کے افسانہ مجموعے ''زیرِ لب'' اور ڈاکٹر نیلوفر ناز نحوی کی مقالات پر مبنی تصنیف ''مدماتِ سخن'' کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب کی معروف صدارت معروف افسانہ نگار ڈاکٹر نذیر مشتاق نے کی، جبکہ مذکورہ کتابوں کے مصنفین رشید راشد، ڈاکٹر نیلوفر ناز نحوی اور ایڈیٹر کشمیری جاوید اقبال خان بھی ایوانِ صدارت میں موجود رہے۔ تقریب کے (بقیہ ۶ پر)

ریستوران شعبے کا کمیشن کے نئے ماڈل کا آغاز

مساواتی مالیاتی ڈھانچہ تیار کیا جارہا ہے /ایسوسی ایشن

سرینگر//12 نومبر/ ٹی ای این/ ریسٹورنٹ مالکان کی ایسوسی ایشن کاروبار کو بڑھانے کے لیے فوڈ ایگریگیٹرز کے ساتھ کمیشن کے نئے ماڈل کا آغاز کر رہی ہے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ ریستوراں کے مالکان کی ایک انجمن نے فوڈ ایگریگیٹرز کے ساتھ ایک نئی شراکت داری کے لیے ایک پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا ہے تاکہ ریستورانوں کے لیے ایک "مساوات مالیاتی ڈھانچہ" بنایا جاسکے اور طویل فاصلے تک ڈیلیوری چارجز جیسے مسائل کو حل کیا جا سکے۔ نیشنل ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا کولکتہ کے چیپٹر کے سربراہ پیوش کانکریا نے بتایا کہ نیا اقدام اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ ڈیلیوری کمیشن اور لمبی دوری کی فیس ریستوران چلانے والوں پر غیر منصفانہ بوجھ نہ ڈالیں۔ ہم کمیشن کے ایک نئے ڈھانچے کو پائلٹ کر رہے ہیں جس میں لمبی دوری کی فیس ریستوران کے مالکان پر اثر انداز نہیں ہوگی۔ بالآخر، جمع کرنے والوں اور ریستوراں دونوں کو ایک ساتھ رہنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایگریگیٹرز سے نمٹنے کے کچھ پہلو شاید پسند نہ ہوں، لیکن ہم ان کے بغیر نہیں کر سکتے۔ وہ آج کے ریستوراں کے کاروبار میں ناگزیر شراکت (بقیہ ۶ پر)

5,400 مکانات 'زیرو' پاور بل وصول

83,500 مکانات کا احاطہ کرنے کا ہدف

سرینگر//12 نومبر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر میں 13,600 سے زیادہ چھتوں پر شمسی نظام نصب کیے گئے ہیں، جن میں 5,400 سے زیادہ گھرانوں کو صفر بجلی کے بل موصول ہو رہے ہیں۔ حکام نے بدھ کے روز کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 83,500 گھرانوں کو کور کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس بات کا انکشاف چیف سکریٹری اٹل ڈلو کی صدارت میں جموں وکشمیر میں پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے ہوئی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ہوا۔ ایک سینئر عہدیدار نے کہا کہ ''اس اسکیم کے تحت تقریباً 5,413 صارفین کو پہلے ہی صفر بجلی کے بل موصول ہو چکے ہیں، جو زمینی سطح پر واضح پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے۔ جموں پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر گرپال سنگھ نے کہا کہ یونین ٹیریٹری نے اسکیم کے تحت 83,500 گھرانوں کو کور کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 76,000 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن میں سے 37,500 صارفین نے ویندرز کا انتخاب کیا ہے، اور 17,151 نے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 13,615 چھتوں پر شمسی نظام نصب کیے گئے ہیں اور 11,297 مستفیدین کے حق میں 96.68 کروڑ روپے کی مرکزی مالی امداد (بقیہ ۶ پر)

ڈی سی کپواڑہ نے سڑک حادثات میں جاں بحق افراد

کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے کی امداد فراہم

کپواڑہ/ پیرزادہ سعید/ ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، شری کانت بالا صاحب سوسے نے آج سڑک حادثات میں جاں بحق ہونے والے دو افراد کے لواحقین کو مالی امداد کے طور پر ایک ایک لاکھ روپے کے چیک فراہم کیے۔ یہ امداد جموں وکشمیر روڈ ایکسیڈنٹ وکٹم فنڈ کے تحت دی گئی۔ اطلاعات کے مطابق یہ مالی معاونت ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں تشکیل دی گئی پانچ رکنی کمیٹی نے منظور کی، جس میں اے آر ٹی او، چیف میڈیکل (بقیہ ۶ پر)

انت ناگ اور پلوامہ اضلاع میں 5 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

سری نگر/۱۲ نومبر (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے الگ الگ کارروائیوں کے دوران جنوبی کشمیر کے انت ناگ اور پلوامہ اضلاع میں 5 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ انت ناگ میں پولیس اسٹیشن اتر سوئی ایک ٹیم نے میتھمو کراسنگ کے نزدیک ناکے کے دوران ایک مشتبہ شخص جس نے ایک ناکلون بیگ اٹھایا تھا، کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 3.140 کلو بھنگ بھوسہ (پسا ہوا چرس جیسا مواد) برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شخص کی شناخت دلپذیر خان عرف گوجر باماولد (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں ہندو مسلم ہم آہنگی کی نئی مثال

شاردہ مندر ٹیٹوال میں بیت الخلا کی تعمیر کیلئے مسلمان نے زمین عطیہ کی

کرناہ/ پیرزادہ سعید/ شمالی کشمیر کے سرحدی علاقے ٹیٹوال کرناہ کے ایک مسلمان شخص نے شاردہ مندر کے لیے بیت الخلا بلاک کی تعمیر کی خاطر اپنی زمین کا ایک حصہ عطیہ کر کے بین المذاہب رواداری کی شاندار مثال قائم کی ہے۔ اطلاعات کے مطابق غیاث الدین نامی مقامی شہری نے ایک مرلہ زمین شاردہ مندر اور گوردوارہ (LoC) ٹیٹوال کے لیے مفت میں عطیہ کی ہے، جس کے دستاویزات اعجاز خان نے نئی دہلی میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران پیش کیے۔ اس موقع پر آل انڈیا کشمیری سماجنے اعجاز خان کو ان کی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔ AIKS کے صدر رویندر پانڈتا نے کہا کہ غیاث الدین کا یہ نیک عمل (بقیہ ۶ پر)

بھوٹان سے واپس آتے ہی مودی نے اسپتال میں دہلی دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بھوٹان کے اپنے دورے سے واپسی پر بدھ کو یہاں لوک نائک جے پرکاش اسپتال کا دورہ کیا اور دہلی دھماکے میں زخمی ہونے والے لوگوں سے ملاقات کی۔ مسٹر مودی دھماکے کے ایک دن بعد منگل کو بھوٹان کے دو روزہ دورے پر روانہ ہوئے تھے اور آج دوپہر واپسی پر وہ زخمیوں سے ملنے ایئرپورٹ سے سیدھے اسپتال گئے۔ ڈاکٹروں اور اہلکاروں نے انہیں علاج سے متعلق معلومات فراہم کیں۔ وزیر اعظم نے دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد سے بات کی، ان کی خیریت دریافت کی اور ڈاکٹروں سے ان کے علاج کے بارے میں معلومات طلب کیں۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا، "ایل این جے پی اسپتال جا کر دہلی دھماکے میں زخمی لوگوں سے ملاقات کی۔ میں ان کے جلد صحت یاب ہونے کی خواہش کرتا ہوں۔ اس سازش کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔" پیر کی شام لال قلعہ کے قریب کار بم دھماکے میں 13 افراد ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہوئے۔ مسٹر مودی نے بھوٹان کے دارالحکومت تھمپو میں بھی ایک تقریب میں کہا تھا کہ اس سازش میں ملوث افراد کو بخشا نہیں جائے گا۔ دریں اثنا، وزارت داخلہ نے منگل کو دھماکے کی تحقیقات نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی کے حوالے کر دی ہیں۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے تحقیقاتی ایجنسیوں کے سربراہوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔

انہوں نے دھماکے کے فوری بعد اسپتال میں زخمیوں کی عیادت کی اور صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جائے وقوعہ کا بھی دورہ کیا تھا۔

بحریہ کے سربراہ امریکہ کے چھ روزہ سرکاری دورے پر روانہ

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش ترپاٹھی بدھ کے روز امریکہ کے چھ روزہ سرکاری دورے پر روانہ ہوئے۔ بحریہ کے ترجمان کے مطابق اس دورے کا مقصد ہندوستان اور امریکہ کی بحری افواج کے درمیان مضبوط اور پائیدار بحری شراکت داری کو مزید مستحکم کرنا ہے، جو ہند۔امریکہ دفاعی تعلقات کا ایک اہم ستون ہے۔ دورے کے دوران ایڈمرل ترپاٹھی امریکی محکمۂ دفاع کے سینئر حکام سے ملاقات اور تبادلۂ خیال کریں گے۔ وہ امریکی بحریہ کی اعلیٰ قیادت اور دیگر اعلیٰ شخصیات سے بھی ملاقات کریں گے، جن میں امریکہ انڈو۔ پیسفک کمان کے کمانڈر ایڈمرل سیموئیل جے پاپارو اور امریکہ پیسفک فلیٹ کے کمانڈر ایڈمرل اسٹیفن ٹی۔ کوہلر شامل ہیں۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بحری تعاون کا جائزہ لینا، آپریشنل سطح پر تعلقات کو مضبوط کرنا، دونوں بحری افواج کے درمیان معلومات کا تبادلہ بڑھانا اور بحری خطے میں نگرانی کے نظام کو مستحکم کرنا ہے۔ بحریہ کے سربراہ امریکہ کے اہم بحری اداروں اور آپریشنل کمانڈز کے ساتھ بھی ملاقاتیں کریں گے۔ ان بات چیت کا محور ہند۔بحرالکاہل خطے میں مشترکہ بحری ترجیحات، میلان (بحری مشق) جیسے کثیر فریقی ڈھانچوں کے تحت تعاون اور مشترکہ بحری اقدامات ہوں گے۔ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان باہمی اعتماد اور مشترکہ اقدار پر مبنی دیرینہ بحری شراکت داری ہے۔ بحریہ کے سربراہ کا یہ دورہ ہندوستانی بحریہ کے ایک آزاد، کھلے، جامع اور ضوابط پر مبنی ہند۔بحرالکاہل خطے کے وژن کو پورا کرنے کے لیے امریکی بحریہ کے ساتھ تعاون کو مضبوط کرنے کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔

دہلی دھماکہ معاملے سے الفلاح یونیورسٹی کا کوئی تعلق نہیں: پروفیسر آنند

چنڈی گڑھ، 12 نومبر (یو این آئی) دہلی دھماکے اور ہریانہ کے فرید آباد میں ملے دھماکہ خیز مواد کے درمیان تعلق سامنے آنے کے بعد الفلاح یونیورسٹی نے ایک بیان جاری کر کے واضح کیا ہے کہ ادارے کا ان واقعات سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور صرف دو ڈاکٹروں کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔ یونیورسٹی وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) بھوپندر کور آنند نے بتایا کہ ڈاکٹر مزمل اور ڈاکٹر شاہین سعید کو تحقیقاتی ایجنسیوں نے صرف تفتیش کے لیے بلایا ہے۔ انہوں نے کہا، ''یہ دونوں ہمارے یہاں ملازم تھے لیکن یونیورسٹی کا ان کی ذاتی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہیں۔ ہمارے تمام کام قانونی ضوابط کے مطابق انجام پاتے ہیں۔ "یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب دہلی دھماکے اور فرید آباد میں ملے تقریباً 2900 کلو دھماکہ خیز مواد کے سلسلے میں ایک کڑی الفلاح یونیورسٹی سے جڑنے کی بات میڈیا میں گردش کر رہی تھی۔ اطلاعات کے مطابق، یونیورسٹی سے وابستہ ایک ڈاکٹر محمد عمر نبی دھماکے کے دوران اپنی گاڑی میں ہلاک ہو گئے۔ پروفیسر آنند نے وضاحت کی کہ یونیورسٹی میں کسی بھی قسم کا دھماکہ خیز یا کیمیائی مادہ نہیں رکھا جاتا۔ انہوں نے کہا، "ہماری لیبارٹریاں صرف ایم بی بی ایس طلبہ کی تعلیم اور تربیت کے لیے ہیں۔ حالیہ واقعات سے ہمیں گہرا دکھ پہنچا ہے اور ہم ان کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ "انہوں نے مزید بتایا کہ الفلاح گروپ 1997 سے تعلیمی میدان میں سرگرم ہے۔ 2014 میں اسے یونیورسٹی کا درجہ ملا اور یہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) سے منظور شدہ ہے۔ 2019 میں یہاں میڈیکل کالج شروع ہوا اور 2023 میں کچھ شعبوں میں ایم ڈی/ ایم ایس کے پوسٹ گریجویٹ کورسز کا آغاز کیا گیا۔ فرید آباد پولیس نے گزشتہ دنوں تقریباً 60 افراد کو تفتیش کے لیے حراست میں لیا تھا، جن میں یونیورسٹی سے وابستہ سات افراد بھی شامل تھے۔ بعد ازاں تمام کو پوچھ گچھ کے بعد رہا کر دیا گیا۔ اس دوران یونیورسٹی کی سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ اب کیمپس میں داخلہ صرف شناخت کی تصدیق کے بعد ہی ممکن ہے۔ میڈیکل بلاک میں جانے والے ہر شخص کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پروفیسر آنند نے کہا کہ بعض نیوز ویب سائٹس جھوٹی معلومات پھیلا کر ادارے کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے میڈیا سے اپیل کی کہ وہ صرف تصدیق شدہ خبریں ہی شائع کرے۔ قابل ذکر ہے کہ تحقیقاتی ایجنسیاں اس وقت دہلی دھماکے اور فرید آباد میں ملے دھماکہ خیز مواد کے نیٹ ورک کو جوڑنے میں مصروف ہیں۔

"انسانوں کو کینسر کے خلاف جنگ میں بیکٹیریا سے مدد مل رہی ہے۔"

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) جسم کے کسی بھی حصے میں بیرونی بیکٹیریا کے داخل ہونے کے بارے میں سن کر کون نہیں ڈرے گا؟ وجہ یہ ہے کہ بیکٹیریا کے ذکر سے نمونیا اور ہیضہ جیسی سنگین بیماریاں ذہن میں آتی ہیں۔ لیکن اب بیکٹیریا کو کینسر جیسی لاعلاج بیماری کے خلاف جنگ میں ایک موثر ہتھیار کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ سائنسدان کینسر کے علاج میں بیکٹیریا کے استعمال پر کام کر رہے ہیں۔ انہیں امید ہے کہ وہ جلد ہی بیکٹیریا کو اس طرح استعمال کرنے کے قابل ہو جائیں گے تاکہ جب جسم میں انجکشن لگائے جائیں تو وہ زندہ مشینیں بن جائیں گی جو کینسر کے خلیات کو تیزی سے ڈھونڈتی ہیں اور انہیں تباہ کرتی ہیں۔ مزید برآں، اپنے کام کو مکمل کرنے کے بعد بیکٹیریا بغیر کسی ظاہری ضمنی اثرات کے غائب ہو جائیں گے۔ جوسیفن رٹ اور سوسن ووڈز کی ایک تحقیقی رپورٹ جو کہ دی کنورسیشن "نامی ویب سائٹ پر شائع ہوئی ہے، بیکٹیریل کینسر کے علاج کے اس پیچیدہ موضوع پر روشنی ڈالتی ہے۔ مسٹر رائٹ ساؤتھ آسٹریلین ہیلتھ اینڈ میڈیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سینئر محقق ہیں۔ سوسن ووڈز یونیورسٹی آف ایڈیلیڈ، آسٹریلیا میں ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر اور محقق ہیں۔ وہ ساؤتھ آسٹریلین ہیلتھ اینڈ میڈیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں کینسر کی دوا پر تحقیق کرتی ہیں۔ ویب سائٹ پر شائع ہونے والے آرٹیکل کے مطابق کینسر کے ٹیومر کئی شکلوں میں آتے ہیں اور زیادہ تر کا علاج کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ کینسر اکثر ٹھیک ہونے کے بعد دوبارہ پیدا ہو جاتے ہیں کیونکہ کینسر جسم کے مدافعتی نظام سے لڑتا رہتا ہے۔ بہت سے کینسر علاج کے خلاف مزاحمت پیدا کرتے ہیں۔ ان سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ بیکٹیریا سے کینسر کا علاج آسان اور زیادہ موثر ہو جائے گا۔ وہ اس حقیقت کا حوالہ دیتے ہیں کہ تقریباً سو سال قبل کینسر کے علاج کے دوران طبی ماہرین نے دریافت کیا تھا کہ بعض کینسر کے مریض جو بیکٹیریا سے متاثر ہوئے تھے ان میں کینسر کی علامات غیر متوقع طور پر کم یا ختم ہو گئیں۔ جدید طبی سائنس نے اب تحقیق اور مطالعات کے ذریعے اسباب دریافت کر لیے ہیں۔ مضمون میں بڑے پیمانے پر کہا گیا ہے کہ بیکٹیریا کینسر کے مریضوں کے مدافعتی نظام کو فعال کرتے ہیں، جس سے کینسر کے خلیات پر حملہ ہوتا ہے۔ یہ نقطہ نظر پہلے ہی مثانے کے کینسر کے کچھ معاملات میں استعمال ہو رہا ہے۔ جب ڈاکٹر لیتھیٹر کے ذریعے مثانے میں مائکو بیکٹیریم بووس کا نسبتاً کم طاقتور ورژن داخل کرتے ہیں، تو مریض کا مدافعتی نظام متحرک ہو جاتا ہے اور کینسر کے خلیات پر حملہ کر کے تباہ کر دیتا ہے۔

پانچ ہوائی اڈوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) دہلی میں لال قلعہ کے قریب کار دھماکے کے دو دن بعد بدھ کے روز ملک کے پانچ ہوائی اڈوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی تھی، تاہم تحقیقات کے بعد یہ دھمکی جھوٹی پائی گئی۔ ایئر لائن کمپنی انڈیگو کے ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ بدھ کے روز ایئر لائن کو ایک ای میل موصول ہوا جس میں پانچ ہوائی اڈوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی تھی۔ انڈیگو نے فوراً یہ ای میل تمام متعلقہ ہوائی اڈوں کو بھیج کر انہیں الرٹ کر دیا۔ یہ ای میل دوپہر تقریباً 3:15 بجے موصول ہوا تھا۔ ایک اور ذرائع نے بتایا کہ ای میل میں دہلی، ممبئی، حیدرآباد، چنئی اور ترواننت پورم ہوائی اڈوں کے نام شامل تھے۔ ای میل میں کہا گیا تھا کہ 24 گھنٹوں کے اندر بم دھماکوں کے ذریعے ان پانچوں ہوائی اڈوں کو تباہ کر دیا جائے گا۔ اطلاع ملتے ہی سکیورٹی ایجنسیاں حرکت میں آ گئیں اور تمام ہوائی اڈوں کی مکمل جانچ کی گئی۔ تحقیقات کے بعد پتہ چلا کہ بم کی دھمکی جھوٹی تھی۔ ایجنسیاں اب ای میل بھیجنے والے کا سراغ لگانے میں مصروف ہیں۔ ذرائع کے مطابق تحقیقات مکمل ہونے کے بعد پانچوں ہوائی اڈوں پر معمول کے مطابق آپریشن دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے۔

اکتوبر میں خوردہ مہنگائی 14 سال کی کم ترین سطح

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں سال بہ سال تیزی سے کمی اور اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں کمی کے بازار کے اثرات کے درمیان اکتوبر میں کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر مزید کم ہو کر 0.25 فیصد رہ گیا۔ بدھ کو وزارت شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی طرف سے جاری کردہ اکتوبر کے سی پی آئی کے اعداد و شمار کے مطابق یہ 12-2011 کی قیمتوں کی بنیاد پر سی پی آئی سیریز میں خوردہ افراط زر کی کم ترین سطح ہے۔ جبکہ دالوں اور ان کی مصنوعات کی قیمتوں میں 16.15 فیصد اور مسالوں کی قیمتیں اوسطاً 3.29 فیصد کم ہوئیں۔ اس کے برعکس خوردنی تیل کی اوسط خوردہ قیمتوں میں 11.17 فیصد جبکہ پھلوں کی قیمتوں میں 6.69 فیصد اضافہ ہوا۔ اس عرصے کے دوران ذاتی نگہداشت اور صحت کی دیکھ بھال کی مصنوعات کی خوردہ افراط زر بالترتیب 23.88 فیصد اور 3.86 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ خوراک کے زمرے میں خوردہ افراط زر اکتوبر میں منفی 5.02 فیصد تک گر گیا۔ ایک سرکاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اشیا اور خدمات ٹیکس میں کمی کا اثر اکتوبر میں تمام شعبوں میں خوردہ قیمتوں پر ظاہر ہوا۔ جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی کا فیصلہ 22 ستمبر سے نافذ العمل ہوا۔ اکتوبر میں دیہی علاقوں میں خوردہ مہنگائی منفی 0.25 فیصد سے نیچے رہی، جبکہ شہری علاقوں میں خوردہ قیمتیں سال بہ سال 0.88 فیصد بڑھ گئیں۔ ستمبر میں خوردہ مہنگائی 1.44 فیصد رہی، دیہی اور شہری افراط زر بالترتیب 1.07 فیصد اور 1.83 فیصد رہی۔ گزشتہ سال اکتوبر میں خوردہ افراط زر کی شرح 6.21 فیصد تھی۔ اکتوبر 2025 کے دوران خوردہ افراط زر اور غذائی افراط زر میں کمی بنیادی طور پر جی ایس ٹی میں کمی، سازگار بنیادی اثرات اور تیل اور چکنائی، سبزیوں، پھلوں، انڈے، جوتے، اناج اور مصنوعات، اور ٹرانسپورٹ اور مواصلات میں افراط زر میں کمی کے پورے مہینے کے اثرات کی وجہ سے ہے۔ اکتوبر میں سبزیوں کی خوردہ قیمتیں سال بہ سال 27.57 فیصد کم ہوئیں، جبکہ دالوں اور ان کی مصنوعات کی قیمتوں میں 16.15 فیصد اور مسالوں کی قیمتیں اوسطاً 3.29 فیصد کم ہوئیں۔ اس کے برعکس خوردنی تیل کی اوسط خوردہ قیمتوں میں 11.17 فیصد جبکہ پھلوں کی قیمتوں میں 6.69 فیصد اضافہ ہوا۔ اس عرصے کے دوران ذاتی نگہداشت اور صحت کی دیکھ بھال کی مصنوعات کی خوردہ افراط زر بالترتیب 23.88 فیصد اور 3.86 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

مضمون درخواست: احمد صاحب کے شپورہ الدا آفرین ساکنہ شری گوبی داود کرناٹک بمراد عطائی پیدائش/ اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 2014-8-26 وجہ تاخیر پیدائش سرٹیفکیٹ بحق آفرین

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 2014-08-26 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے سائل کاغذات کی ہے۔ لہذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو پیدائش سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 2014-08-28 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: ایگزیکٹو مجسٹریٹ ساؤتھ سرینگر

THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICTJUDGE AT SRINAGAR

In the case of;
1. Javeed Ahmad Dar, S/o Abdul Gani Dar, R/o Chinkral Mohalla, Habba Kadal, Srinagar, J&K, 190001
2. Jahangir Ahmad Dar, S/o Abdul Gani Dar, R/o Chinkral Mohalla, Habba Kadal, Srinagar, J&K, 190001

Applicant / Caveators
versus
PUBLIC AT LARGE

Non-Applicant
In the matter of; CAVEAT APPLICATION IN TERMS OF SECTION 148-A CPC.
May it please your Honour,
The applicants most respectfully submit as under:
1. That applicant/ caveators are the lawful owners in possession of a piece of land and have constructed a house thereon located at Armwari, Khujibagh, Rajbagh, Srinagar.
2. That the applicants are in the process of doing internal work of the said construction.
3. That the applicants apprehend that some unknown persons may file false and frivolous case based on false and baseless assertions and obtain orders by suppression of material facts and suggestion of false facts.
4. That the applicant/ caveatorsapprehend that non-applicants may file false and frivolous application/ proceeding/ civil suit in the Hon'ble Courtand obtain orders in exparte by suppression of material facts and suggestion of false facts.
5. That in case the non-applicant succeed in obtaining orders in ex-parte, then the applicant/ caveators will suffer an irreparable loss and injury which cannot be compensated by any means whatsoever.
6. That the attendant facts and circumstances of the case warrant that the applicant/ caveator be heard before any orders are passed in the matter in ex-parte.
7. That this application is supported by a duly sworn affidavit.
In the premises it is therefore most respectfully prayed that in the event of any Civil Original Suit / application/ proceeding being filed by the non-applicant, the applicant/caveator be heard first before any orders are passed in ex-parte. The same would be in the interests of justice.
Sd/-
Applicant through Counsel
Mushtaq Mohammad Bhat, Advocate
Srinagar

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.
E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in
Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 3rd

Subject: 1. Construction of 125mm dia machine Drilled bore well along with Electro Mechnical Works required to lift the water upto the water storage tank at Sanzipora Nursery of Mawer Rang of Langate Forest Division District Kupwara.
2. Construction of Bore well at Zahid Mohalla Kulangam A NLO Gh. Mohammad Bhat Panchayat Kulangam A District Kupwara.
3. Construction of Bore well at Androot Dogripora Rajwar Block Rajwar Panchayat Dogripora District Kupwara.
Reference: This office e-NIT No. 47-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./9465-85, dated: 08-10-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_291334_1,5 & 6
Due to "NO Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 12-11-2025 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	17-11-2025 Up-to 03:00 PM
2.	Date of opening of tenders	18-11-2025 01.00 PM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.
Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.
DIPK No:-8039-25 Dated 12-11-2025

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITAL DIVISION ANANTNAG
------E mail Id xenmhd-ang@jk.gov.in-------
GIST of Short term e-NIT No MHDA/TS/63of 2025-26 DATED:11-11-2025
For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT short term e-tenders are invited on item rate basis from Original Equipment Manufacturers or their authorized representatives/Dealers or registered executing agencies / contractors executing Mechanical works for the below mentioned works:

S.No.	Name of the Work	Estimated Cost (In Lacs)	Cost of Tender Doc.(In Rs)	EMD in Rs	Time of completion (Days)
1	Supply of anti-skid Chains for snow Clearance Machinery of Mechanical and Hospital Division Anantnag.	3.27	200.00	6550.00	10

• Position of Administrative Approval: Accorded vide No. M&HED/K/Acctt/35 of 2025-26 dated 08-05-2025 by Chief Engineer Mechanical and Hospital Engineering Directorate Kashmir.
• Position ofTechnical Sanction: Accorded vide noMHED/K/TS/94 Dated;21-08-2025 followed by corrigendum issued under no. MHED/K/TS-475/374-75 Dated; 03-10-2025.
• Position of Funds: Available
1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in from 11-11-2025(17:00Hrs)
2. Submissionof Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 11-11-2025(18:00Hrs)to18-11-2025(14:00Hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bid uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened on19-11-2025(14:00Hrs)in Office of the Chief Engineer Mechanical and Hospital Engineering Department Kashmir, Srinagar.
Sd/-
Executive Engineer
Mechanical and Hospital Division
Anantnag
No: MHDA/ TS-348/3021-22 Dated:11-11-2025
DIPK No:-8010-25 Dated 12-11-2025

HIGH COURT OF JAMMU AND KASHMIR AND LADAKH
Office of the Registrar Judicial Srianagar
WP(c) No 710/2024
Inhabitants of Village Pariswani Tehsil Kawarhama District Baramulla
Through Abdul Rehman Malik and others.
V/S
UT of J&K and Others.
NOTICE UNDER ORDER 1 RULE 8 or CPC
Whereas, Shri Abdul Rehman Malik S/oo Abdul Raheem Malik alongwith five other persons on: that they all arc aggrieved of the action and inaction of the respondents in not permitting them the above, all residents of Village Pariswani Tehsil Kawarhama District Baramulla have filed numbered writ petition on behalf of the inhabitwast residents of Village Pariswani Tehsil Kawarhama District Baramulla in a representative capacity' on the grounds inter-alia that they and all the inhabitants of the area have common interest in the subject matter of the writ petition ; to utilize their property land, which has converted into Arrah/ Nallah on account of recurring floods, for extracting sand, crusher bajri, small stones/ boulders which has had been the source of their livelihood since centuries ; that in lieu of the extraction of sand / small stones from the Nallah, they have been depositing royalty before the Government, however, without issuance of any notification, the government is now not accepting the royalty from the inhabitants and has resorted to seizure of vehicles involved in the extraction process and imposition of fine thereby causing for the inhabitants, financial hardships and prejudice to their sustenance and livelihood ; that the omission and commission on part of the respondents is violative of constitutional safeguards as available to the inhabitants and that after exhausting all the remedies for seeking redressal of their grievances with no fruitful results, the inhabitants got constrained to approach this Hon'ble Court seeking its august intervention in the matter. Whereas, the petitioners have sought the following reliefs in the writ petition:-
1. By issuance of a writ of mandamus or any other appropriate relief thereby commanding the respondents not to restrain/ not to cause any sort of harassment to the inhabitants while earning their livelihood by extracting sand and boulders/ small stones from their property land and from the Arrah/ Nallah situated in the Village Pariswani Tehsil Kawarhama District Baramulla.
2. By issuance of appropriate writs or appropriate orders thereby commanding the respondents to take a decision with regard to deposition of royalty on behalf of the inhabitants for the land notified as Arrah/ Nallah situated in Village Pariswani Tehsil Kawarhama District Baramulla so as to enable the inhabitants to utilize the same for their livelihood purposes to sustain and maintain their survival and feed their families
3. By issuance of appropriate writs or appropriate orders thereby directing the respondents not to cause unnecessary restraints to the inhabitants while utilizing their land and also while working in the said Arrah/Nallah for their livelihood purposes and allow the inhabitants to earn their livelihood in accordance with the law.
4. Any other writ :order or direction the Hon'ble Court deems appropriate in the attending circumstances of the case may kindly be issued in favour of the petitioners and against the respondents for which act the petitioners as in duty bound shall ever pray obliged.
Whereas, the writ petition, in question; has come up for hearing before the Hon'ble Court on 17-10-2025 and on the said date, the Hon'ble Court has directed for issuance of publication notice under Order i Rule S CPC, in terms of orders dated 04-04-2025 and 03-04-2024, in two newspapers having wide circulation in the concerned area.
In view thereof, this publication notice under Order I Rule 8 of CPC is hereby issued calling upon the inhabitants/ residents of Village Pariswani Tehsil Kawarhama District Baramulla, to file their/ his/ her/ objections in the above titled matter by or before 26-11-2025. Note that the matter is listed before the Hon'ble Court on 26-11-2025.
Sd/
Registrar Judicial
High Court Srinagar

”بنات کی نویں یومِ تاسیس، بھوپال کا سفر“ (پہلی قسط)

ناہید طاہر
ریاض، سعودی عرب

بنات کی سالگرہ میں شرکت کے لیے ہمیں اکتیس اکتوبر کی فلائٹ سے بھوپال جانا تھا۔ چنانچہ ناہید طاہر، قمر جمالی آپا، پروفیسر آمنہ تحسین صاحبہ، شبینہ فرشوری صاحبہ، نکہت آرا شاہین، حمیرا سعید، عطیہ مجیب، ثمینہ، گل رعنا، کل نو نفوس کا یہ قافلہ حیدرآباد ایئرپورٹ پہنچا۔ سب نے اپنا سامان چیک ان کرایا۔ میں اور حمیرا سعید، قمر جمالی آپا کے بیگ کے سلسلے میں کچھ دیر رک گئیں۔ چیک ان پر معمولی دشواری پیش آئی۔ قمر جمالی آپا کے دو بیگ تھے، مگر افسر بضد تھا کہ صرف ایک ہی بیگ قبول کیا جائے، ورنہ 1500 روپے اضافی ادا کرنا ہوں گے۔ کچھ گفت و شنید کے بعد معاملہ خوش اسلوبی سے طے ہو گیا۔ ہم نے سکون کا سانس لیا اور تیزی سے امیگریشن کی طرف دوڑیں، کیونکہ ہماری ساتھی خواتین گیٹ نمبر 115 پر ہمارا انتظار کر رہی تھیں۔

امیگریشن پر طویل قطار ہمارا انتظار کر رہی تھی۔ وقت تیزی سے بیت رہا تھا۔ میں نے نرمی سے سیکیورٹی گارڈ سے کہا:

”ہماری فلائٹ کا وقت ہو گیا ہے، براہ کرم ہمیں آگے جانے دیجیے۔“

کرہے گارڈ نے ہماری مجبوری سمجھی اور مسکرا کر راستہ دیا۔ ہم نے جلدی سے چیکنگ مکمل کی اور دوڑتی ہوئی گیٹ تک پہنچیں۔ ہمیں دیکھ کر سب نے اطمینان کا سانس لیا۔ جیسے قافلہ مکمل ہو گیا ہو۔ سبھی کے چہروں پر سفر کی خوشی کی روشنی جھلملا رہی تھی۔

بورڈنگ پاس دکھا کر ہم جہاز کی طرف بڑھے۔ دروازے پر قدم رکھتے ہی دل میں ایک عجیب سی خوشی جاگ اٹھی۔ اب بھوپال بس چند لمحوں کی دوری پر تھا۔

جہاز میں بیٹھتے ہی ہم سب نے اپنا ناشتہ نکالا۔ پروفیسر آمنہ تحسین صاحبہ نے محبت سے سینڈوچ پیش کیے۔ میں نے بھی اپنا لایا ہوا ناشتہ نکالا۔ یوں قافلے نے مل کر خوش ذائقہ ناشتہ کیا۔ ناشتے کے بعد ہم سب نے اطمینان سے اپنی اپنی سیٹوں پر سر ٹیک دیا۔ کوئی موبائل میں مصروف رہا، کوئی آسمان کے نیلے پردے پر نظریں جمائے خوابوں میں گم ہوا اور کچھ نے آنکھیں بند کر کے نیند کے نرم جھولے میں خود کو سونپ دیا۔ فضا اور دلوں میں ایک سکون تھا۔ سفر کی مٹھاس اور دوستی کی خوشبو ساتھ بہہ رہی تھی۔

چند گھنٹوں بعد بھوپال کی فضاؤں میں داخل ہوئے۔ سامان وصول کیا اور ٹیکسی بک کروانے کے لیے کاؤنٹر کی طرف بڑھے۔

پروفیسر آمنہ تحسین صاحبہ نے دو گاڑیاں بک کروائیں۔ ایک بڑی تاکہ باقی خواتین آرام سے بیٹھ سکیں اور ایک چھوٹی جس میں قمر جمالی آپا اور شبینہ آپا کو بٹھایا گیا تاکہ انھیں سہولت رہے۔

شہر کی کھلی فضا، نیلی جھیلیں اور سبزہ زاروں نے پہلی نظر میں ہی دل موہ لیا۔ ہوٹل پہنچے تو نفیسہ انا صاحبہ مسکراتے ہوئے استقبال کے لیے موجود تھیں۔ ان کی گرمجوشی نے جیسے ساری تھکن دور کر دی۔

کمرے سنبھالنے، سامان رکھنے اور تھوڑا آرام کرنے کے بعد ہم گھومنے نکلے۔ بھوپال کی سڑکوں پر چلتے برقی آٹو رکشاؤں نے ہمیں بے حد متاثر کیا۔ ہم اے سی گاڑیوں کے یکساں سکوت سے اُکتا چکے تھے، سو ان رنگین آٹوز نے ہمیں فوراً اپنی طرف کھینچ لیا۔ ہم نے ایک آٹو بک کیا اور تاج المساجد کی جانب روانہ ہو گئے۔ اس وقت آمنہ تحسین صاحبہ آرام فرما رہی تھیں۔ قمر جمالی آپا اور شبینہ آپا بھی آرام کر رہی تھیں صرف ہم پانچ خواتین کا قافلہ چائے اور ہلکی سی سیر کے ارادے سے نکل پڑا۔

نومبر کی نرم دھوپ، چمکتی سڑکیں اور بازاروں کی رونق نے دل کو خوش کر دیا۔ اگلے دن یومِ بھوپال تھا، اس لیے شہر کسی تہوار کی طرح جگمگا رہا تھا۔

تاج المساجد پہنچ کر ہم جیسے وقت کی وسعت میں داخل ہو گئے۔ مسجد کی عظمت اور سکون نے دلوں کو چھو لیا۔ جمعے کا دن تھا، فضا میں عبادت کی خوشبو گھلی تھی۔ مسجد کے الگ الگ گوشوں میں نکاح ہو رہے تھے۔ تقریباً آٹھ دولہے تھے ہم سب عقیدت سے وہ منظر دیکھتے رہے۔

ہم نے وہاں بے شمار تصویریں لیں۔ مسجد کے گنبدوں کی، نمازیوں کی، اور اس ایمان افروز ماحول کی۔ مسجد کی کشادگی اور خوبصورتی دیکھ کر ہم سب حیران رہ گئے۔ ایک لمحے کو خیال آیا کہ صدیوں قبل یہ عظیم عمارت کس جذبۂ ایمان سے تعمیر کی گئی ہوگی۔ ہم نے دل ہی دل میں اُن معماروں اور اہلِ ایمان کو سلام پیش کیا جنہوں نے اس مسجد کو تاریخ کے صفحات پر امر کر دیا تھا۔

رات کو بنات کی سالگرہ کی تقریب تھی۔ مغرب کے بعد تیار ہو کر ہم فنکشن ہال پہنچے۔ ہال روشنیوں اور مسکراہٹوں سے جگمگا رہا تھا۔

ڈنر کے بعد پان والی خالہ کا گوشہ سب کی توجہ کا مرکز تھا۔ چاندی کے ورق میں لپٹے خوشبودار پان، کتھے، گلقند اور الائچی کی مہک نے پورے گوشے کو مہکا دیا تھا۔ خالہ ہر پان کے ساتھ ایک خوبصورت شعر سناتیں، داد وصول کرتیں اور خود بھی کھلکھلا کر ہنس پڑتیں۔ اُن کا ہر جملہ جیسے مٹھاس میں ڈوبا ہوا تھا۔ کوئی کہتا، خالہ! آپ کا پان تو دل میں اُتر گیا!

وہ برجستہ جواب دیتیں، بیٹا، پان نہیں، یہ تو محبت کا گُلقند ہے!

ڈنر ختم ہوتے ہی محترمہ رشدہ صاحبہ نے پُراعتماد لہجے میں اعلان کیا:

اب آپ تمام مہمانانِ گرامی کے سامنے بھوپال کی تاریخ اور اس کے حالات پر ایک مختصر گفتگو پیش کی جائے گی۔

ہال میں خاموشی چھا گئی اور ہر نگاہ اسٹیج کی طرف متوجہ ہو گئی۔ ایک صاحب نے نہایت دلچسپ انداز میں بھوپال کی قدیم تہذیب، بیگماتِ بھوپال کی علم دوستی اور شہر کی ثقافتی روایات پر روشنی ڈالی۔ ان کے لب و لہجے میں مقامی محبت بھی تھی اور تاریخی گہرائی بھی۔

تمام خواتین نہایت انہماک سے سنتی رہیں۔ کہیں دبے دبے قہقہے سنائی دیتے، کہیں تعریف کے انداز میں سر ہلتے اور کہیں آنکھوں میں بے پناہ تجسس کے ساتھ داد بھرا ایک خوب صورت سراپا جھلک جاتا۔ جب گفتگو اختتام کو پہنچی تو ہال میں خوشی، تحسین اور فخر کی ملی جلی فضا موجزن تھی۔ سب کے دلوں نے یک زبان ہو کر محسوس کیا کہ بھوپال محض ایک شہر نہیں، بلکہ تہذیب، روایت اور علم و ادب کا زندہ عنوان ہے۔

بھوپال کی تاریخ پر سیر حاصل گفتگو اختتام کو پہنچی، تو ہال میں ایک خوشگوار سا سرور پھیل گیا۔ اسی فضا میں کسی نے اعلان کیا:

اب وقت ہے بنات کی نویں یومِ تاسیس کے کیک کٹنگ کا!“

خواتین کے چہروں پر مسکراہٹوں کے چراغ جل اُٹھے۔ میز کے گرد ایک خوبصورت دائرہ سا بن گیا، جہاں ہر چہرہ خوشی کی روشنی میں نہایا ہوا تھا اور ہر دل اس یادگار لمحے کا حصہ بننے کے لیے پُرجوش۔

محترمہ نگار عظیم صاحبہ، جو بنات کی صدر ہیں، نے اپنی روایتی متانت کے ساتھ چھری تھامی۔ ان کے ساتھ نائب صدر محترمہ عذرا نقوی صاحبہ، سیکریٹری تسنیم کوثر صاحبہ اور بنات کی دیگر سینئر و جونیئر اراکین بھی موجود تھیں۔

خواتین کی پرجوش آوازوں اور تالیوں کے درمیان کیک کاٹنے کی رسم ادا ہوئی۔

لمحہ بھر کو پورا ہال خوشی اور محبت کے شور میں گم ہو گیا۔ سب ایک دوسرے کو مبارکبادیں دے رہے تھے، تصاویر لی جا رہی تھیں اور یہ احساس گہرا ہوتا جا رہا تھا کہ بنات صرف ایک تنظیم نہیں، بلکہ دلوں کو جوڑنے والا ایک قافلہ ہے۔

کیک کاٹنے کی رسم ختم ہوئی تو خوشی کی ایک نئی لہر ہال میں دوڑ گئی۔ تمام خواتین ایک دوسرے کو محبت سے کیک کھلانے لگیں۔ ہر چہرے پر خوشی کی چمک نمایاں تھی۔

اسی دوران اگلا مرحلہ شروع ہوا،

غرارہ عنوان پر ایک نغمہ۔۔۔۔

جیسے ہی ترنم کی پہلی لے اٹھی، خواتین ایک ہی سر میں، ایک ہی جذبے کے ساتھ گنگنانے لگیں۔

گھڑی بھر کو غرارہ آزما کر ہم بھی دیکھیں گے

پورا ہال گویا خوشی، اُردو اور عورت کے وقار کا استعارہ بن گیا۔

درحقیقت اس رات کے لیے ایک خصوصی ڈریس کوڈ طے کیا گیا تھا ”ہر خاتون غرارہ زیب تن کرے گی۔“

اور سب نے اس روایت کو خوبصورتی سے نبھایا۔ رنگ برنگے غرارے، جھلمل کرتی زری، خوشبوؤں میں لپٹی ہنسی کے فوارے۔۔۔ سب کچھ خواب جیسا محسوس ہو رہا تھا۔

اس شام کے ہر لمحے میں دلوں کی قربت، ایک دوسرے کے لیے احترام اور اُردو زبان کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کا عزم شامل تھا۔

ڈنر اور پان والی خالہ کے بعد بھی محفل کا رنگ آسانی سے پھیکا نہ پڑا۔ ہم تمام خواتین دیر رات تک پرانی فلموں کے نغموں پر انتاکشری کھیلتی رہیں۔ کسی نے لتا جی کا نغمہ چھیڑا تو کسی نے رفیع صاحب کی تان میں جواب دیا۔ قہقہوں، تالیوں اور یادوں کے بیچ رات کی چاندنی جیسے ہمارے ساتھ گنگنا رہی تھی۔

جب رات گہری ہوئی اور نیند کی ہلکی سی سرگوشی کانوں میں پڑی، تو سب نے ایک دوسرے کو محبت سے خدا حافظ کہا۔ پھر سب اپنے اپنے کمروں کا رُخ کر گئے۔ کوئی ہنستا ہوا، کوئی ماضی کے نغموں میں کھویا ہوا، سب کے دلوں میں ایک ہی احساس، کتنی خوبصورت تھی بھوپال کی یہ رات!

یوں وہ رات صرف ایک تقریب نہیں بلکہ ذائقوں، خوشبوؤں، ہنسی اور یادوں کا حسین امتزاج بن گئی۔۔۔ ایک ایسا لمحہ جو بنات کی تاریخ اور ہمارے دلوں دونوں میں ہمیشہ تازہ رہے گا۔

----جاری ہے------

عذاب افسانہ

منظور کنٹھ

شام کا سورج آہستہ آہستہ چنار کے پتوں میں چھپ رہا تھا۔ گلیوں میں سرد ہوا بہہ رہی تھی اور میرا بابا اپنے کشکول کے ساتھ سڑک پر چل رہا تھا۔ ایک ہاتھ کشکول کو تھامے، دوسرا میرے سر پر۔ یہ ہاتھ کبھی محبت کی چھاؤں تھا، اب مجبوری کا بوجھ ہے۔

اک پیسہ دو پیسے دو، اللہ کے نام پر۔۔۔

یہ آواز میری لوری بھی ہے اور میرا عذاب بھی۔ بچپن کی کوئی ہنسی یاد نہیں، بس یہ صدا کانوں میں گونجتی ہے۔ میری گردن جھکی رہتی ہے، پاؤں بوجھل، جیسے زمین نے مجھے جکڑ رکھا ہو۔

ہماری چھت آسمان ہے۔ جہاں شام اترتی ہے، وہی ہمارا گھر بن جاتا ہے کبھی کسی سنسان پگڈنڈی کے کنارے، کبھی کسی بوڑھے چنار کے سائے میں۔ رات کو میں آسمان پر ٹمٹماتے تارے گنتا ہوں، اور ہر تارا مجھے ایک چھوٹا سا خواب لگتا ہے، جو زمین پر آتے آتے بجھ گیا ہو۔

ایک دن میں اسکول کے دروازے کے سامنے بیٹھا تھا۔ اندر بچوں کے قہقہے گونج رہے تھے۔ میں نے خود کو ان میں دیکھا دوڑتے ہوئے، کھیلتے ہوئے، کتابیں اٹھائے، مسکراتے ہوئے۔ یہ سپنا اتنا میٹھا تھا کہ میں لمحہ بھر کے لیے بھول گیا کہ حقیقت کیا ہے۔ پھر بابا کا بھاری ہاتھ میرے کندھے پر آیا اور سب کچھ بکھر گیا۔

میں سوچتا ہوں، اگر ایک دن میں یہ ہاتھ ہٹا دوں، دوڑ کر ان بچوں میں شامل ہو جاؤں، تو شاید میں بھی ہنس سکوں۔ لیکن ہر بار ایک ہی سچ میری راہ روک لیتا ہے

یرا بابا اندھا ہے اور شاید...... یہ شہر بھی

آخر میں بس وہی ایک سوال ذہن کے پردے پر انمٹ نقوش چھوڑ جاتا ہے یہ عذاب کس پر ہے اور کب تک ہوگا؟ صبح آفتاب کی پہلی کرن پڑھتے ہی میں نے بابا کو اپنے ہاتھوں سے ہلکے سے بازو کو جھنجوڑ دیا۔۔۔۔ وہ بے حس اور ٹھنڈا پڑا تھا۔۔۔۔

وفات نامہ... افسانہ

انیسا گلزار اروانی
حضرت بل سرینگر

سہ پہر کا وقت تھا جب میں دریائے جہلم کے پل پر سے گزر رہی تھی، تو اچانک سے میرا پیر کسی پتھر سے ٹکرایا اور میں ذرا سا اعتدال کھو بیٹھی، اچانک سے دریا سے آواز آئی.. تم بھی یہاں اپنا وجود میرے نام کرنے کے لیے آئی ہو، آ جاو... حوا کی بیٹی... آ جاو کود پڑو. مجھ میں بہت زیادہ طاقت ہے، لڑو مجھ سے، دیکھو میں نے کن کن ہستیوں کو اپنے اندر سمویا ہے، ان کا نام و نشاں مٹا دیا میں نے، کتنے بکھرے وجودوں کو اپنے اندر پناہ دی، اور کتنے ٹوٹے ہوئے دلوں کی دوا بن چکا ہوں،،،، آ جاو میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا، میں کب سے تمہاری راہ دیکھ رہا تھا، پتہ ہے کیوں،؟ کیونکہ میں اب چاہتا ہوں کہ، جو بھی خواب تم نے دیکھے سماج کے تئیں وہ سب چکنا چور ہو جائے، دیکھا تمہیں کیا ملا لوگوں سے کچھ بھی نہیں اور کیا مل بھی سکتا تھا؟!!!!

تمہارے خواب کبھی بھی تکمیل کو نہ پہنچ سکے... دیکھا آخر تم نے آج یہ فیصلہ کر لیا، اپنا وجود میرے نام کرنے کا فیصلہ.. آ جاو جلدی سے میرے سینے میں اپنے راز محفوظ کر لو.

میں یہ آواز سن کر ششدر ہو کر رہ گئی، میرا سارا وجود پتھر کی مانند ہو چکا تھا لیکن پتہ نہیں کیسے میرے پتھریلی جسم سے آواز آئی... میں نے آرام سے کہا تم کیوں چیخ رہے ہوں؟؟ اور تم کون ہوتے ہو کسی کا وفات نامہ لکھنے والے؟ تمہارے اندر مرے ہوئے وجود ہے، زندہ وجود ابھی دفن نہیں ہوئے اور نہ کبھی ہو نگے،، سنا تم نے میں، مر بھی جاؤں تب بھی میں تمہیں اپنا وجود نہیں دوگی،، سنا تم نے وہ لاشیں تھی جو تمہارے سینے میں دفن ہے، میں ایک زندہ وجود ہوں، ایک زندہ وجود، اور تم میرا وفات نامہ نہیں لکھ سکتے، کیونکہ زندہ وجود کبھی وفات نہیں پاتے۔۔۔۔۔ اور رہی میرے خوابوں کے پورا کرنے کی بات وہ تو میں کر کے ہی رہوں گی. چاہے کچھ بھی ہو، اور تم تو کیا دنیا کی کوئی بھی طاقت مجھے روک نہیں سکتی ہے. سوائے اللہ تعالیٰ کے... سنا تم نے،، سنا تم نے؟؟ سنا تم نے؟ اور میری آواز بلند ہوئی، اور اسی کے ساتھ کسی مسجد سے اذان بلند ہوئی....

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۱۳ نومبر ۲۰۲۵ء ۔۲۱ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

اگر جاہل خاموش رہتے تو لوگوں میں اختلاف نہ ہوتا (حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ)

فلاحی سکیموں پر عملدرآمد کیلئے مسلسل نگرانی کی ضرورت

گزشتہ روز چیف سیکریٹری نے ایک اہم اجلاس میں اُن تمام سرکاری اسکیموں کا جائزہ لیا جو معاشرے کے نادار، غریب، بیواؤں، بے سہارا اور معمر شہریوں کے لئے مرکزی حکومت کی جانب سے شروع کی گئی ہیں۔ یہ اقدام اس بات کا عکاس ہے کہ انتظامیہ اب محض اسکیموں کے اعلان پر نہیں، بلکہ ان کے عملی نفاذ اور مستحق افراد تک رسائی پر سنجیدگی سے توجہ دے رہی ہے۔

جموں وکشمیر میں ایک بڑا طبقہ ایسا ہے جو غربت، محرومی اور بے بسی کے دائرے میں زندگی گزار رہا ہے۔ ایسے میں حکومت کی مختلف سکیمیں اور فلاحی اقدامات امید کی کرن ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان اسکیموں کے تحت معمر افراد، بیوائیں، معذور اور بے سہارا شہریوں کو ماہانہ پینشن، انشورنس کور، اور مالی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف اُن کے روزمرہ اخراجات میں مددگار ہے بلکہ انہیں خودداری اور وقار کے ساتھ جینے کا حوصلہ بھی دیتا ہے۔

یہ اسکیمیں محض مالی امداد نہیں، بلکہ سماجی انصاف کے عملی مظاہر ہیں جن کا مقصد محروم طبقوں کو قومی دھارے میں لانا اور انہیں وہ سہولتیں فراہم کرنا ہے جو ایک مہذب معاشرہ ہر شہری کو دینے کا پابند ہے۔ بیشتر اسکیموں سے متعلق زمینی سطح پر شکایات موصول ہو رہی ہیں جن میں مستحقین کی غلط فہرستیں، تاخیر سے ادائیگی، یا عوامی آگاہی کا فقدان شامل ہیں۔

اس لئے ضروری ہے کہ گاؤں اور تحصیل سطح پر سروے ٹیمیں تشکیل دی جائیں جو بیواؤں، معمر شہریوں، اور معذور افراد کا باقاعدہ اندراج کریں۔ ان کا ڈیٹا ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر اپ لوڈ کریں تاکہ شفافیت برقرار رہے۔ رقم براہِ راست مستحق کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل ہو، تاکہ بدعنوانی کے دروازے بند ہوں اور تاخیر کم ہو۔ ہر ضلع میں ہیلپ لائن نمبر اور آن لائن شکایتی پورٹل قائم کیا جائے تاکہ مستحقین کو کسی رکاوٹ کے بغیر اپنی شکایت درج کرنے کا موقع ملے۔ بیواؤں، بے سہارا خواتین اور بزرگ شہریوں کو اسکیموں کی تفصیلات سے باخبر کرنے کے لئے گاؤں سطح پر آگاہی کیمپ اور معلوماتی نشستیں منعقد کی جائیں۔ این جی اوز، پنچایت راج اداروں، اور مقامی معزز شہریوں کو اسکیموں کے عمل درآمد میں شریک کیا جائے تاکہ شفافیت بڑھے اور حقیقی مستحقین تک پہنچ ہو۔

فلاحی اسکیموں کی کامیابی کا انحصار صرف اجرا پر نہیں بلکہ مسلسل نگرانی پر ہے۔ اس کے لئے حکومت کو چاہیے، ایک مرکزی ڈیٹا بیس بنایا جائے جس میں ہر مستحق فرد کی درخواست، منظوری، ادائیگی اور آڈٹ کا ریکارڈ محفوظ ہو۔ ضلعی سوشل ویلفیئر آفیسرز اور فیلڈ ٹیمیں وقتاً فوقتاً زمینی معائنہ کریں تاکہ جعلی اندراجات یا غیر مستحق افراد کی نشاندہی کی جا سکے۔ ہر سہ ماہی میں ایک عوامی رپورٹ جاری کی جائے جس میں بتایا جائے کہ کتنے افراد نے فائدہ اٹھایا، کتنی شکایات آئیں اور کتنی حل ہوئیں۔ یہ تمام اقدامات اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اسکیمیں محض کاغذی وعدے نہیں بلکہ عملی سہارا بنیں۔

یہ حقیقت ہے کہ یوٹی کے نادار اور بے سہارا طبقات حکومتی وعدوں کے منتظر ہیں۔ اگر سنجیدگی سے ان اسکیمات کو نافذ کیا جائیگا تو یہ ہزاروں زندگیاں بدلنے کا سبب بن سکتی ہیں۔ بیوائیں خود کفیل بن سکتی ہیں، معمر شہری باوقار زندگی گزار سکتے ہیں، اور بے سہارا افراد احساسِ تحفظ محسوس کر سکتے ہیں۔ اب ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ نفاذ، نگرانی، اور جوابدہی کو ترجیح دی جائے۔ یہی حقیقی سماجی انصاف کی بنیاد ہے۔

اندھیرے سے روشنی تک کا سفر

محمد شایان
سرینگر کشمیر

سری نگر کے ایک پرسکون مگر روایتی گھر میں صبا کی آنکھیں کھلیں۔ وہ ایک خوبصورت اور نازک دل رکھنے والی بچی تھی۔ مگر اس کے گھر کے ماحول میں محبت کی تقسیم یکساں نہیں تھی۔ جب صبا پیدا ہوئی تو گھر میں کوئی خاص خوشی نہیں منائی گئی، بلکہ اس کے والد نے سرد لہجے میں کہا تھا، 'کچھ نہیں ...اگلی بار بیٹا ہو جائے گا۔' چنانچہ گھر میں یہ جملے بار بار دہرانے جانے لگے کہ وہ صبا کی آنے سے خوش نہیں ہیں۔ اور صبا کے ساتھ وہ برتاؤ نہیں کیا جاتا تھا جو بیٹے سلیم کے ساتھ کیا جاتا تھا۔ سمیع کی ہر خواہش پوری ہوتی تھی لیکن صبا والدین کے جملے سن کر دم بخود رہ جاتی تھی۔

یہ جملہ کہ وہ والدین صبا کے آنے سے خوش نہیں تھے صبا کے وجود کے ساتھ ایسے چپک گیا جیسے کوئی بدنما داغ۔ ہر بار جب اس کا بھائی سمیع کچھ کرتا تو والدین فخر سے اس کی تعریفوں کے پل باندھ دیتے۔ مگر جب صبا کوئی کامیابی حاصل کرتی، تو صرف ایک ٹھنڈا سا جملہ سننے کو ملتا، 'ٹھیک ہے، لیکن لڑکیاں تو پڑھ لکھ کر آخرکار گھر ہی سنبھالتی ہیں۔'

وقت گزرتا گیا، مگر صبا کے دل میں چبھن بڑھتی گئی۔ اس نے کئی بار کوشش کی کہ والدین کی محبت حاصل کر سکے کبھی اچھے نمبر لا کر، کبھی گھر کے کاموں میں مدد کر کے۔ مگر ہر بار اس کی مسکراہٹوں کے بدلے بے حسی ملی۔

ایک شام جب سمیع کو نیا موبائل دیا گیا اور صبا کو کہا گیا 'تمہیں اس کی ضرورت نہیں'، وہ چپ چاپ اپنے کمرے میں گئی۔ آنکھوں سے بہتے آنسو اس کے وجود کو اندر سے توڑ رہے تھے۔ وہ سوچنے لگی، 'کاش میں بیٹی نہ ہوتی...۔ کاش میں بیٹا ہوتی تو شاید ماں باپ مجھے بھی چاہت سے دیکھتے۔'

کچھ دن بعد اس نے اپنی کلائی پر ہلکی سی رگ کاٹنے کی کوشش کی صرف اتنا کہ درد محسوس ہو، مگر جان نہ جائے۔ وہ چاہتی تھی کہ والدین چونک جائیں، شاید پہلی بار اسے محسوس کریں۔ شور مچ گیا، گھر والوں نے اسے اسپتال پہنچایا۔ اس کے والد کے چہرے پر پہلی بار خوف اور شرمندگی دکھائی دی۔

چند دن بعد اس کو ایک ماہرِ نفسیات کے پاس لے جایا گیا۔ ڈاکٹر فہیم ایک نرم دل اور سمجھدار انسان تھے۔ انہوں نے صبا کی کہانی سنی، پھر والدین کی طرف دیکھا اور گہری سانس لی۔ 'آپ لوگوں نے اپنی بیٹی کے وجود کو قبول نہیں کیا، بلکہ اسے احساسِ کمتری دیا۔ آپ کو معلوم ہے آج دنیا میں خواتین سائنس، طب، سیاست، اور تعلیم میں کس مقام پر ہیں؟ آج وہ مردوں سے کم نہیں بلکہ کئی جگہ آگے ہیں۔

ڈاکٹر نے ان کے والد کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے کہا، 'بیٹی نعمت ہوتی ہے، بوجھ نہیں۔ اگر آپ نے اپنی سوچ نہ بدلی تو آپ اپنی بیٹی کو کھو دیں گے ہمیشہ کے لیے۔

وہ الفاظ دل میں اتر گئے۔ والدین نے پہلی بار اپنی غلطی محسوس کی۔ انہوں نے صبا سے معافی مانگی، اور وعدہ کیا کہ اب وہ اس پر ویسا ہی فخر کریں گے جیسے سمیع پر کرتے تھے۔

ماحول بدل گیا۔ ماں اب صبا کے ساتھ بیٹھ کر اس کے خواب سنتی، باپ اس کے اسکول کے فنکشنز میں شرکت کرنے لگا۔ صبا کی آنکھوں میں دوبارہ روشنی لوٹ آئی۔

وقت گزرا، صبا نے پڑھائی میں وہ جوہر دکھایا جو سب کے لیے حیرت کا باعث بن گیا۔ وہ اسکول میں ہمیشہ پہلی آتی رہی۔ سمیع جو کبھی والدین کا فخر تھا، اب صبا کی محنت کے آگے دب سا گیا۔

پھر ایک دن نتائج کا اعلان ہوا صبا نے نیٹ امتحان میں ٹاپ کیا۔ پوری وادی میں اس کا نام گونج اٹھا۔ اخبارات میں اس کی تصویر چھپی۔ کشمیر کی بیٹی نے کمال کر دکھایا ایم بی بی ایس میں ٹاپ کیا

جب وہ اپنے والدین کے گلے لگی تو اس کے باپ کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ 'صبا، ہمیں تم پر فخر ہے۔ ہم نے دیر کی، مگر اب سمجھ گئے کہ بیٹی دراصل رحمت ہوتی ہے۔'

صبا مسکرا کر بولی، 'بابا، کبھی کبھی روشنی کو چمکنے کے لئے اندھیرا برداشت کرنا پڑتا ہے۔' اس روز نہ صرف صبا جیتی، بلکہ ایک سوچ ہار گئی وہ سوچ جو بیٹیوں کو کم تر سمجھتی ہے۔

بیٹی محض ذمہ داری نہیں، زندگی کا سب سے خوبصورت تحفہ ہے۔ جس معاشرے نے بیٹی کی قدر جانی، وہی ترقی کی راہوں پر آگے بڑھتا ہے۔

قدرتی حسن کا زوال یا انسانی غفلت؟

سید ریاض احمد
ماحولیاتی کارکن، سویہ بگ بڈگام

وادی کشمیر، جسے کبھی جنتِ نظیر کہا جاتا تھا، اپنی حسین جھیلوں، چشموں اور ندی نالوں کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور رہی ہے۔ مگر آج یہ وادی ایک سنگین ماحولیاتی بحران کا سامنا کر رہی ہے۔ وہی جھیلیں جو کبھی قدرتی حسن، معیشت اور سیاحت کا ذریعہ تھیں، اب سکڑ رہی ہیں، آلودہ ہو رہی ہیں اور اپنی اصل شناخت کھو رہی ہیں۔

ڈل جھیل کی داستانِ زوال

سری نگر کی ڈل جھیل کشمیر کی پہچان آج سانس لینے کے لیے ترس رہی ہے۔ کبھی یہ جھیل 25 مربع کلومیٹر کے رقبے پر پھیلی ہوئی تھی، مگر ماہرین کے مطابق اب یہ سکڑ کر تقریباً 10 سے 12 مربع کلومیٹر تک محدود ہو چکی ہے۔ آلودگی، تجاوزات، سیوریج کا براہِ راست اخراج اور غیر منصوبہ بند سیاحت نے اس جھیل کا وجود خطرے میں ڈال دیا ہے۔

ڈل جھیل کے کنارے پر ہزاروں لوگ غیر قانونی طور پر مکانات بنا چکے ہیں۔ ان گھروں کا گندہ پانی، کوڑا کرکٹ اور پلاسٹک فضلہ روزانہ جھیل میں شامل ہو رہا ہے۔ مختلف سرویز کے مطابق روزانہ تقریباً 36 ہزار لیٹر سیوریج بغیر کسی فلٹریشن کے جھیل میں شامل ہوتا ہے۔ اس سے آبی حیات تباہ ہو رہی ہے، آکسیجن کی سطح کم ہو رہی ہے اور پانی کی شفافیت ختم ہو چکی ہے۔

اس کے علاوہ جھیل کے مضافات میں ناجائز تعمیرات کھڑا کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ سعدہ کدل سے عشائی باغ، فورشور اور دیگر اردگرد علاقوں کی حالت دیکھکر اندازہ ہوتا ہے کہ اس خوبصورت جھیل کے ساتھ کس قدر کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔

ولر جھیل: ایشیا کی سب سے بڑی جھیل کی خاموش موت

کشمیر کے شمال میں واقع ولر جھیل کبھی ایشیا کی سب سے بڑی میٹھے پانی کی جھیل سمجھی جاتی تھی۔ اس کا رقبہ تقریباً 130 مربع کلومیٹر تھا، مگر اب یہ کم ہو کر محض 40 مربع کلومیٹر رہ گیا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ انسانی قبضہ، مٹی بھرائی، اور دریا جھیلوں کے قدرتی راستوں کا بند ہونا ہے۔ ولر جھیل نہ صرف ماحولیاتی توازن برقرار رکھتی تھی بلکہ ہزاروں ماہی گیروں کا ذریعہ معاش بھی تھی۔ اب مچھلیوں کی نسلیں ختم ہو رہی ہیں، پانی کم ہو رہا ہے، اور مقامی لوگوں کی زندگی متاثر ہو چکی ہے۔

> جھیلیں جو کبھی قدرتی حسن، معیشت اور سیاحت کا ذریعہ تھیں، اب سکڑ رہی ہیں، آلودہ ہو رہی ہیں اور اپنی اصل شناخت کھو رہی ہیں۔

دیگر جھیلوں کا حال

ڈل اور ولر کے علاوہ نگین جھیل، آنچار جھیل، ہوکرسر اور شال بگ بھی سکڑاؤ، آلودگی اور بے توجہی کا شکار ہیں۔ نگین جھیل جو کبھی نیلے آسمان کا عکس دکھاتی تھی، اب سبز کائی اور گندگی سے بھری ہے۔ آنچار جھیل کے کناروں پر مٹی بھرائی کے ذریعے نئی بستیاں بن چکی ہیں۔

ندی نالے گندے نالوں میں تبدیل

ڈل جھیل سے نکلنے والا نالہ امرت، نالہ دودھ گنگا، نالہ سنہ زار، نالہ چاہل اور دیگر قدرتی آبی راستے آج گندے نالوں میں بدل گئے ہیں۔ سری نگر شہر میں 80 فیصد نالے بغیر کسی ٹریٹمنٹ پلانٹ کے براہِ راست جھیلوں یا دریاؤں میں جا ملتے ہیں۔

وجوہات انسانی لالچ اور حکومتی غفلت

آبی ذخائر کے زوال کی بڑی وجوہات میں شامل ہیں:

1 بے ہنگم تعمیرات
2 سیوریج اور کوڑا کرکٹ کا براہِ راست اخراج
3 زرعی پھیلاؤ
4 تجاوزات اور قبضہ مافیا
5 حکومتی بے عملی

ماحولیاتی اور سماجی اثرات

یہ صورتحال صرف ماحول کے لیے نہیں بلکہ انسانوں کے لیے بھی خطرناک ہے۔ زیرِ زمین پانی کی سطح نیچے جا رہی ہے، آبی حیات مر رہی ہے، اور سیاحت متاثر ہو رہی ہے۔ سری نگر کے درجہ حرارت میں بھی گزشتہ دہائی کے دوران 1.2 ڈگری اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جو آبی ذخائر کے سکڑنے سے براہِ راست منسلک ہے۔

سرکاری اقدامات نا تمام کوششیں

گزشتہ برسوں میں حکومت نے ڈل کنزرویشن پروجیکٹ، ولر زآبارکاری پلان، اور امرت سرور مشن جیسے منصوبے شروع کئے، مگر بدقسمتی سے زیادہ تر اقدامات محض کاغذی کارروائی تک محدود رہے۔ صفائی مہمات کے دوران کچھ کچرا تو اٹھایا جاتا ہے مگر مسئلے کی جڑ یعنی سیوریج کنٹرول، غیر قانونی تعمیرات اور عوامی آگاہی پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔

کیا کیا جا سکتا ہے؟ ٹھوس تجاویز

1 غیر قانونی تعمیرات کا خاتمہ اور قبضہ شدہ زمین واپس لی جائے۔
2 ہر بڑے نالے پر سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ قائم کیا جائے۔
3 ماحولیاتی قوانین پر سختی سے عمل کیا جائے۔
4 مقامی کمیونٹی کو صفائی مہمات اور نگرانی میں شامل کیا جائے۔
5 جھیلوں کے نزدیک پلاسٹک، ڈیزل کشتیوں اور کچرے کے استعمال پر پابندی لگائی جائے۔
.6 اسکولوں، کالجوں اور مساجد میں ماحولیاتی شعور کی مہم چلائی جائے۔
.7 جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے پانی کی کوالٹی مانیٹرنگ کی جائے۔

اختتامیہ

اگر ہم نے اب بھی آنکھیں نہ کھولیں تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ وہ شاید صرف پرانی تصویروں میں ہی ڈل، ولر اور نگین کی خوبصورتی دیکھ سکیں۔ کشمیر کی جھیلیں صرف پانی کے ذخائر نہیں بلکہ ہماری تہذیب، ثقافت اور شناخت کا حصہ ہیں۔ انہیں بچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے ورنہ یہ وادی اپنی روح کھو بیٹھے گی۔

سکینہ ایتو نے

جیسے سکولوں کی تعلیمی کارکردگی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اساتذہ کی تعیناتی، سکولوں کی نصابی کتب اور دیگر مواد کی بروقت تقسیم پر تفصیلی جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ سکولوں کی جانب سے سکولوں کی نصابی کتب کی مختلف ایجنسیوں کے ذریعے بے ضابطگی سے زائد نرخوں پر فروخت سے متعلق امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں سکینہ ایتو نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ یہ یقینی بنایا جائے کہ خطے کے تمام سکول تعلیمی سیشن کے آغاز سے قبل نصابی کتابیں اور دیگر تعلیمی مواد حاصل کریں۔ انہوں نے کہا" کتابوں اور وسائل کی بروقت دستیابی تعلیمی کیلنڈر کو برقرار رکھنے اور یہ یقینی بنانے کے لئے نہایت اہم ہے کہ کوئی طالب علم پیچھے نہ رہ جائے۔" انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ تقسیم کے عمل کو بہتر بنایا جائے اور صوبائی اور ضلعی تعلیمی دفاتر کے درمیان بہتر ہم آہنگی کے ذریعے اسے موثر بنایا جائے اور ہر سطح پر شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر موصوف نے سکول ایجوکیشن سیکٹر کے دیگر مسائل کے جائزے کے دوران چیف ایجوکیشن افسران کو سخت ہدایت دی کہ پرائیویٹ سکولوں کی طرف سے نصابی کتابوں کی غیر منظم فروخت کی نگرانی کریں۔ انہوں نے کہا" سکولوں اور کتابوں کی دکانوں پر باقاعدہ چیک کریں اور زیادہ قیمتوں پر نصابی کتابوں کی فروخت میں ملوث سکولوں اور کتابوں کی دکانوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔" انہوں نے ڈائریکٹر سکولی تعلیم کو ہدایت دی کہ وہ نصاب، کتابوں کے حوالے سے تفصیلی حکم نامہ جاری کریں اور ہر چیف ایجوکیشن افسران اس حکم کو من وعن عملانے کے لئے کہیں۔ انہوں نے چیف ایجوکیشن افسران سے کہا کہ وہ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے سکولوں کے خلاف مناسب کارروائی کریں۔ وزیر موصوف نے جی پی فنڈ کی بروقت کارروائی پر بھی زور دیا اور چیف ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہر سی ای او کے پاس جمع کئے گئے اور زیر التوا کیسوں کی تفصیلی رپورٹ پیش کریں۔ وزیر نے حکومت کے اس عزم کو دوہرایا کہ کوئی طالب علم غیر معقول فیس ڈھانچے کی وجہ سے سیکھنے کے مواقع سے محروم نہ ہو۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ موجودہ رہنما اصولوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے اور نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط کیا جائے تاکہ من مانی فیس میں اضافے اور دیگر خلاف ورزیوں کو روکا جاسکے۔ دیگر مسائل کا جائزہ لیتے ہوئے۔ انہوں نے ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کو ہدایات دیں کہ وہ اسکولوں کی طرف سے پیروی کئے جانے والے نصاب/کتب کے حوالے سے ایک تفصیلی حکم جاری کریں اور ہر سی ای او کو اس حکم کو حرف وحرف نافذ کرنے کا پابند بنائیں۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ حکومت کے سرور پر ایک مکمل متحرک ویب سائٹ تیار کریں تاکہ آن لائن درخواستیں، فیس ڈیٹا اور منظور شدہ فیس ساخت تک شفاف عوامی رسائی ممکن ہو سکے۔ اجلاس کے دوران وزیر نے جموں وکشمیر بھر میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی فیس فکسیشن، ریگولیشن اور اپریٹنل شفافیت سے متعلق متعدد مسائل پر تفصیلی غور وخوض کیا۔

دہشت گردی جموں وکشمیر

قسمت بدلنے کے لئے ترقیاتی حکمت عملیوں پر مرکوز کرنی چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ گزشتہ 5 سے 6 برسوں میں انسانی وسائل، آر اینڈ ڈی، انکیوبیشن سینٹروں اور یونیورسٹی کے بنیادی ڈھانچے میں کی جانے والی بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری جموں وکشمیر کی اقتصادی ترقی کو آگے بڑھائے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) کے یوم تاسیس کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقعہ پر انہوں نے آئی یو ایس ٹی انوویشن کیمپس اور اونتی پورہ کے مین کیمپس میں نیا ایڈمنسٹریشن بلاک کا بھی افتتاح کیا۔ انہوں نے 2021 سے آئی یو ایس ٹی کی تبدیلی اور یونیورسٹی کی طرف سے داخلہ، سٹارٹ اپ انکیوبیشن، دریافت، تحقیق اور اختراع میں حاصل کردہ اہم کامیابیوں کو اجاگر کیا۔ منوج سنہا نے کہا"تعلیمی پروگرام 2021ء سے 2025ء کے درمیان 41 سے بڑھ کر 90 ہوگئے ہیں جن میں بین الشعبہ اور جدید کورسز جیسے کہ اے آئی، روبوٹکس، ڈیزائن یو اون ڈگری، سپیس ٹیکنالوجی، ڈیٹا سائنسز اور اپرنٹس شپ پر مبنی انڈر گریجویٹ کے سکل کورسز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا" مختلف شعبوں میں درخواستیں 2021ء میں 3,000 سے بڑھ کر 2025ء میں 7,600 پہنچ گئی ہیں جس میں مختلف پس منظر کے طلبا جموں وکشمیر اور دیگر علاقوں سے شامل ہوئے ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 2021ء سے قبل تحقیق کے لئے آئی یو ایس ٹی کو بیرونی فنڈنگ صرف 2 کروڑ روپے سالانہ ملتی تھی مگر چار برسوں میں تحقیق کے لئے زائد از 69 کروڑ روپے کی بیرونی فنڈنگ حاصل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی نے 2021ء میں زیرو سٹارٹ اپ سے گزشتہ چار برسوں میں 93 سٹارٹ اپس کی انکیوبیشن کی، 225 سے زائد انکیوبیٹوں کی میزبانی کی اور ایوارڈ یافتہ اختراعات کو فروغ دیا جن میں قابل تجدید توانائی، صحت شعبے اور آئی ٹی میں شاندار کامیابیاں شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا "32 پیٹنٹ دیے گئے، 77 پیٹنٹ شائع کئے گئے، 33 مزید فائل کئے گئے۔ اس کے علاوہ دو فیکلٹی اراکین کو ان کے شعبے میں ہندوستان کے بہترین سائنسدانوں میں شامل کیا گیا۔ یہ آئی یو ایس ٹی کے لیے باعث فخر ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے آئی یو ایس ٹی کو کم لاگت، توانائی کی بچت کرنے والے مکانات بنانے میں تحقیق واختراعات پر توجہ دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے یونیورسٹی سے کہا کہ وہ سڑکوں اور عمارتوں کے تعمیراتی مواد کے موثر دوبارہ استعمال اور زیادہ دیرپا سڑکوں کے لئے کولڈ مکس ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کے طریقے بھی تلاش کرے۔ آئی یو ایس ٹی کو چاہیے کہ وہ مواصلاتی ٹیکنالوجی میں جدید حل فراہم کرے تاکہ دور دراز علاقوں تک بغیر روایتی سگنل ٹاوروں کے رسائی ممکن ہو۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی سب سے بڑی دشمن رہی ہے اور اس نے ان کے خوابوں اور امنگوں کو تباہ کر دیا۔ اب ہمارے نوجوان اور پیشہ ور اپنے خواب پورے کر رہے ہیں اور اپنی خواہشات کو حاصل کر رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا" تاہم، ہمارا پڑوسی ملک اور ان کے کچھ دہشت گرد عناصر یہاں بیٹھ کر اس ترقی کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہمیں ایسے ماحول کے خلاف چوکس رہنا چاہیے اور مل کر ان کی کوششوں کو ناکام بنانا چاہیے۔ جموں وکشمیر نے اپنی تقدیر، نئی شناخت اور نئے خواب تراشے ہیں۔ اس کی ہر قیمت پر حفاظت کرنی ہوگی اور جو عناصر ہمارے نوجوانوں کے خوابوں کو چکنا چور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ان سے سختی سے نمٹا جائے گا۔" تقریب میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ شانت منو، وائس چانسلر آئی یو ایس ٹی پروفیسر شکیل اے رومشو، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، ڈائریکٹر سکمز پروفیسر ایم اشرف گنائی، ڈین اکیڈمک افیئرز پروفیسر اے ایچ مون، رجسٹرار آئی یو ایس ٹی پروفیسر عبدالواحد، سینئر افسران، شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی ممبران اور طلباو طالبات موجود تھے۔

مرکزی کابینہ نے

میں متعدد افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ کابینہ نے دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر کے خلاف ملک کی زیرو ٹالرنس کی پالیسی کے تئیں اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ قرارداد میں یہ بھی کہا گیا کہ واقعے کی فوری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ تحقیقات کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں تاکہ قصورواروں، ان کے ساتھیوں اور آقاؤں کی نشاندہی کر کے انہیں جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ حکومت اعلیٰ سطح پر صورتحال پر مسلسل نظر رکھی ہوئی ہے۔ کابینہ نے تمام باشندگان وطن کی زندگیوں اور فلاح و بہبود کے تحفظ کے لئے حکومت کے عزم کا بھی اعادہ کیا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ قومی سلامتی اور ہر شہری کی حفاظت کے تئیں اس کی عہد بندی کے مطابق ہے۔ کابینہ نے تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا ظاہر کی اور زخمیوں کا علاج کرنے والے طبی عملہ اور متاثرین کی امداد اور نگہداشت میں کردار ادا کرنے والے ہنگامی خدمات کے اہلکاروں کی کوششوں کو سراہا۔ قرارداد میں کہا گیا کہ کابینہ نے دنیا بھر کی کئی حکومتوں کی جانب سے یکجہتی اور حمایت کے پیغامات پر بھی اظہار تشکر کیا۔ کابینہ نے حکام، سکیورٹی ایجنسیوں اور شہریوں کے ہمت اور ہمدردی کے ساتھ بروقت اور مربوط ردعمل کو سراہتے ہوئے کہا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں ان کی فرض شناسی انتہائی قابل ستائش ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آج بھوٹان کے دورے سے واپس آنے کے بعد مسٹر نریندر مودی ہوائی اڈے سے سیدھے لوک نائک جے پرکاش اسپتال پہنچے اور زخمیوں سے ملاقات کر کے ان کی مزاج پرسی کی۔ دھماکے میں 13 افراد ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہوئے۔

دہشت گردی کی بڑی

معاملہ سرینگر کے نوگام پولیس اسٹیشن علاقے سے شروع ہوا، جہاں سکیورٹی فورسز کو دھمکیاں دینے والا ایک اشتعال انگیز پوسٹر پایا گیا۔ اس سے قبل 19 اکتوبر کو اس دھمکی کے سلسلے میں مقدمہ درج کیا گیا اور تحقیقات شروع ہوئیں۔ تحقیقات کے ابتدائی مرحلے میں 20 سے 27 اکتوبر کے دوران مولوی عرفان احمد واگے (شوپیاں) اور ظمیر احمد (واکورہ، گاندربل) کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے بعد 5 نومبر کو

سہارنپور سے ڈاکٹر عادل گرفتار ہوا، جس کے نتیجے میں 7 نومبر کو اننت ناگ اسپتال سے ایک AK-47 رائفل اور دیگر گولہ بارود برآمد ہوا۔ پھر 8 نومبر کو فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی سے مزید رائفلیں، پستولیں اور گولہ بارود ضبط کیا گیا۔ بعد ازاں پوچھ گچھ میں ماڈیول کے مزید ارکان کا انکشاف ہوا، جس کے نتیجے میں ڈاکٹر مزمل گرفتار ہوئے اور اسلحہ وگولہ بارود کا بڑا ذخیرہ برآمد کیا گیا۔ 9 نومبر کو فرید آباد کے دھوج علاقے کے رہائشی مدراسی نامی شخص کو گرفتار کیا گیا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کا دعویٰ ہے کہ اس کے بعد 10 نومبر کو فرید آباد کے ڈھیرا کالونی میں واقع الفلاح مسجد کے امام حافظ محمد اشتیاق کے مکان سے 2,563 کلوگرام دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا۔ اس کے علاوہ دیگر چھاپوں میں 358 کلوگرام مزید دھماکہ خیز مواد، ڈیٹونیٹر اور ٹائمر ضبط کیے گئے، یوں کل برآمد شدہ مواد کی مقدار تقریباً 3,000 کلوگرام تک پہنچ گئی۔ پولیس کے مطابق، ان کارروائیوں کے دوران الفلاح یونیورسٹی کا ملازم اور ماڈیول کا رکن ڈاکٹر عمر محمد زیر زمین چلا گیا۔ 10 نومبر کی شام قومی دارالحکومت لال قلعے کے قریب خوفناک دھماکہ ہوا، جس کے بعد دہلی پولیس نیشنل سکیورٹی گارڈ (NSG) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (NIA) اور فارنزک ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا اور ڈی این اے نمونے، دھماکہ خیز مواد کے ذرات اور دیگر شواہد جمع کیے۔ جائے حادثہ سے کٹا ہوا ہاتھ برآمد ہوا ہے، جس کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ ڈاکٹر عمر محمد کا ہے، جن پر خودکش حملہ آور ہونے کا الزام ہے۔ اس کی تصدیق کے لیے ان کی والدہ کے ڈی این اے نمونے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اور یہی یونیورسٹی اس دہشت گرد ماڈیول کا مرکز تھی۔ عمر کے پڑوسی اور ساتھی ڈاکٹر مزمل شکیل کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ دھماکے میں استعمال ہونے والی کار ڈاکٹر شاہین شاہد کے نام پر رجسٹرڈ تھی، جنہیں بعد میں لکھنؤ سے گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے مبینہ طور پر اعتراف کیا ہے کہ وہ تقریباً دو سال تک دھماکہ خیز مواد جمع کرتی رہیں اور دیگر ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر ایک بڑے دہشت گرد حملے کی منصوبہ بندی کی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، سی سی ٹی وی فوٹیج سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈاکٹر عمر محمد گاڑی چلا رہا تھا، اور دھماکے میں استعمال شدہ مواد فرید آباد میں برآمد شدہ دھماکہ خیز مواد سے مطابقت رکھتا ہے۔ افسران ابھی یہ جانچ کر رہے ہیں کہ یہ دھماکہ پہلے سے منصوبہ بند تھا یا عمر محمد کے گھبرا جانے کی وجہ سے اچانک پیش آیا۔ مزید تحقیقات سے یہ بھی پتا چلا کہ دہلی لانے سے پہلے وہ گاڑی 29 اکتوبر سے 10 نومبر تک فرید آباد کے دھوج میں الفلاح میڈیکل کالج میں کھڑی تھی۔ 11 نومبر کو کیس کو باضابطہ طور پر نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (NIA) کے حوالے کر دیا گیا تاکہ ماڈیول کی فنڈنگ اور اس کے وسیع نیٹ ورک کی گہرائی سے جانچ کی جاسکے۔

سرینگر میں شبانہ

لال چوک، ڈلگیٹ سمیت کئی حساس مقامات پر عمل میں لائی گئی، جہاں پولیس اور نیم فوجی دستوں نے ناکے لگا کر گاڑیوں کی چیکنگ کی۔ شہریوں کے شناختی کارڈز کی تصدیق کی گئی، جبکہ کئی دو پہیہ گاڑیوں کی تفصیلی تلاشی بھی لی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ تلاشی مہم انسداد دہشت گردی اقدامات کے تحت کی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو روکا جاسکے۔ حالیہ دنوں میں دہلی دھماکے اور دیگر سکیورٹی خدشات کے پیش نظر شہر بھر میں سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چیکنگ کے دوران تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا شخص کے بارے میں فوراً اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔ ذرائع کے مطابق، شہر کے داخلی وخارجی راستوں پر بھی اضافی ناکے قائم کیے گئے ہیں اور گشت کے دوران ڈرون نگرانی کو بھی بڑھایا گیا ہے تاکہ امن وامان کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جاسکے۔

سوشل میڈیا پر

آر نمبر 109/2025 تھانہ زینہ پورہ میں درج کی گئی ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ویڈیو میں کچھ بیانات ایسے شامل تھے جو عوامی نظم ونسق کو متاثر کرنے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کے امکانات رکھتے ہیں۔ ترجمان کے مطابق، شوپیاں پولیس اس معاملے کو سنجیدگی سے دیکھ رہی ہے اور قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے تاکہ ایسے افراد کے خلاف سخت قدم اٹھایا جا سکے جو سوشل میڈیا کو نفرت یا انتشار پھیلانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر ذمہ داری اور احتیاط کا مظاہرہ کریں، خاص طور پر لال قلعہ دھماکے جیسے حساس واقعات کے تناظر میں غیر ذمہ دارانہ یا اشتعال انگیز پوسٹس سے گریز کریں۔ پولیس نے خبردار کیا کہ نفرت انگیز، گمراہ کن یا علیحدگی پسند مواد کو شیئر کرنے یا فروغ دینے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ شوپیاں پولیس نے اپنے بیان میں کہا: ہم شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ سوشل میڈیا کا استعمال امن، بھائی چارے اور عوامی نظم کے فروغ کے لیے کریں۔ کسی بھی ایسے مواد کو پھیلانے سے گریز کریں جو انتشار یا غلط فہمی پیدا کرے۔ پولیس نے یقین دلایا کہ وہ علاقے میں امن واستحکام برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

دہلی کار دھماکے

جاتا ہے۔ خفیہ ذرائع کے مطابق مودالدین اس حملے کا مبینہ ماسٹر مائنڈ تھا۔ ہدف پانچ ریاستوں کے بڑے شہر تھے اور شناخت چھپانے کے لیے پرانی گاڑیوں کا استعمال منصوبے کے تحت کیا گیا تھا۔ "اسی دوران پولیس کی ابتدائی رپورٹ میں بتایا گیا کہ لال قلعہ کے باہر ہونے والے دھماکے میں آٹھ گاڑیاں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں، جبکہ ای رکشہ، آٹو، ٹیکسی اور بسوں سمیت 22 دیگر گاڑیاں بھی نقصان کا شکار ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق، دھماکہ خیز مواد ایک آئی 20 کار کی پچھلی سیٹ پر رکھا گیا تھا۔ ایک اور ذرائع نے بتایا، "ڈاکٹر عمر محمد لال قلعہ پارکنگ کے مقام میں بھی گیا تھا کیونکہ ابتدائی طور پر دھماکہ وہیں کرنے کی منصوبہ بندی تھی لیکن پیر کے دن لال قلعہ بند ہونے اور کم بھیڑ ہونے کی وجہ سے وہ وہاں سے چلا گیا۔ "ذرائع نے مزید بتایا کہ جب اس کے ساتھی گرفتار ہوئے اور تمام دھماکہ خیز مواد پولیس نے برآمد کرلیا تو ڈاکٹر عمر خائف ہوگیا۔ اسے اپنی گرفتاری کا ڈر ستانے لگا اور اسی گھبراہٹ میں اس نے کار کے اندر ہی دھماکہ کر دیا۔

امن کی بحالی کے

کے بعد ہم جموں وکشمیر میں خوف سے پاک ماحول قائم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور نوجوانوں کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کیلئے ایک محفوظ، معاون اور جامع نظام قائم کیا ہے۔ لفٹننٹ گورنر نے کہا" معاشرے کو مل کر اس امن، ترقی، خوشی اور نئی امید کی حفاظت کرنی چاہیئے۔" لفٹننٹ گورنر نے یوٹی انتظامیہ کی جانب سے فلم شوٹنگ کو آسان بنانے اور جموں وکشمیر کے فلم انڈسٹری سے رشتے کو دوبارہ زندہ کرنے کیلئے کئے گئے اقدامات کا اشتراک کیا۔ انہوں نے فلم سازوں سے تفریح اور سماجی ذمہ داری کے درمیان توازن قائم کرنے کی اپیل بھی کی۔ لفٹننٹ گورنر نے کہا" سینما سماجی بیانیوں کو تشکیل دینے، ثقافتی اتحاد کو فروغ دینے اور ایک بھارت شریشٹھ بھارت کے جذبے کو فروغ دینے کا ایک طاقتور ترین آلہ ہے۔" سرینگر انٹرنیشنل فلم فیسٹیول (ایس آئی ایف ایف) کے چوتھے ایڈیشن کو 20 ممالک سے 100 سے زائد فلم انٹریز موصول ہوئیں۔ ایک نامور جیوری پینل نے 20 شارٹ فلمیں، 6 فیچر فلمیں اور 4 دستاویزی فلمیں سکریننگ کیلئے شارٹ لسٹ کی ہیں۔ منتخب فیچر فلمیں بھارت، پولینڈ، روس اور سری لنکا جیسے ممالک کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دیگر ممالک جن کی نمائندگی منتخب شدہ فلموں میں شامل ہے، ان میں امریکہ، فرانس، جرمنی، ترکی اور سوئزرلینڈ وغیرہ شامل ہیں۔ افتتاحی تقریب میں فیسٹیول ڈائریکٹرز، ایس آئی ایف ایف مسٹر روحت بھٹ اور مسٹر اکیش روشن بھٹ، وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی، ڈویژنل کمشنر کشمیر، ڈی آئی جی سی کے آر، ڈپٹی کمشنر سرینگر، وسیدہ گروپ، آواتی فاؤنڈیشن اور لینڈ مارک کرافٹس لمیٹڈ کے ارکان، ممتاز فنکار، فلم شخصیات اور سینما کے شائقین نے شرکت کی۔

جیش محمد کے

ہیں جبکہ چند افراد کو پہلے ہی حراست میں لیا جا چکا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی دہشت گردی کے معاون نیٹ ورک کے مکمل خاتمے کے عزم کی عکاس ہے اور مستقبل میں اس طرح کے کسی بھی پروپیگنڈہ نیٹ ورک کو سختی سے کچل دیا جائے گا۔

پوری وادی سردی

ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے ایک اور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت 2.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جموں صوبے میں سرد ترین علاقہ بانہال رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ دریں اثنا محکمہ موسمیات نے وادی میں 16 نومبر تک موسم خشک رہنے کی پیش گوئی

کی ہے۔ محکمے نے ایک ایڈوائزری میں کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے کھیت کھلیانوں اور باغوں میں کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 17 سے 20 نومبر تک درجہ حرارت میں بہتری درج ہونے کا امکان ہے تاہم اس کے بعد درجہ حرارت میں گراوٹ متوقع ہے۔

پولیس نے سابق

گئی، جو پولیس اسٹیشن شہید گنج میں یو اے پی اے کے تحت درج ہے۔ پولیس سربراہ نالین پربھات نے منسلکی کا حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ مذکورہ جائیداد مبینہ طور پر 'دہشت گردانہ سرگرمیوں کو فروغ دینے' اور قابل اعتراض مواد چھپانے کے لیے استعمال کی گئی تھی۔ پولیس کی جانب سے جاری حکم نامے میں کہا گیا ہے: "یو اے پی اے کی دفعہ 25 کے تحت حاصل اختیارات استعمال کرتے ہوئے دو منزلہ رہائشی مکان، جو دو کنال، ایک مرلہ اور 90 مربع فٹ اراضی پر مشتمل ہے، بحق سرکار منسلک کیا جاتا ہے۔ یہ جائیداد ریونیو ریکارڈ اور جسٹری نمبر 338 کے تحت میاں عبدالقیوم کے نام پر درج ہے۔" پولیس کے مطابق تحقیقات کے دوران جمع شدہ شواہد سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ میاں عبدالقیوم نے اپنے رہائشی مکان کو 'دہشت گردانہ سرگرمیوں کی اعانت' کے لیے استعمال کیا۔ چنانچہ اس جائیداد کو 'دہشت گردی کے زمرے میں رکھا گیا ہے، جیسا کہ یو اے پی اے کی دفعہ 2 میں بیان کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ میاں عبدالقیوم فی الوقت ایڈووکیٹ بابر قادری کے قتل کیس میں جیل میں مقید ہیں، اور ان کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ زیر سماعت ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ریاست بھر میں یو اے پی اے کے تحت درج مقدمات میں شامل اثاثوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ دہشت گردی کی مالی معاونت اور اس سے وابستہ نیٹ ورکس کو ختم کیا جاسکے۔

کشمیر کی ثقافتی

گھر گھر میں نمودار ہو جاتی ہے اور لوگوں کو ٹھٹھرتی سردیوں سے بچانے کا باعث بن جاتی ہے۔ کشمیر میں کانگڑی محض ایک گرمی دینے والا سامان نہیں بلکہ ایک ثقافتی علامت ہے۔ مٹی کے کونڈے پر بنائی گئی لکڑی کی جھالر سے مزین یہ روایتی ہیٹر صدیوں سے کشمیری طرز زندگی کا حصہ رہا ہے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ جدید ہیٹنگ آلات جیسے ہیٹر، بلوور اور الیکٹرک کمبل کی موجودگی کے باوجود کانگڑی کی مانگ اور وقار میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ چرار شریف، پلوامہ، اننت ناگ، بانڈی پورہ اور شوپیاں جیسے اضلاع میں یہ فن آج بھی زندہ ہے، مگر چرار شریف کی کانگڑی اپنی خوبصورتی، مضبوطی اور ڈیزائن کے لحاظ سے الگ شناخت رکھتی ہے۔ چرار شریف کے معروف کاریگر علی محمد، جن کے خاندان نے تین نسلوں سے کانگڑی سازی کا فن زندہ رکھا ہے، نے یو این آئی کو بتایا: میری زندگی اسی پیشے میں گزری ہے۔ میرے والد اور دادا بھی یہی کام کرتے تھے۔ آج میرا بیٹا بھی اسی فن سے روزی کماتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جدید دور کی چکاچوند ترقی کے باوجود چرار شریف کی کانگڑی کی مانگ میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ علی محمد کے مطابق ایک کانگڑی بنانے میں تین سے چار گھنٹے لگتے ہیں، اور یہ مکمل طور پر ہاتھ سے تیار کی جاتی ہے۔ پہلے مرحلے میں مٹی کا کٹورا بھٹی میں پکایا جاتا ہے، پھر مقامی بید کی ٹہنیوں سے اس کے گرد جالی بنائی جاتی ہے۔ آخر میں رنگ، ڈیزائن اور روایتی نقوش اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ علی محمد کہتے ہیں کہ اگرچہ ان کی محنت میں کمی نہیں آئی، لیکن آمدنی ضرور کم ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا: بید کی لکڑی اور مٹی دونوں مہنگے ہو گئے ہیں، جب کہ ہم کانگڑی کی قیمت زیادہ نہیں بڑھا سکتے۔ ایک اچھی کانگڑی بنانے پر ہمیں بمشکل 70 سے 80 روپے منافع ہوتا ہے۔ چرار شریف میں قریب قریب چالیس فیصد خاندان براہ راست کانگڑی سازی کے کام سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس کئی تاجر خود آتے ہیں اور سینکڑوں کانگڑیاں خرید کر بازاروں میں فروخت کرتے ہیں۔ شادیوں میں دلہن کو چرار شریف کی کانگڑی تحفے میں دینا آج بھی روایت ہے۔ موصوف نے بتایا کہ روایتی کانگڑی کی قیمت 300 سے 350 روپے ہے، جبکہ نقشے یا خصوصی ڈیزائن والی کانگڑیاں 800 سے 1200 روپے میں فروخت ہوتی ہیں۔ چرار شریف میں حضرت نور الدین نورانی کے عرس کے موقع پر بھی زائرین کے لیے خصوصی طور پر مقامی کانگڑیاں فروخت کی جاتی ہیں جو نہ صرف گرمی کا ذریعہ بلکہ یادگار تحفہ بھی جاتی ہیں۔ اس فن سے وابستہ لوگوں کا ماننا ہے کہ اگر حکومت اس فن کو ہنر مندی کی فہرست میں باضابطہ طور پر شامل کرے، تو یہ صنعت عالمی سطح پر شناخت حاصل کر سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے: " چرار شریف کی کانگڑی محض ایک گھریلو ضرورت نہیں بلکہ کشمیری شناخت کا حصہ ہے۔ اس کو یونیسکو کے 'غیر مادی ثقافتی ورثہ' کے طور پر شامل کیا جاسکتا ہے۔'

سوشل میڈیا کے

بھی نقصان دہ ہیں۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ سوشل میڈیا کے غیر ذمہ دارانہ استعمال سے پیدا ہونے والا تناؤ بعض اوقات زمینی سطح پر بدامنی کا باعث بن سکتا ہے، اس لیے عوام سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ پرامن، مثبت اور حقائق پر مبنی گفتگو کو فروغ دیں۔ گاندربل اور شوپیاں پولیس نے بھی شہریوں پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا پر ذمہ دارانہ طرز عمل اپنائیں اور وادی میں امن، اتحاد اور بھائی چارہ برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ پولیس نے واضح کیا کہ آن لائن سرگرمیوں پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور قانون کے تحت کارروائی سے کسی کو استثنیٰ نہیں دیا جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ پولیس کا مقصد کسی کی آزادی پر قدغن لگانا نہیں بلکہ غلط معلومات، نفرت انگیزی اور اشتعال انگیز پروپیگنڈے کے تدارک کے ذریعے امن وقانون کی فضا کو محفوظ رکھنا ہے۔

لال قلعہ دھماکہ

انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ اس بزدلانہ واردات کے مرتکبین کو جلد از جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی مہذب معاشرے میں تشدد اور دہشت گردی کی کوئی جگہ نہیں اور ایسے مکروہ اقدامات کبھی بھی عوام کے اس عزم کو کمزور نہیں کر سکتے جو امن، بھائی چارے اور ہم آہنگی کے قیام کے لیے پرعزم ہیں۔

کسی بھی مشتبہ

دکانداروں، ٹرانسپورٹرز، کاروباری مالکان اور اسٹریٹ وینڈرز کیساتھ میٹنگیں کی گئیں تاکہ علاقے میں چوکسی کو یقینی بنایا جاسکے اور کسی بھی مشکوک نقل وحرکت یا غیر لاوارث اشیاء کے بارے میں پولیس کو اطلاع دینے میں ان کا تعاون حاصل کیا جاسکے۔ نگرانی کو بڑھانے میں عوامی تعاون کی تلاش میں، ڈی ایس پی وکرم بھاو نے کہا کہ ہم شہریوں اور تاجروں پر زور دیتے ہیں کہ وہ سی سی ٹی وی کیمرے نصب کریں، ترجیحاً ہائی ریزولوشن والے، وسیع تر سکیورٹی سیٹ اپ کے حصے کے طور پر۔ اس سے پولیس کو بہت مدد ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس نے چوبیس گھنٹے گشت کو تیز کر دیا ہے اور مضبوط حفاظتی اقدامات کے حصے کے طور پر شہر بھر میں درجنوں کیمروں سے فوٹیج کی نگرانی کر رہی ہے۔ پولیس افسر نے مزید کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہماری آنکھ اور کان کی طرح کام کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے میں مدد ملے۔ ڈی ایس پی وکرم بھاو نے کہا کہ بس اسٹینڈ کے علاقے میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں، جو انتہائی چوکسی کی ضرورت تھے۔ انہوں نے کہا کہ کوئیک ری ایکشن ٹیمیں لگائی گئی ہیں۔ وکرم بھاو کا کہنا تھا کہ جموں پولیس ہمیشہ لوگوں کی خدمت میں ہے۔ براہ کرم کسی بھی مشتبہ حرکت کو شیئر کریں۔ افسر نے تاہم کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ چوکس رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ پولیس اور سیکورٹی فورسز کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے قابل ہیں۔ ادھر ڈپٹی انسپکٹر جنرل شیو کمار شرما کی قیادت میں پولیس افسران نے جموں، سانبہ اور کٹھوعہ اضلاع میں دہلی دھماکے کے بعد سیکورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ عوام کے درمیان چوکنا رہنے کی سرگرمیاں بھی انجام دیں۔ جموں سری نگر قومی شاہراہ، ریلوے، پٹریوں اور دیگر حساس تنصیبات پر سخت چوکسی کے ساتھ جموں خطے میں سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ضلع ریاسی کے کٹرہ میں ماتا ویشنو دیوی کے غار مزار اور اس کے بیس کیمپ پر بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ پورے علاقے میں ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

وفود بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو بروقت اور نتیجہ خیز انداز میں حل کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ عوام کی فلاح وبہبود سے متعلق مسائل کے موثر حل کے لیے فوری اور موثر اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جوابدہ حکمرانی اور بروقت خدمات کی فراہمی موجودہ انتظامیہ کی اولین ترجیحات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ساتھ مسلسل رابطے اور شکایات کے بروقت ازالے سے نظام میں شفافیت اور جوابدہی برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت تمام علاقوں میں مساوی ترقی فراہم کرنے اور مختلف

سکیموں ومنصوبوں کے فوائد کو معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچانے کے لئے پرعزم ہے۔

دہلی دھماکے پر

خلاف احتجاج کے لیے نئی دہلی کی تہاڑ جیل نمبر 1 میں دو روزہ بھوک ہڑتال شروع کی ہے۔ اس پیش رفت کی تصدیق عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کے چیف ترجمان انعام النبی نے کی، جنہوں نے جیل کے ڈائریکٹر جنرل کو انجینئر رشید کے ایک خط کا حوالہ دیا۔ خط کے مطابق بھوک ہڑتال کا مقصد دھماکے میں معصوم جانوں کے ضیاع کو اجاگر کرنا اور کشمیریوں کو خطے کے پڑھے لکھے نوجوانوں بشمول ڈاکٹروں کی پرتشدد کارروائیوں میں شرکت سے خبردار کرنا ہے۔ انجینئر رشید نے اپنے خط میں زور دیا کہ ان کا احتجاج کشمیریوں کو یہ یاد دلانے کی کوشش کرتا ہے کہ ہم اپنی نوجوان اور تعلیم یافتہ نسل کو کھونے کے متحمل نہیں ہوسکتے اور یہ کہ مہذب معاشرے میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ انعام النبی نے دہلی دھماکے سے متاثرہ خاندانوں کے تئیں تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کی، جبکہ ایم پی کے علاقے میں امن اور تحمل کے مطالبے پر زور دیا۔

پلوامہ میں شہری

علاقے میں بدھ کی صبح ایک شہری کی نعش برآمد ہوئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ شہری جس کی شناخت نظیر احمد ساکنہ تھیر پینڈ کیلر کے طور پر ہوئی کی نعش پر اسرار طور پر برآمد ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ نعش کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے مقامی لوگوں کے ہمراہ جائے واردات پر پہنچ کر اس کو اپنی تحویل میں لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہری کے جسم پر زخم کے کوئی نشان نہیں ہیں جس کے بعد فارنسک سائنس لیبارٹری کے حکام کو طلب کر لیا گیا جنہوں نے نمونے حاصل کئے۔ پولیس کے مطابق معاملے کی نسبت کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ادھر سرینگر کے ملارٹہ علاقے میں ایک خاتون بے ہوش پائی گئی جس کے بعد اس کو اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے مطابق عدم شناخت خاتون کو علاقے میں سڑک پر بے ہوشی کی حالات میں پایا گیا جس کے بعد اگرچہ اس کو علاج کیلئے اسپتال پہنچانے کی کوشش کی گئی تاہم ڈاکٹروں نے اسے وہاں مردہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی موت کے اردگرد کے حالات کی چھان بین کی جا رہی ہے اور انکوائری آگے بڑھتے ہی مزید تفصیلات جاری کی جائیں گی۔

ستیش شرمانے

مسافروں کے کرایوں کے ڈھانچے کو معقول بنانے، ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کی حالت، ڈرائیوروں اور کنڈیکٹروں کی فلاح وبہبود اور محکمانہ طریقہ کار کو آسان بنانا شامل ہے۔ وزیر نے مسائل کو بغور سنا اور وفد کو یقین دلایا کہ حکومت جموں وکشمیر میں شفاف اور جوابدہ حکمرانی کے ذریعے ٹرانسپورٹ نظام کو مضبوط بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ ستیش شرما نے عوامی آواجاہی اور اقتصادی رابطے میں ٹرانسپورٹ سیکٹر کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ٹرانسپورٹروں کو ترقیاتی عمل میں ضروری شراکت دار سمجھتی ہے۔ انہوں نے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اٹھائے گئے مسائل پر فوری کارروائی کی جائے اور تمام جائز شکایات کا بروقت حل یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے افسران کو یونین نمائندگان کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں رہنے کی بھی ہدایت دی تاکہ غیر ضروری تاخیر یا عمل درآمد کے مسائل دوبارہ پیدا نہ ہوں۔ انہوں نے عمر عبداللہ حکومت کے ویژن کے تحت ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جموں وکشمیر میں ایک زیادہ موثر، محفوظ اور شہری دوست پبلک ٹرانسپورٹ نظام قائم کرنے کی کوششوں کا اعادہ کیا۔ انہوں نے خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور شفافیت بڑھانے کے لئے ڈیجیٹل نظام اور جدید ریگولیٹری طریقوں کو اپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ ویسٹرن بس یونین کے اراکین نے اپنے مسائل کے حل میں مداخلت اور فعال انداز میں ستیش شرما کا شکریہ ادا کیا اور حکومت کی طرف سے ٹرانسپورٹروں اور مسافروں کی فلاح وبہبود کو ترجیح دینے کی پذیرائی کی۔

صبح کے اوقات

تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی صبح وشام کے اوقات دھند چھا جانے کے بیچ سیکورٹی فورسز نے جموں کے کٹھوعہ ضلع میں سرحد کے قریب بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ آپریشن ضلع کی سرحدی پٹی میں ڈرون کے ذریعے ممکنہ دراندازی یا ہتھیاروں کے گرنے سے متعلق خطرے کے تاثرات کے تناظر میں کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ جموں کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ نے ضلع کی بین الاقوامی سرحد کے ساتھ مختلف علاقوں میں تلاشی لی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے پہلے ہی آئی بی کے ساتھ ملٹی ٹائر سیکورٹی سیٹ اپ کو ایک احتیاطی اقدام کے طور پر دراندازی کی بولیوں کو ناکام بنانے کے لیے لگایا ہے۔ حکام نے بتایا کہ آئی بی کے ساتھ بی ایس ایف کے سیکورٹی گرڈ کے علاوہ، ایک دوسرے درجے کی جگہ ہے جو سرحدی پولیس پر مشتمل ہے، جبکہ تیسرے درجے میں دراندازی کے خلاف جامع سیٹ اپ کے حصے کے طور پر ولیج ڈیفنس گروپس شامل ہیں۔

سرینگر میں ہیٹ

رام باغ علاقے میں ہٹ اینڈ رن واقعہ میں خاتون زخمی ہوئی۔ عینی شاہدین کے مطابق خاتون کی شناخت 57 سالہ مہتابہ زوجہ غلام نبی ساکنہ رام باغ سڑک عبور کر رہی تھی کہ نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر مار دی اور موقع سے فرار ہوگئی۔ حادثہ پیش آنے کے ساتھ ہی خاتون کو زخمی حالت میں سرینگر کے صدر اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ پولیس نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر لی گئی ہے اور حادثے میں ملوث گاڑی اور ڈرائیور کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

چیف سیکرٹری نے

کے نمائندوں کے علاوہ محکمہ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں چیف سیکرٹری نے دیہی ترقی میں کوآپریٹو اداروں کے کلیدی کردار پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ کوآپریٹو سوسائٹیز کو کامن سروس سینٹروں (سی ایس سیز) میں تبدیل کیا جائے تاکہ ان کی خدمات کا دائرہ وسیع ہو۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ان سوسائٹیوں کو کاروباری بنیادوں پر استوار کیا جائے تاکہ وہ کھاد، پودے، مویشی و پولٹری فیڈ اور ماہی پروری کی فراہمی جیسی دیہی کاروباری سرگرمیوں میں توسیع پیدا کر سکیں۔ انہوں نے محکمہ کو مزید ہدایت دی کہ محکمہ آیوش کے ساتھ اشتراک کی راہیں تلاش کی جائیں تاکہ مشہور ہیلتھ مصنوعات کی فروخت کے لئے وینڈنگ مشینیں زیادہ آمد والے مقامات پر نصب کی جاسکیں۔ انہوں نے کوآپریٹو اداروں کے لئے کریڈٹ لنکیج بڑھانے اور دیرپا کاروباری عمل کے ذریعے ان کی مالی بنیاد کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے کوآپریٹو بینکوں کی مالی حالت اور سپر بازاروں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے جموں وکشمیر بینک کو ہدایت دی کہ وہ نان پرفارمنگ اثاثہ جات (این پی اے) اور دیگر مالی معاملات میں کوآپریٹو بینکوں کو قانونی اور پیشہ ورانہ رہنمائی فراہم کرے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ محکمہ آر بی آئی سے مشاورت کے بعد اعلیٰ دیانتدار ریٹائرڈ بینکروں پر مشتمل ایک پینل تشکیل دے جو نیجنگ ڈائریکٹروں اور پیشہ ورانہ مینجمنٹ بورڈز کی تقرری میں مدد کرے تاکہ کوآپریٹو بینکوں کو جدید، شفاف اور کارکردگی پر مبنی خطوط پر استوار کیا جاسکے۔ کمشنر سیکرٹری کوآپریٹو یعقوب ا رکوال نے میٹنگ کو بتایا کہ یوٹی کا کوآپریٹو سیکٹر ملٹی پرپز پرائمری ایگری کلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (ایم پی اے سی ایس) ماڈل کو اپنانے، ترقی اور مالی استحکام کے لئے اصلاحات کے ذریعے تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام 537 پی اے سی ایس نے مشترکہ بائی لاز اختیار کرلی ہیں تاکہ وہ ایم۔ پی اے سی ایس کے طور پر کام کر سکیں جس سے وہ ڈیری، فشریز اور باغبانی جیسے شعبوں میں توسیع حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پی اے سی ایس کی کمپیوٹرائزیشن تیزی سے جاری ہے، تمام 537 پی اے سی ایس نے اپنا ڈائنامک ڈے اینڈ پروسیس مکمل کیا ہے اور اب وہ ای۔ پی اے سی ایس کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ ہر پی اے سی ایس کو 63,000 روپے کے طویل مدتی قرض کی سہولت دی جا رہی ہے تاکہ ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر اپ گریڈیشن کے ذریعے ڈیجیٹل تبدیلی کو فروغ دیا جاسکے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ 515 پی اے سی ایس اب کامن سروس سینٹروں (سی ایس سی) کے طور پر کام کر رہے ہیں جو ماہانہ 3.10 لاکھ روپے کے لین دین کر رہے ہیں جبکہ 154 پی اے سی ایس کو پردھان منتری کسان سمان ندھی کیندروں (پی ایم کے ایس کے) کے طور پر اپ گریڈ کیا گیا ہے تاکہ زرعی خدمات کی فراہمی میں مدد دی جاسکے۔ مزید بتایا گیا کہ وائٹ ریولوشن 2.0 کے تحت کوآپریٹو سیکٹر نے نمایاں ترقی کی ہے جس کے تحت 2,232 ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیز (ڈی سی ایس) تشکیل دی گئی ہیں جن میں سے 1,692 کو مضبوط کیا گیا ہے جس سے 1.06 لاکھ خواتین ممبران مستفید ہو رہی ہیں۔ اس اقدام سے روزانہ 3 لاکھ لیٹر (ایل ایل پی ڈی) دودھ کی خرید ممکن ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ ایم۔ پی اے سی ایس پردھان منتری جن اوشدھی کیندروں (پی ایم جے اے کے) کے طور

پر میڈیکل سٹورز چلا رہی ہیں جو یونین ٹیریٹری کے دور دراز علاقوں میں سستی صحت کی سہولتوں میں مدد کر رہی ہیں۔ اب تک 52 ڈرگ لائسنس اور 50 سٹورز فعال ہو چکے ہیں جن کا ماہانہ لین دین 8.78 لاکھ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ جموں وکشمیر سٹیٹ کوآپریٹو بینک نے جدید بینکاری طریقے اپنائے ہیں جن میں فائیکل 10 پر مبنی قرض سکیموں کی آٹومیشن اور شراکت داروں میں مالی خواندگی کے فروغ شامل ہیں۔ دریں اثنا، سپر بازار چین نے حوصلہ افزا پیش رفت کا مظاہرہ کیا ہے جس نے 4 کروڑ روپے کے جی ایس ٹی بقایاجات (2020-21) ادا کئے ہیں اور سابق ملازمین کے 28 لاکھ روپے کے گریجویٹی اور پی ایف واجبات کا تصفیہ کیا ہے۔ فی الحال 16 پی اے سی ایس کو نئے سپر بازار آؤٹ لیٹس کے طور پر رجسٹر کئے گئے ہیں جن میں استعداد کار میں اضافہ، مارکیٹنگ اور شہری منڈیوں میں توسیع پر توجہ دی جا رہی ہے۔ چیف سیکرٹری نے مزید ہدایت دی کہ کوآپریٹو تحریک کے ذریعے پیشہ ورانہ مہارت، ڈیجیٹل بااختیاری اور نچلی سطح پر مالی شمولیت کے فروغ کی رفتار کو برقرار رکھا جائے۔

سرینگر میں انسداد

دہشت گردانہ سازشوں کو وقت سے پہلے ناکام بنانا اور شہر میں امن و امان کو برقرار رکھنا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ سری نگر پولیس دہشت گردی کے ہر معاون نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ جو کوئی بھی غیر قانونی یا ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا، اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امن واستحکام کے قیام میں پولیس کا ساتھ دیں اور مشتبہ سرگرمیوں کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔

جنگلاتی علاقوں میں

پلانٹوں اور چپنگ پلانٹوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ وزیر موصوف نے یہ ہدایات سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جاری کیں جس کا مقصد جنگلاتی علاقوں میں اور ان کے آس پاس کام کرنے والے صنعتی یونٹوں کے کام کاج اور قانونی تعمیل کی صورتحال کا جائزہ لینا تھا۔ دوران میٹنگ جاوید رانا نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی غیر قانونی یا ماحولیاتی عدم تعمیل کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ جنگلات یا ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی یونٹ کے خلاف تمام متعلقہ قانونی دفعات کے تحت کارروائی کریں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ ہدایات عملی طور پر نظر آنے والے نتائج میں تبدیل ہوں اور فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایک فعال اور نتیجہ خیز رویہ اپنائیں۔ وزیر جاوید رانا نے مزید ہدایت دی کہ افسران ہر فعال یونٹ کے ذریعہ عملائے جانے والے آلودگی کنٹرول قابو پانے کے اقدامات کی جامع جانچ کریں۔ انہوں نے ماحولیاتی تحفظ کے اصولوں اور دیرپا عملی طریقوں کی سختی سے پابندی کے ذریعے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے تمام جنگلاتی حلقوں سے تفصیلی معائنہ اور مانیٹرنگ رپورٹس جمع کرنے پر زور دیا اور اس بات کو اجاگر کیا کہ موثر نفاذ کے لئے باقاعدہ فیلڈ انسپکشن اور بروقت رپورٹنگ ضروری ہے۔ انہوں نے جنگلاتی علاقوں میں غیر مجاز کھدائی، زمین کی سطح درست کرنے، باقیات جمع کرنے اور کوڑا کرکٹ پھینکنے کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ کو فوری اصلاحی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر جنگلات و ماحولیات نے قدرتی وسائل کو نقصان سے بچانے اور جنگلات اور ماحولیاتی تحفظ کے قوانین کی مکمل تعمیل کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے جنگلات کی علاقائی ونگ، آلودگی کنٹرول بورڈ اور فارسٹ پروٹیکشن ونگ کے درمیان ادارہ جاتی تال میل اور ہم آہنگی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ موثر نگرانی، فوری ردعمل اور ماحولیاتی خلاف ورزیوں کے خلاف موثر عمل آوری کے لئے ایک مضبوط بین محکمہ جاتی رابطہ کاری کا فریم ورک بہت ضروری ہے۔ جاوید رانا نے عمر عبداللہ حکومت کے دیرپا اور ذمہ دارانہ ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ صنعتی سرگرمیوں کو ماحولیاتی تحفظ اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ جنگلات خطے کے بھرپور ماحولیاتی ورثے کے تحفظ کے لیے نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط کرتا رہے گا۔

ڈوڈہ میں دہشت گردی

پولیس کے مطابق متعدد افراد کو مشتبہ حرکات اور دہشت گرد عناصر سے روابط کے شبہے میں قانون کی حفاظتی دفعات کے تحت حراست میں لیا گیا ہے۔ افسران نے واضح کیا کہ اگر کسی بھی شخص پر یہ ثابت ہوا کہ اس نے سرگرم یا سابق دہشت گردوں کو پناہ، مالی امداد یا لاجسٹک سہولیات فراہم کیں، تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایس ایس پی ڈوڈہ سندیپ مہتا نے کہا کہ "ڈوڈہ پولیس امن واستحکام کے قیام کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ ہم کسی بھی نیٹ ورک کو دوبارہ زندہ ہونے نہیں دیں گے۔ ایسے تمام عناصر پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے جو دہشت گردی یا علیحدگی پسند سرگرمیوں کو ہوا دینے کی کوشش کر سکتے ہیں۔" انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ مشکوک حرکات یا افراد کے بارے میں فوری طور پر پولیس کو مطلع کریں۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی کہ اطلاع دینے والے کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مطابق، ڈوڈہ پولیس کی یہ مہم انسداد دہشت گردی کے دائرے میں ایک اہم پیش رفت ہے، جو اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ضلع میں دہشت گردی کا کوئی نیٹ ورک دوبارہ فعال نہ ہو سکے۔

آئی آئی سی ٹی

(ایم ای آئی ٹی وائی) کے زیر اہتمام تیار کیا ہے۔ اس موقعہ پر منعقدہ تقریب حوالگی ووصولی میں ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر مسرت اسلام، ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی ڈیر احمد اور ڈائریکٹر انچارج این آئی ای ایل آئی ٹی عاشق حسین ڈار نے شرکت کی۔ ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے آج یہاں جاری ایک پریس بیان میں آئی آئی سی ٹی اور این آئی ای ایل آئی ٹی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک جامع ڈیزائن سافٹ ویئر تیار کیا ہے جو بالخصوص قالین اور ٹیکسٹائل ڈیزائن کی کریشن اور مینجمنٹ کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا" یہ سافٹ ویئر روایتی تعلیم ڈیزائن سسٹم کو سپورٹ کرتا ہے اور جدید ڈیجیٹل ٹولز فراہم کرتا ہے تاکہ اختراع اور پیداوار میں بہتری لائی جاسکے۔" ڈیزائن این ویوڈ کی اہم خصوصیات میں آسان نیویگیشن، ڈیزائن پیٹرنز اور نقش ونگار کی وسیع لائبریری، فوری پری ویو، اموار ڈیزائن ایکسچینج اور سنگل یوزر لائسنس کی سہولت شامل ہے۔ ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی نے کہا کہ اس نئے سافٹ ویئر تک رسائی دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے ڈیزائنروں اور کاریگروں کو بھی لاگ ان، پاس ورڈ کے ذریعے معمولی فیس پر فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا" مجاز اتھارٹی کی منظوری حاصل ہونے کے بعد آئی آئی سی ٹی اس سافٹ ویئر کی لائسنس یافتہ کاپی ان تمام افراد کو فراہم کرے گا جو ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم شعبے سے وابستہ ہیں۔" ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹ وہینڈلوم نے کہا کہ یہ نیا سافٹ ویئر روایتی دست کاری اور ڈیجیٹل اختراع کے درمیان فاصلے کو کم کرے گا تاکہ ڈیزائنروں اور کاریگروں کو کشمیر کی فنکارانہ وراثت کو برقرار رکھنے اور عالمی سطح پر اپنی پہنچ بڑھا سکیں۔ انہوں نے کہا" ہم تمام متعلقہ شراکت داروں اور ہینڈلوم وہینڈی کرافٹ سیکٹر کے سٹارٹ اپس سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ باغ علی مردان خان سری نگر میں واقع آئی آئی سی ٹی سے رجوع کریں تاکہ اس نئے سافٹ ویئر تک رسائی حاصل کر سکیں جو جدید مارکیٹوں کے تقاضوں کے مطابق نئے اور اختراعی ڈیزائنز کی کریشن میں مددگار ثابت ہوگا۔"

کشمیریوں سے متعلق

لیس اور گروگرام پولیس کو یہ حکم نامہ بلا تاخیر واپس لینے کی ہدایت کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اتحاد، بھائی چارہ اور مساوات کے پیغام کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ کسی بھی شہری کے ساتھ اس کی ریاستی شناخت کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہ کیا جائے۔

کلچرل اکیڈمی کی

آغاز میں جاوید اقبال خان نے مہمانوں کا استقبال کیا اور کلچرل اکیڈیمی کی جانب سے منعقد ہونے والے ادبی پروگراموں کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا، تیز رونمائی کی جانے والی کتابوں پر بھی گفتگو کی۔ تقریب میں اشرف راوی نے رشید راشد کے افسانہ مجموعے "زیر لب" پر اپنا جامع اور تنقیدی مضمون پیش کیا، جس میں انہوں نے "زیر لب" کتاب میں شامل افسانوں کے فکری پس منظر اور اسلوبیاتی جہات کا جائزہ لیا۔ کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ کشمیری کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر شفقت الطاف نے ڈاکٹر نیلوفر ناز نحوی کی تصنیف "مدماتی کتھ" پر ایک تجزیاتی مقالہ پیش کیا۔ تقریب میں پروفیسر بشیر بشیر، شکیل الرحمن اور دیگر معزز مقررین نے بھی اپنی آراء پیش کیں۔ انہوں نے مصنفین کے ساتھ اپنی علمی وادبی وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے دونوں کتابوں "زیر لب" اور "مدماتی کتھ" کے فکری وادبی پہلوؤں کو سراہا اور انہیں عصری کشمیری ادب میں ایک اہم اضافہ قرار دیا۔ اپنے صدارتی خطبے میں ڈاکٹر نذیر مشتاق نے کہا کہ ادب محض الفاظ کی ترتیب نہیں، بلکہ انسانی تجربات، احساسات اور فکری بصیرت کا اظہار ہے۔ رشید راشد کے افسانوں میں زندگی کی داخلی سچائیاں اور انسان کے باطنی

کرب کی وہ سرگوشیاں سنائی دیتی ہیں جو اکثر بیان سے باہر رہ جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹر نیلوفر ناز نحوی کی تصنیف "مدماتی کتھ" کشمیری ادب میں ایک اضافہ ہے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دیے۔ جبکہ مقبول ساجد نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ تقریب میں ادباء، شعراء اور قلمکاروں کی ایک اچھی تعداد موجود تھی۔

ریستوران شعبے

دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاری پائلٹ پروجیکٹ "آن لائن فوڈ ڈیلیوری کی معاشیات کو متوازن کرنے اور ریستوراں اور جمع کرنے والوں کے درمیان صحت مند کاروباری تعلقات کو فروغ دینے کی وسیع تر کوشش" کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "تعلق مشکل ہے لیکن صنعت کے کام کے لیے ضروری ہے۔" ایگریگیٹرز کے ساتھ جاری تنازعہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سنکر یانے ریستوران کے مالکان اور جمع کرنے والوں کے درمیان ایک کھلے اور شفاف مواصلاتی چینل کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ "ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ تمام مسائل کو خوش اسلوبی سے حل کیا جائے۔ مقصد ہم دونوں کی جیت ہے۔ یہ بہت اہم ہے۔

ڈی سی کپوارہ نے

آفیسر، ڈپٹی کمشنر آفس کے اکاؤنٹس آفیسر اور ڈپٹی ایس پی ٹریفک شامل ہیں۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر روڈ ایکسیڈنٹ ویلفیئر فنڈ 2022 کا مقصد سڑک حادثات میں جاں بحق یا زخمی ہونے والے افراد کے اہل خانہ اور قانونی وارثین کو فوری مالی امداد فراہم کرنا ہے، خواہ حادثہ نجی گاڑی سے پیش آیا ہو یا مسافر گاڑی سے۔ ڈپٹی کمشنر کپوارہ نے اس موقع پر متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ سڑک حادثات سے متعلق کیسوں کی فوری جانچ اور منظوری کو یقینی بنایا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کو بروقت معاوضہ فراہم کیا جاسکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عوام میں اس فنڈ سے متعلق آگاہی بڑھائی جائے اور ایک سنگل ونڈو نظام قائم کیا جائے تاکہ امدادی کارروائیاں تیزی سے مکمل ہوں اور مستحقین تک حق وقت پر پہنچ سکے۔

اننت ناگ اور پلوامہ

فاروق احمد ساکن سنگلان اترسو کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن اترسو میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 64/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن ڈورو کی ایک ٹیم نے منڈی پورہ کراسنگ پر ناکے کے دوران دو مشتبہ افراد کو دھر لیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے 750 گرام گانجا جیسا ممنوعہ مواد اور 410 گرام خشخاش بھوسہ جیسا مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت شروف احمد وگے ولد غلام محمد وگے ساکن چھن اور محمد یاسین شاہ ولد غلام نبی شاہ ساکن تمبوری پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ڈورو میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 108/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ پلوامہ میں پولیس اسٹیشن کاکہ پورہ کی ایک ٹیم نے ایک اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے اوکھو کاکہ پورہ میں ایک گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر HR51BD/1552 جس میں دو افراد سوار تھے، کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران گاڑی سے 12 کلو خشخاش بھوسہ اور ایک گرائنڈر برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت محمد افتخار علی (ڈرائیور) ولد علی محمد ساکن مام گڑھ روڈ مارل کوٹلہ پنجاب اور محمد الطاف نائیک ولد عبد الرزاق نائیک ساکن ارہیگ کاکہ پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کاکہ پورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 75/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

5400 مکانات

جاری کی گئی ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری شاہد اقبال چودھری نے میٹنگ میں کہا کہ یوٹی نے سرکاری انفراسٹرکچر کی سولرائزیشن میں قابل ذکر پیش رفت کی ہے، مجوزہ 22,494 میں سے 6,716 عمارتیں پہلے ہی سولرائز ہو چکی ہیں، جس سے مجموعی طور پر 67.64 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت حاصل ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 70 میگاواٹ کے روف ٹاپ سولر پراجیکٹ کے تحت 47.45 میگاواٹ صلاحیت کے 4338 عمارتوں کے لیے ورک آرڈر جاری کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2,806 سائٹس (35.88 میگاواٹ) پر مواد کی ترسیل مکمل ہو چکی ہے، جبکہ 1,987 سائٹس (25.50 میگاواٹ) مکمل طور پر انسٹال ہو چکی ہیں۔ ایک اضافی 5 میگاواٹ صلاحیت اس وقت ٹرانزٹ میں ہے اور 30 نومبر تک اس کی فراہمی متوقع ہے۔ دلو نے جموں وکشمیر کے توانائی کے منظرنامے کو تبدیل کرنے میں اسکیم کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ توانائی کی کمی والے خطہ کے طور پر، اسے صاف اور قابل بھروسہ شمسی توانائی کو اپنانے سے بہت فائدہ ہوگا۔ انہوں نے ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ ہر ضلع میں اسکیم پر بروقت اور بروقت عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ عوامی رسائی پر زور دیتے ہوئے، چیف سکریٹری نے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں (جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ اور کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ) کو ہدایت کی کہ وہ شہریوں کو اسکیم کے متعدد فوائد کے بارے میں آگاہ کریں، صارفین کو دکانداروں کے انتخاب میں مدد کریں، اور تیزی سے تنصیبات کو آسان بنائیں۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ مقررہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ضلعی سطح پر پیش رفت کی مضبوط نگرانی اور باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے۔

کرناہ میں ہندو

نہ صرف قابل تعریف ہے بلکہ یہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی روشن مثال بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پچھلے تین برسوں سے اس مقام پر بیت الخلا تعمیر کرنے میں ناکام رہی تھی، لیکن ایک عام شہری نے یہ قدم اٹھا کر بڑا پیغام دیا ہے۔ پنڈتا نے مزید بتایا کہ شاردہ مندر آنے والے یاتریوں اور زائرین کو بیت الخلا کی سہولت نہ ہونے کے باعث مشکلات پیش آ رہی تھیں، اب سیو شاردہ کمیٹی رجسٹرڈ اس مقام پر جدید طرز کا ٹائلٹ بلاک تعمیر کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ اعجاز خان شاردہ مندر اور سکھ گوردوارے سے متعلق یاتری انتظامات کے مرکزی کوآرڈینیٹر ہیں۔ وہ فوج، سول انتظامیہ اور شاردہ کمیٹی کے درمیان رابطے کے طور پر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے 2014 میں تقریباً 10 ہزار یاتریوں بشمول دو ہزار کشمیری پنڈتوں کے انتظامات کی نگرانی کی تھی، اور مشکل حالات میں بھی مندر کو فعال رکھا۔ اس موقع پر معروف محقق ومقرر سسشیل پانڈت نے اس عطیے کو انسانیت، بھائی چارے اور کشمیریت کی بہترین مثال قرار دیا۔ تقریب کے دوران اردون شالی، راجندر پریمی، اجے پانڈت، آشیش زتشی اور کسوم ٹیشو نے اعجاز خان اور ان کی اہلیہ نسرین کو شال اور یادگاری مومنٹو پیش کیا۔

کشمیر اور سرحدی

مشہور سیاحتی مقامات جیسے کہ پہلگام، گلمرگ، سونمرگ، اور سری نگر شہر، نیز جموں سری نگر قومی شاہراہ۔ تاہم، ایف سی ڈی او نے دو مستثنیات کی ہیں۔ جموں شہر سے ہوائی سفر اور جموں شہر کے اندر نقل و حرکت کو جائز سمجھا گیا ہے۔ یہ ایڈوائزری 10 نومبر کو لال قلعہ میں ہونے والے دھماکے کے بعد پورے ہندوستان میں سخت حفاظتی انتظامات کے بعد ہے، جس میں متعدد افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ اس اقدام نے سفارتی اور سیاحتی حلقوں میں توجہ مبذول کرائی ہے، کیونکہ پہلگام حملے کے بعد وادی کشمیر میں بتدریج سیاحت کی بحالی کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے۔ مقامی اسٹیک ہولڈرز نے امید ظاہر کی ہے کہ صورتحال کے مستحکم ہونے کے بعد ایڈوائزری کا جائزہ لیا جائے گا۔

پولیس نے گاندربل

کنگن کی قیادت میں پولیس پارٹی کے ذریعہ جے ایم آئی سی کنگن کی معزز عدالت سے حاصل کردہ سرچ وارنٹ کے مطابق بعد میں تلاشی مہم چلائی گئی۔ تلاشی کے دوران، تقریباً 4.5 کلوگرام وزنی ممنوعہ گانجا نما مادہ (بھنگ پتری) برآمد کیا گیا اور ایک فرسٹ کلاس مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت تمام قانونی ضابطوں کی سختی سے پابندی کرتے ہوئے موقع پر ہی ضبط کر لیا گیا۔ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے، اور منشیات کے نیٹ ورک کے آگے اور پیچھے روابط کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان جمعہ سے ٹیسٹ سیریز کا آغاز

بطور بلے باز کھیل سکتے ہیں دھروو جریل

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دو ٹیسٹ، تین ایک روزہ اور پانچ ٹی 20- میچوں کی سیریز شروع ہونے جا رہی ہے، جس کا پہلا ٹیسٹ جمعہ سے کولکتہ کے ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ آسٹریلیا کے دورے پر ایک روزہ سیریز میں خراب کارکردگی کے بعد ہندوستانی ٹیم ٹی 20- سیریز جیت کر پرجوش ہے۔ اس سے قبل، پچھلے مہینے ہندوستان نے گھریلو میدان پر ویسٹ انڈیز کو ایک طرفہ مقابلے میں شکست دی تھی۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ کے مطابق، ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دو ٹیسٹ میچ کھیلے جائیں گے۔ گاندھی-منڈیلہ ٹرافی کا پہلا میچ 14 نومبر سے کولکتہ کے ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں شروع ہوگا، جبکہ دوسرا ٹیسٹ 22 نومبر سے گوہاٹی کے برساپارڑا کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد 30 نومبر سے ایک روزہ سیریز کا آغاز ہوگا۔ ایک روزہ سیریز کے میچوں کے شیڈول کے مطابق پہلا میچ رانچی میں، دوسرا میچ 3 دسمبر کو رائے پور اور تیسرا اور آخری میچ 6 دسمبر کو وشاکھاپٹنم میں کھیلا جائے گا۔ آنے والے سال ہونے والے ٹی 20- ورلڈ کپ سے قبل پانچ میچوں کی ٹی 20- سیریز کو اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا ٹی 20- میچ 9 دسمبر کو کٹک، دوسرا 11 دسمبر کو چنڈی گڑھ، تیسرا 14 دسمبر کو دھرماشالہ، چوتھا 17 دسمبر کو لکھنؤ اور پانچواں میچ 19 دسمبر کو احمد آباد میں کھیلا جائے گا۔ ادھر ہندوستانی ٹیم میں وکٹ کیپر رشبھ پنت کی واپسی کے ساتھ دھروو جریل بھی بطور بلے باز پلیئنگ الیون میں شامل ہو سکتے ہیں۔ امکان ہے کہ آل راؤنڈر نتیش کمار ریڈی کی جگہ جریل کو موقع دیا جائے، جبکہ چوٹ کے باعث ویسٹ انڈیز سیریز سے باہر رہنے والے پنت ٹیم میں واپسی کر رہے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ راین ٹین ڈوشکاٹے نے جنوبی افریقہ کے خلاف کولکاتہ ٹیسٹ سے دو روز قبل پریس کانفرنس میں جریل کے کھیلنے کے اشارے دیے۔ پنت کی غیر موجودگی میں جریل نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ڈیبیو کیا تھا اور احمد آباد میں اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری بنائی۔ اس کے بعد انہوں نے جنوبی افریقہ اے کے خلاف بنگلورو میں غیر سرکاری ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں سنچریاں اسکور کیں۔ ٹین ڈوشکاٹے نے کہا، "جس فارم میں جریل ہیں، انہیں باہر بٹھانا ممکن نہیں۔ پچھلے ہفتے انہوں نے دو سنچریاں بنائیں، لہٰذا ان کا کھیلنا تقریباً طے ہے

ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز 2025: ایشیا کے نوجوان کرکٹرز دوحہ میں مدمقابل

نومبر، 12 نومبر (یو این آئی) دوحہ، قطر میں DP ورلڈ ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز 2025 کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ایشیا کی آٹھ ابھرتی ہوئی ٹیموں کو ٹی 20 فارمیٹ میں مدمقابل لائے گا، جہاں نوجوان اسٹارز، شاندار حریفیاں اور دلچسپ میچز دیکھنے کو ملیں گے۔ سب سے زیادہ توجہ انڈیا اے اور پاکستان اے کے میچ پر ہے۔ ٹورنامنٹ 14 نومبر سے 23 نومبر تک جاری رہے گا، جس میں گروپ مرحلے کے میچز، ناک آؤٹ مقابلے اور فائنل شامل ہیں۔ تمام میچز ویسٹ اینڈ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم، دوحہ میں ہوں گے۔ گروپ مرحلے کے اہم میچز: پاکستان اے بمقابلہ عمان، 14 نومبر، دوپہر 12 بجے انڈیا اے بمقابلہ یو اے ای، 14 نومبر، شام 5 بجے انڈیا اے بمقابلہ پاکستان اے، 16 نومبر، شام 8 بجے (سب سے زیادہ دلچسپی کا حامل (سیمی فائنلز: 21 نومبر فائنل: 23 نومبر، شام 8 بجے شرکت کرنے والی ٹیمیں اور گروپز: گروپ A: سری لنکا اے، بنگلہ دیش اے، افغانستان اے، ہانگ کانگ گروپ B: انڈیا اے، پاکستان اے، یو اے ای، عمان انڈیا اے کے اہم کھلاڑی: جتیش شرما (کپتان/وکٹ کیپر)، ویبھو سوریہ ونشی، پریانش آریہ، نہال وادھیرا، نمن دھیر، سوریانش شیڈگے، رامندیپ سنگھ، ہرش دوبے، اشوتوش شرما، یش ٹھاکر وغیرہ پاکستان اے کے اہم کھلاڑی: عرفان خان (کپتان)، یاسر خان، محمد نعیم، محمد فائق، معاذ صداقت، محمد شہزاد، سعد مسعود، مبصر خان وغیرہ۔ سری لنکا اے کے اہم کھلاڑی: ڈونتھ ویلالگے (کپتان)، وشین ہالمبیج، نسان مدوشکا (وکٹ کیپر)، لاسیتھ کروسپلے، نووانیدو فرنانڈو وغیرہ۔ افغانستان اے، بنگلہ دیش اے، ہانگ کانگ اور عمان کی ٹیمیں بھی نوجوان کرکٹ کے بہترین ٹیلنٹ سے بھرپور یہ ٹورنامنٹ ایشیا کے نوجوان کرکٹرز کے لیے اپنی صلاحیت دکھانے اور مستقبل میں عالمی سطح پر پہچان بنانے کا سنہری موقع ہے۔

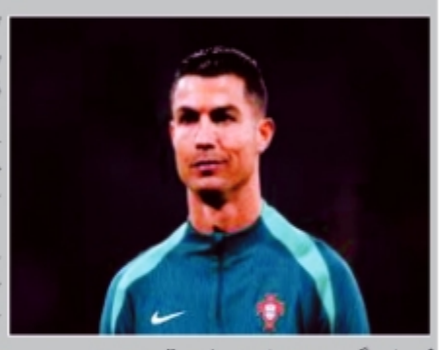

لوگوں نے کہا تھا میں پاگل ہوں، اب سب جان گئے کہ میرا سعودی عرب جانے کا فیصلہ درست تھا: کریسٹیانو رونالڈو

ریاض، 12 نومبر (یو این آئی) پرتگالی فٹبال اسٹار کریسٹیانو رونالڈو نے کہا ہے کہ جب انہوں نے سعودی عرب میں کھیلنے کا فیصلہ کیا تھا تو بہت سے لوگوں نے انہیں "پاگل" کہا، لیکن وقت نے ثابت کر دیا کہ ان کا فیصلہ بالکل درست تھا۔ ریاض میں منعقدہ TOURISE گلوبل سمٹ 2025 سے خطاب کرتے ہوئے النصر کلب کے کپتان رونالڈو نے کہا: "مجھے شروع سے معلوم تھا کہ میرا یہ فیصلہ ایک اچھا جنون ہے، کیونکہ میں نے سعودی عرب کے وژن اور صلاحیت پر یقین کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اب خود کو "سعودی" محسوس کرتے ہیں اور صرف فٹبال ہی نہیں بلکہ دیگر شعبوں میں بھی ملک کی ترقی میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ "اب سب جان گئے ہیں کہ میں ٹھیک تھا۔" رونالڈو نے العلاء اور بحر احمر (ریڈ سی) منصوبوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ سعودی عرب کی ترقی کے سفر کا حصہ بننے کے خواہش مند ہیں۔ "سعودی عرب امن اور حفاظت کے لحاظ سے دنیا کے بہترین ممالک میں سے ہے، اور یہاں رہنا ایک شاندار تجربہ ہے۔" رونالڈو 2022 میں مانچسٹر یونائیٹڈ چھوڑنے کے بعد النصر میں شامل ہوئے تھے اور اب تک تمام مقابلوں میں 99 گول کر چکے ہیں۔ انہوں نے جون 2025 میں اپنا معاہدہ 2027 تک بڑھایا، اور کہا کہ وہ اپنی باقی زندگی سعودی عرب میں گزارنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ "میرا خاندان میرے فیصلے سے بہت خوش ہے، سعودی عوام ہمیں عزت اور محبت دیتے ہیں، ہم یہاں اپنی زندگی تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔" پانچ بار کے بیلن ڈی اور ایوارڈ یافتہ رونالڈو نے یہ بھی کہا کہ وہ النصر کے ساتھ بڑے ٹائٹلز جیتنے کے لیے پُرعزم ہیں اور ان کے مطابق سعودی پرو لیگ اب دنیا کی بہترین پانچ لیگز میں شامل ہے۔ انہوں نے پُراعتماد لہجے میں کہا 2034": کا ورلڈ کپ دنیا کی تاریخ کا بہترین ٹورنامنٹ ہوگا۔

ترکیہ فٹبال میں بڑا اسکینڈل، 1 ہزار سے زائد فٹبالر معطل

انقرہ، 12 نومبر (یو این آئی) ترکیہ میں فٹ بال اسکینڈل میں ملوث ہونے پر آٹھ افراد کو گرفتار اور ایک ہزار سے زائد کھلاڑیوں کو معطل کر دیا گیا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق ترکی میں آٹھ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور 1,000 سے زیادہ کھلاڑیوں کو معطل کر دیا گیا ہے کیونکہ فٹ بال میچوں پر مبینہ سٹے بازی کی وسیع پیمانے پر تحقیقات نے ملک کی فٹ بال فیڈریشن کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ترک حکام نے باضابطہ طور پر Eupspor کے چیئرمین مرات اوزکایا جو ایک اعلیٰ درجے کے کلب کے چیئرمین ہیں اور سات دیگر کو گرفتار کیا۔ ترک فٹ بال فیڈریشن (TFF) نے تادیبی تحقیقات کے لیے 1,024 کھلاڑیوں کو معطل کر دیا ہے۔ معطل کھلاڑیوں میں سے، 27 ملک کے اعلیٰ درجے کی سپر لیگ میں حصہ لیتے ہیں، خاص طور پر گالاتسرائے کے محافظ ایرن ایلمالی، جو ترکی کی قومی ٹیم کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔ گالاتاسرے نے ایک بیان میں کہا کہ وہ اس عمل کی "مانیٹرنگ" کر رہے ہیں اور تحقیقات مکمل ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایلمالی نے کہا کہ ان کی معطلی کا تعلق ایک ایسی ٹیم پر لگائی گئی شرط سے ہے جو پانچ سال پہلے اس کی اپنی نہیں تھی اور اس کے بعد اس نے کوئی شرط نہیں لگائی تھی۔ تحقیقات میں شامل افراد پر اختیارات کے ناجائز استعمال اور میچ فکسنگ سمیت دیگر الزامات ہیں۔ یہ اسکینڈل اکتوبر کے آخر میں منظر عام پر آیا، جب TFF نے اعلان کیا کہ ایک تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس کی پروفیشنل لیگز میں 571 فعال ریفریز میں سے 371 کے پاس بیٹنگ اکاؤنٹس تھے، اور ان میں سے 152 فعال طور پر جوا کھیل رہے تھے۔

اگلی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں 12 ٹیمیں شامل کرنے اور ون ڈے سپر لیگ دوبارہ شروع کرنے کی سفارش

دبئی، 12 نومبر (یو این آئی) اگلے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 29-2027 مرحلے میں تمام 12 فل ٹائم ممبر ٹیموں کو ایک ہی ڈویژن میں شامل کرنے اور ون ڈے سپر لیگ دوبارہ شروع کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ نیوزی لینڈ کے سابق بلے باز راجر ٹوز کی قیادت میں ایک ورکنگ گروپ نے پچھلے ہفتے دبئی میں ہونے والے سہ ماہی اجلاس کے دوران ICC بورڈ اور چیف ایگزیکٹو کمیٹی کو یہ سفارشات پیش کیں۔ اس گروپ کو کرکٹ کے تینوں فارمیٹس سے متعلق اہم مسائل پر توجہ دینے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ ورکنگ گروپ نے اگلے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (29-2027) کے لیے تمام 12 فل ٹائم ممبرز کے لیے ایک یکساں سسٹم نافذ کرنے کی سفارش کی ہے۔ افغانستان، زمبابوے اور آئرلینڈ کے اگلے مرحلے میں شامل ہونے کا امکان ہے۔ اس دوران ممبر ممالک کے ساتھ دو سطحی نظام پر بھی وسیع تبادلہ خیال ہوا۔ سری لنکا، ویسٹ انڈیز اور پاکستان نے دو سطحی نظام کی مخالفت کی اور کہا کہ اگر بڑے ممالک کے خلاف میچ نہ ہوئے تو ان کے بورڈز مالی طور پر نقصان میں رہیں گے۔ فی الحال صرف نو ممالک ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کھیل رہے ہیں۔ ICC بورڈ کے ایک ڈائریکٹر نے کرک انفو کو بتایا، "اس سے یہ یقینی بنتا ہے کہ ہر کوئی ٹیسٹ کرکٹ کھیل رہا ہے۔ جو کھلاڑی واقعی اس فارمیٹ میں کھیلنا چاہتے ہیں، انہیں مواقع ملیں گے اور دیگر ٹیموں کے لیے بھی انہیں کھیلنے کی ترغیب ہوگی۔" اس کے علاوہ 2023 میں منسوخ ہونے والی ون ڈے سپر لیگ کو دوبارہ شروع کرنے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔ یہ لیگ 13 ٹیموں پر مشتمل تھی اور جولائی 2020 میں شروع ہوئی تھی۔ ورکنگ گروپ کی سفارش میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ 2028 میں دوبارہ شروع ہونے والی لیگ میں کتنی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ توقع ہے کہ 50 اوورز کے ورلڈ کپ میں ٹیموں کی تعداد بڑھانے پر زور نہیں دیا جائے گا۔ 2027 میں یہ ٹورنامنٹ 14 ٹیموں کا ہوگا، جبکہ پچھلے دو ایڈیشنز میں صرف دس ٹیمیں شامل تھیں۔ ٹی 20- ورلڈ کپ میں بھی 20 ٹیمیں ہی شامل رہیں گی، اگرچہ کچھ منتظمین بتدریج چار ٹیمیں بڑھانے پر زور دے رہے ہیں، جس کا ہدف مستقبل میں اسے 32 ٹیموں تک پہنچانا ہے۔ ایسوسی ایٹ ممبرز نے ٹی 20- ورلڈ کپ کوالیفائنگ فارمیٹ میں بھی تبدیلی کی تجویز دی ہے، تاکہ اب تمام ٹیمیں کوالیفائر راؤنڈ میں شامل ہوں، نہ کہ صرف رینکنگ کے مطابق۔ تاہم، ICC نے T10 کرکٹ کو آفیشل فارمیٹ نہیں مانا ہے۔ بورڈ آئندہ سال کی شروعات میں ہونے والے ICC اجلاس میں ان مسائل پر غور کر سکتا ہے۔

اٹلی میں ٹینس چیمپئن شپ کے فائنلز کے دوران 2 تماشائیوں کی اچانک موت

روم، 12 نومبر (یو این آئی) اٹلی کے شہر تورین میں ٹینس چیمپئن شپ (اے ٹی پی) کے فائنلز کے دوران 2 تماشائیوں کی اچانک موت واقع ہوگئی۔ روئٹرز کے مطابق اٹلی کے شہر تورین میں اینالپی ایرینا میں منعقدہ اے ٹی پی فائنلز کے دوسرے دن اچانک دو شائقین دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوگئے، اٹالین ٹینس فیڈریشن اور اے ٹی پی نے منگل کے روز ان واقعات کی تصدیق کر دی ہے۔ مرنے والے افراد کی عمریں 70 اور 78 سال تھیں، اور دونوں واقعات پیر کے روز مختلف اوقات میں پیش آئے۔ صبح کے وقت فائنل ٹورنامنٹ کے انعقاد والے کمپلیکس کے قریب شائقین کے ایریا میں ایک 70 سالہ شخص کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی تو اسے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا لیکن پہنچنے کے چند لمحوں بعد ہی اس کا انتقال ہوگیا۔ چند گھنٹوں بعد امریکی ٹینس کھلاڑی ٹیلر فریٹز اور اطالوی کھلاڑی لورنزو موسیتی کے درمیان مقابلہ جاری تھا۔ میچ کے دوران ایک 78 سالہ تماشائی اچانک گر کر بے ہوش ہوگیا۔ اسے ایمبولینس کے ذریعے اسپتال پہنچایا گیا مگر چند لمحوں بعد ہی اس کا انتقال ہوگیا۔ رپورٹس کے مطابق دونوں افراد کی موت دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے ہوئی۔ اٹالین ٹینس اینڈ پیڈل فیڈریشن (FITP) اور اے ٹی پی نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ تورین میں اے ٹی پی فائنلز کے دوران گزشتہ روز دو شائقین کے المناک انتقال پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہیں، موقع پر موجود طبی اور امدادی عملے نے فوراً ردعمل ظاہر کیا اور ہر ممکن مدد فراہم کی۔ تاہم فوری طبی مداخلت اور اسپتال منتقل کیے جانے کے باوجود بدقسمتی سے دونوں افراد جاں بر نہ ہو سکے۔ عالمی پروفیشنل ٹینس ایسوسی ایشن کے سیزن کے فائنل ٹورنامنٹ کا آغاز گزشتہ اتوار کو تورین میں ہوا تھا۔ اس میں سیزن کے اختتام پر بہترین 8 رینکنگ والے کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ اس بات کا فیصلہ بھی کرے گا کہ مقامی اسٹار یانک سینر یا ہسپانوی کھلاڑی کارلوس الکاراز سال کے آخر میں عالمی رینکنگ میں سب سے اوپر ہوں گے۔ دونوں کھلاڑیوں نے 2025 میں چار بڑے گرینڈ سلام ٹورنامنٹس میں سے ہر ایک میں دو ٹائٹلز جیتے ہیں اور تین میچوں میں فائنل کا سامنا کر چکے ہیں۔

ایشیز سیریز سے قبل 2 آسٹریلیائی فاسٹ بولرز کو انجری کا سامنا

سڈنی، 12 نومبر (یو این آئی) ایشیز سیریز سے قبل 2 آسٹریلیائی فاسٹ بولرز کو انجری کا سامنا ہے۔ جوش ہیزل ووڈ اور شان ایبٹ انجری کے خطرے سے دوچار ہیں۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق ایشیز سیریز شروع ہونے میں 9 دن رہ گئے ہیں، آسٹریلیائی فاسٹ بولرز کے زخمی ہونے کا خدشہ ہے۔ فاسٹ بولرز کو سڈنی میں شیفلڈ شیلڈ کے میچ میں فٹنس مسائل کا سامنا کرنا پڑا، دونوں فاسٹ بولرز کھانے کے وقفے کے بعد فیلڈنگ کے لیے نہیں آئے تھے۔ آسٹریلیائی میڈیا کے مطابق کرکٹ نیو ساؤتھ ویلز نے تصدیق کی ہے کہ فاسٹ بولرز کا معائنہ جاری ہے۔ فاسٹ بولرز کو ہیم اسٹرنگ انجری کا سامنا ہے، انجری کس نوعیت کی ہے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ جوش ہیزل ووڈ کا ان فٹ ہونا آسٹریلیائی ٹیم کے لیے بہت بڑا دھچکا ہوگا، فاسٹ بولر برینڈن ڈوجیٹ کے آسٹریلیائی ٹیم میں شامل ہونے کے لیے دروازے کھل سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز پہلے ہی کمر کی تکلیف کے باعث پہلے ٹیسٹ کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔

سری لنکا فتح کے قریب آکر ہمت ہار گئی، پہلا ون ڈے پاکستان نے جیت لیا

راولپنڈی، 12 نومبر (یو این آئی) سری لنکا فتح کے قریب آکر ہمت ہار گئی۔ ایک روزہ سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 6 رنز سے شکست دیدی۔ راولپنڈی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں سری لنکا کی ٹیم 300 رنز کا تعاقب کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 293 رنز بنا سکی۔ مہمان ٹیم کی جانب سے ونندو ہسارنگا 59 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ سدیرا سمارا وکراما 39، کامل مشارا 38، کپتان چرتھ اسالانکا 32، پتھم نسانکا 29، جنتھ لیانگے 28، کمندو مینڈس 9، دشمنتھا چمیرا 7 اور کوشل مینڈس 0 کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ مہیش تھیکشانا 21 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پاکستان کی جانب سے حارث رؤف نے چار کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ فہیم اشرف اور نسیم شاہ نے 2، 2 جبکہ محمد نواز نے 1 وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل پاکستان نے سری لنکا کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 5 وکٹوں کے اوورز میں 299 رنز اسکور کیے۔ پاکستان کی جانب سے سلمان آغا 105 رنز ناٹ آؤٹ بنا کر نمایاں رہے۔ حسین طلعت 62، فخر زمان 32، بابر اعظم 29، صائم ایوب 6 اور محمد رضوان 5 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ محمد نواز 36 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ سری لنکا کی جانب سے ونندو ہسارنگا نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اسیتھا فرنینڈو اور مہیش تھیکشانا نے 1، 1 کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ تین میچز پر مشتمل ون ڈے سیریز کے پہلے مقابلے میں سری لنکا نے پاکستان کیخلاف ٹاس جیت کر پہلے باؤلنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ سیریز کا پہلا ڈے اینڈ نائٹ میچ پنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ شاہین شاہ آفریدی کی بحیثیت کپتان یہ دوسری ون ڈے سیریز ہے۔ شاہین شاہ آفریدی کی قیادت میں پاکستان ٹیم نے جنوبی افریقا کے خلاف ون ڈے سیریز 1-2 سے جیتی ہے۔ ادھر پاکستان اور سری لنکا کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ون ڈے انٹرنیشنل میچوں کی سیریز کا دوسرا میچ (کل) جمعرات کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ پاکستانی ٹیم کو سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل ہے۔ پہلے ون ڈے میں پاکستان نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد سری لنکا کو 6 رنز سے شکست دی تھی۔ پاکستانی ٹیم کی قیادت فاسٹ بالر شاہین شاہ آفریدی کریں گے جبکہ سری لنکن ٹیم چاریتھ اسلانکا کی قیادت میں میدان میں اترے گی۔

کارلوس الکاراز نے اے ٹی پی فائنلز میں ٹیلر فرِٹز کو شکست دی

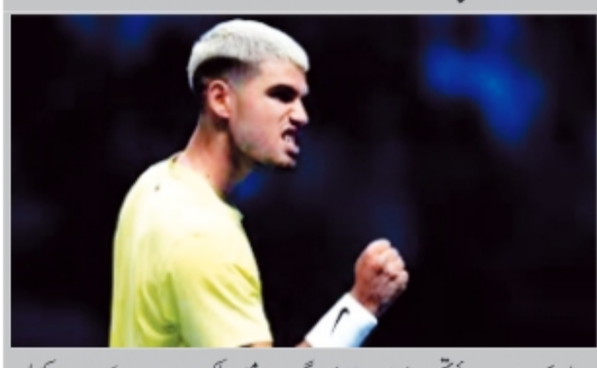

تورین، 12 نومبر (یو این آئی) اسپین کے کارلوس الکاراز نے ATP فائنلز میں امریکہ کے ٹیلر فرِٹز کو 7-6، 7-5، 6-3 سے شکست دی۔ یہ جمی کانرز گروپ میں الکاراز کی دوسری جیت ہے۔ الکاراز جمعرات کو اگر لورینزو موسیتی کو ہرا دیتے ہیں تو وہ 2025 کا سال کا نمبر ایک کھلاڑی بن جائیں گے۔ الکاراز اور فرِٹز کا ریکارڈ اب 1-5 ہے، اور فرِٹز کی واحد جیت ستمبر میں لیور کپ میں ہوئی تھی۔ فرِٹز اپنا آخری گروپ میچ ایلکس ڈی مینور کے خلاف کھیلیں گے۔ الکاراز، جنہیں اس مہینے کے شروع میں پیرس ماسٹرز کے بعد حریف یانک سینر نے نمبر ایک کی پوزیشن سے ہٹا دیا تھا، اگر جمعرات کو موسیتی کو ہرا دیتے ہیں تو وہ 2025 کے اختتام پر رینکنگ میں سب سے اوپر ہوں گے۔ سینر کو سال کے اختتام پر دوبارہ نمبر ایک ہونے کا کوئی موقع نہیں ملے گا جب تک کہ وہ اپنی فائنلز کی ٹائٹل کامیابی کو بغیر ہار کے دفاع نہ کریں۔ الکاراز اب فرِٹز کے خلاف 1-5 کا ریکارڈ رکھتے ہیں، اور امریکی فرِٹز کی واحد فتح اسپینی کھلاڑی کے خلاف ستمبر میں لیور کپ میں ہوئی تھی۔ امریکہ کے فرِٹز اپنا آخری گروپ میچ ڈی مینور کے خلاف کھیلیں گے۔

70 سے زائد کھلاڑیوں نے یوئیفا کی خط لکھا، اسرائیل کو فوری معطل کرو

برمنگھم، 12 نومبر (یو این آئی) درجنوں کھلاڑیوں اور انسانی حقوق کے گروپوں نے یورپی فٹ بال ایسوسی ایشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف حقوق کی خلاف ورزیوں کے سبب اسرائیل کو معطل کرے۔ ایک خط جسے منگل کو یوفا کے صدر الیگزینڈر سیفیرن کو بھیجا گیا، میں "Athletes for Peace" کے 70 سے زائد کھلاڑیوں نے اسرائیل فٹ بال ایسوسی ایشن (IFA) سے تعلقات ختم کرنے کی حمایت کی۔ خط میں کہا گیا": کوئی بھی بین الاقوامی اسٹیج، میدان یا ایرینا ایسے نظام کو خوش آمدید نہیں کہہ سکتا جو نسل کشی، اپارتھائیڈ اور انسانیت کے خلاف دیگر جرائم کرتا ہے۔" خط میں مزید کہا گیا کہ اسرائیل کی جاری رہنے والی بے قابو کارروائیوں کا خاتمہ صرف اجتماعی شعوری اقدام سے ممکن ہے، جس میں کھیلوں یا ثقافتی سرگرمیوں میں ان کی شمولیت روکنے کے اقدامات شامل ہیں۔ اس مطالبے کی حمایت کرنے والے کھلاڑیوں میں فرانسیسی عالمی کپ فاتح پال پوگبا، ڈچ فارورڈ انور الغازی، مراکشی حاکم زیاچی اور ہسپانوی ونگر اداما ٹراؤرے شامل ہیں۔ انسانی حقوق کے گروپ جیسے کہ ہند رجب فاؤنڈیشن اور غزہ ٹریبونل نے بھی خط پر دستخط کیے۔ یہ مہم یوئیفا سے اسرائیل پر پابندی لگانے کے مطالبے کا تسلسل ہے، جس میں غزہ پر حملے کے دوران کیے گئے مظالم کو بنیاد بنایا گیا ہے۔

مکسڈ مارشل آرٹس کے سپر اسٹار اسلام مخاچیف نے جیک ڈیلا مادلینا کو چیلنج کیا

نیویارک، 12 نومبر (یو این آئی) مکسڈ مارشل آرٹس کے سپر اسٹار اسلام مخاچیف اپنی پہلی ویلٹر ویٹ ڈویژن کی ٹائٹل جیتنے کی کوشش کریں گے، جب وہ موجودہ چیمپئن جیک ڈیلا مادلینا کے خلاف UFC 322 میں میدان میں اتریں گے۔ مخاچیف کی آخری UFC فائٹ جنوری میں ہوئی تھی، جب انہوں نے رینیٹو موئیکانو کو سبمیشن کے ذریعے شکست دے کر اپنے لائٹ ویٹ ٹائٹل کا کامیابی سے دفاع کیا، جو انہوں نے 2022 میں جیتا تھا۔ چار ماہ بعد، روسی فائٹر نے اعلان کیا کہ وہ ویٹ کلاس اپ کر کے آسٹریلیا کے ڈیلا مادلینا کو چیلنج کریں گے۔ یہ UFC 2025 کے سب سے زیادہ متوقع میچز میں سے ایک ہے۔ مین ایونٹ ہفتہ کو میڈیسن اسکوائر گارڈن، نیویارک میں ہوگا۔ پانچ فائٹس پر مشتمل مین کارڈ رات 10 بجے شروع ہوگا، جبکہ مین ایونٹ کے لیے رنگ واک تقریباً رات 11:30 بجے متوقع ہے۔ چار فائٹس پر مشتمل پریلیمنری کارڈ رات 8 بجے شروع ہوگا۔ چار بار کے دفاع شدہ لائٹ ویٹ چیمپئن نے مئی میں اپنا ٹائٹل خالی کر کے ویلٹر ویٹ کلاس میں قدم رکھا۔ مخاچیف نے ESPN کو بتایا کہ 155 پاؤنڈ (70 کلوگرام) لائٹ ویٹ کے لیے وزن کم کرنا مشکل تھا اور اس سے ان کی کارکردگی اور ریکوری متاثر ہو رہی تھی۔ انہوں نے کہا میری زندگی بدل گئی جب میں نے وزن کی ڈویژن بدلی۔ اب میں جو چاہوں کھا سکتا ہوں اور خوش رہ سکتا ہوں۔ UFC 322 میں یہ میچ MMA شائقین کے لیے انتہائی دلچسپی کا حامل ہے، کیونکہ مخاچیف ویلٹر ویٹ میں اپنے پہلے ٹائٹل کے لیے اتریں گے اور جیک ڈیلا مادلینا کی ویلٹر ویٹ حاکمیت کو چیلنج کریں گے۔ وہیں جیک ڈیلا مادلینا برازیلی جوجِتسو کے ماہر ہیں اور مشہور آسٹریلوی کوچ بین ویکرز کی نگرانی میں تربیت کرتے ہیں۔ حیرت کی بات نہیں کہ ڈیلا مادلینا جسم اور چہرے پر طاقتور مگر درست پنچز اور ککس میں مہارت رکھتے ہیں۔ وہ کاؤنٹر اٹیک میں مہلک اسٹرائیکر ہیں۔ یہ مقابلہ شائقین کے لیے ایک دلچسپ ٹکراؤ ہے، کیونکہ مخاچیف کی زمینی حکمت عملی اور ڈیلا مادلینا کی طاقتور اسٹرائیکنگ میں واضح تضاد نظر آئے گا۔

DailyAfaaqKashmir
Thursday 13 November 2025
آفاق
بین الاقوامی خبریں
جمعرات ۱۳ نومبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۲۰ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

امریکہ کا غزہ میں امن فورس قائم کرنے کا منصوبہ، سلامتی کونسل میں قرارداد پیش

منگل کی صبح تک رکن ممالک کو اعتراضات دینے کا وقت دیا گیا ہے

واشنگٹن، 12 نومبر (یو این آئی) امریکہ نے غزہ میں امن و استحکام کے لیے دو سالہ بین الاقوامی فورس کے قیام کا منصوبہ پیش کرتے ہوئے سلامتی کونسل میں قرارداد جمع کرادی۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق امریکہ نے غزہ میں امن قائم رکھنے کے لیے دو سال کے لیے ایک نئی فورس بنانے کا منصوبہ پیش کیا ہے، جس کی منظوری کے لیے اس نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک ترمیم شدہ قرارداد جمع کرائی ہے۔ یہ مسودہ پیر کے روز پیش کیا گیا جس کے بعد منگل کی صبح تک رکن ممالک کو اعتراضات دینے کا وقت دیا گیا ہے اور اگر کوئی اعتراض نہ آیا تو یہ قرارداد اس ہفتے جمعرات یا جمعہ کو ووٹنگ کے لیے پیش کی جائے گی۔ یہ فورس بورڈ آف پیس (بی او پی) کے تحت کام کرے گی

جس کے سربراہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہوں گے، یہ بورڈ غزہ کی تعمیر نو، معیشت کی بحالی اور غیر ریاستی مسلح گروہوں کو غیر مسلح کرنے کے کام کی نگرانی کرے گا۔ امریکہ نے اس قرارداد میں پورا 20 نکاتی ٹرمپ امن منصوبہ شامل کیا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ منصوبہ مکمل طور پر امریکی قیادت میں آگے بڑھے گا۔ تاہم، کئی ممالک اس منصوبے پر تحفظات رکھتے ہیں، متحدہ عرب امارات نے قانونی ابہام دور ہونے تک شرکت سے انکار کیا ہے، اردن نے اپنی فوج بھیجنے سے انکار کر دیا ہے، آذربائیجان صرف مکمل جنگ بندی کے بعد حصہ لینے پر راضی ہے، جب کہ ترکیہ کو اسرائیل کے دباؤ پر منصوبے سے الگ کر دیا گیا ہے۔ انڈونیشیا، پاکستان اور کچھ دیگر مسلم ممالک شرکت پر آمادہ تو ہیں، لیکن ان کا کہنا ہے کہ وہ اسرائیلی فوج کے مددگار بن کر صرف حماس کو غیر مسلح کرنے کے مشن میں شامل نہیں ہونا چاہتے۔ اسرائیل نے بھی شکایت کی ہے کہ اسے منصوبہ بندی سے الگ رکھا جا رہا ہے اور اس کا کردار صرف امداد پہنچانے تک محدود کر دیا گیا ہے۔ ادھر عالمی بینک نے اس منصوبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس قرارداد کے اس حصے کی تائید کرتا ہے، جس کے تحت دو سال کے لیے بی او پی فورس کو مینڈیٹ دیا جائے گا اور بینک کو غزہ کی تعمیر نو میں حصہ لینے کی اجازت ہوگی۔ قرارداد میں بینک اور دیگر مالیاتی اداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ غزہ کی تعمیر نو کے لیے مالی مدد فراہم کریں، اس مقصد کے لیے ایک خاص فنڈ قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے اور تخمینے کے مطابق غزہ کی تعمیر نو پر تقریباً 70 ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔

غزہ میں کلینک کے ملبے سے 35 ناقابل شناخت لاشیں برآمد،

اسرائیلی فوج کے حملوں میں مزید 3 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 12 نومبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مزید 3 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق گزشتہ ماہ امریکی صدر کی منظوری سے نافذ ہونے والی جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج کی غزہ میں کارروائیاں مسلسل جاری ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کا بتانا ہے کہ اسرائیلی فوجی حملوں کے نتیجے میں غزہ میں مزید 3 فلسطینی شہید ہوگئے۔ دوسری جانب غزہ کے شہری دفاع کے مطابق غزہ شہر میں کلینک کے ملبے سے 35 ناقابل شناخت لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی جانب سے 2 سال سے زائد عرصے سے جاری بربریت میں شہید فلسطینیوں کی تعداد 69 ہزار 180 سے زائد ہوگئی ہے جبکہ ایک لاکھ 20 ہزار سے زائد افراد زخمی بھی ہو چکے ہیں۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ اسرائیلی فوج کے حملوں

کا نشانہ بننے والے علاقوں میں زیادہ تر رہائشی عمارتیں اور عام شہری متاثر ہو رہے ہیں، اسرائیل دو منزلہ عمارتوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر نشانہ بنا رہا ہے۔

12 بحران زدہ علاقوں میں لاکھوں افراد قحط کے خطرے سے دوچار، اقوام متحدہ

نیویارک/ (آفاق نیوز ڈیسک) بدھ کے روز اقوام متحدہ کی دو ایجنسیوں نے خبردار کیا کہ دنیا بھر میں کم از کم 12 بحران زدہ علاقوں بشمول سوڈان اور غزہ پٹی میں لاکھوں افراد قحط کے خطرے سے دوچار ہیں۔ ان ایجنسیوں نے عالمی سطح پر بین الاقوامی امداد میں کمی کو پورا کرنے کے لیے مزید فنڈز کی اپیل کی ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) اور فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) نے اپنی ایک مشترکہ رپورٹ میں ہیٹی، مالی، جنوبی سوڈان اور یمن کو بھی ان ممالک کی فہرست میں شامل کیا، جہاں تباہ کن بھوک یعنی قحط کا فوری خطرہ موجود ہے۔ اس تازہ رپورٹ میں افغانستان، جمہوریہ کانگو، میانمار، نائجیریا، صومالیہ اور شام میں بھوک کی صورتحال کو انتہائی تشویشناک قرار دیا گیا ہے۔ ڈبلیو ایف پی اور ایف اے او نے حکومتوں اور دیگر عطیہ دہندگان سے مزید مدد کی اپیل کرتے ہوئے بتایا کہ اکتوبر کے آخر تک قحط کے خطرے سے دوچار افراد کی مدد کے لیے تخمینہ شدہ 29 بلین ڈالر میں سے صرف 10.5 بلین ڈالر ہی موصول ہوئے تھے۔ ایف اے او کے ڈائریکٹر جنرل کو ڈونگ یو نے کہا، قحط کی روک تھام صرف ایک اخلاقی فریضہ نہیں بلکہ طویل المدتی امن اور استحکام میں ایک دانشمندانہ سرمایہ کاری بھی ہے۔ خوراک کسی بھی خطے میں امن کے لیے پیشگی شرط ہے۔

صیہونی حکومت لبنان پر اپنا تسلط چاہتی ہے: حزب اللہ سربراہ

بیروت، 12 نومبر (یو این آئی) حزب اللہ سربراہ شیخ نعیم قاسم کا کہنا تھا کہ آج ہم اپنے خطاب کا آغاز شہید سید حسن نصر اللہ کے اس جملے سے کریں گے کہ ہم جس دن شہید ہوں گے وہی ہماری کامیابی کا دن ہوگا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یوم شہید پر اپنے خطاب میں حزب اللہ سربراہ شیخ نعیم قاسم نے کہا کہ شہید ذلت قبول نہیں کرتا اور عزت کی زندگی، خودمختاری، آزادی، دشمن کے سامنے ڈٹ جانے اور ایمان سے کم پر راضی نہیں ہوتا۔ حزب اللہ سربراہ کا کہنا تھا کہ آج شہید احمد قصیر کی شہادت کا دن ہے جس کو ہم نے یوم شہید قرار دیا ہے کیونکہ ان کی شہادت، سبھی شہدا اور ان تمام لوگوں کے لئے نمونہ عمل اور آئیڈیل ہے جنہوں نے اپنے لئے راہ شہادت کو چنا ہے۔ حزب اللہ کے سربراہ نے کہا کہ صیہونی حکومت لبنان پر اپنا تسلط چاہتی ہے اور گریٹر اسرائیل کے منصوبے کی تکمیل کے لئے اپنی غیر قانونی کالونیوں میں توسیع کے منصوبے پر عمل کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ صیہونی حکومت نے گزشتہ ایک سال کے دوران مسلسل جنگ بندی کی خلاف ورزی اور لبنان کے خلاف انواع و اقسام کی جارحیت کا ارتکاب کیا ہے اور صیہونی حکومت کے زرخریدوں سے گفتگو

نہیں کریں گے جو اپنے ملک کے عوام کے کا دفاع کرنے کے بجائے، امریکہ اور صیہونی حکومت کے مطالبات پورے کرنے کے لئے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا نے اپنے وعدوں پر عمل نہیں کیا ہے۔ صیہونی حکومت کے پیچھے ہٹنے پر لبنان پر آزادی اور کرامت حاصل ہوگی۔

برطانوی دستاویزی فلم میں اسرائیلی فوجیوں کے لرزہ خیز انکشافات

لندن، 12 نومبر (یو این آئی) برطانیہ میں نشر ہونے والی ایک نئی دستاویزی فلم میں ایسے اسرائیلی فوجیوں کے انکشافات پیش کیے گئے ہیں جو جنگ کے دوران طویل مدت تک غزہ میں تعینات رہے۔ اسرائیلی فوجیوں نے دستاویزی فلم میں بتایا کہ غزہ کی صورتحال

دہشت ناک اور بدترین تھی۔ وہاں سخت گرمی، ریت، بدبو اور گلی میں بھٹکتے مردہ اجسام کھاتے کتے موجود تھے۔ غزہ میں کوئی درخت، کوئی پودا یا کوئی سڑک نہیں تھی۔ 'Breaking Ranks: Inside Israel's War' نامی برطانوی دستاویزی فلم میں اسرائیلی فوجیوں نے اپنے تجربات کھل کر شیئر کیے ہیں۔ ان میں سے کچھ فوجی ایسے بھی تھے جنہوں نے غزہ جنگ میں اپنی شمولیت پر شرمندگی کا اظہار کیا جبکہ کچھ نے بلاخوف یہ بتایا کہ انہوں نے انسانی حقوق کے خلاف کس طرح ناقابل قبول کارروائیاں کی۔ ایک فوجی نے بتایا کہ غزہ میں ہر جگہ، ہر وقت کسی کو بھی 'گولی مارو' کی پالیسی اپنائی گئی تھی۔ ایک کمانڈر نے کہا کہ غزہ میں کوئی انسان نہیں ہے' جیسا موقف عام تھا۔ ایک خاتون میجر نے بتایا کہ ان کے بریگیڈ کے ربی نے انہیں کہا تھا کہ 'ہمیں 7 اکتوبر 2023ء کو حملہ کرنے والوں جیسا بننا ہے۔' ایک ٹینک کمانڈر نے بتایا کہ غزہ میں گھروں کو ڈھانے کے لیے کوئی قانون نہیں تھا، بس 'شک' کا ہونا کافی تھا۔ فوجیوں نے اپنے بیانات میں تسلیم کیا کہ انہیں اپنی کارروائیوں پر شرمندگی محسوس ہوتی ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں اب ہر قدم پر شرمندگی کے احساس کے ساتھ جینا پڑ رہا ہے۔

ترکیے کی جارجیا میں گر کر تباہ فوجی طیارے میں

سوار تمام 20 افراد کی ہلاکت کی تصدیق

انقرہ، 12 نومبر (یو این آئی) فوجی کارگو طیارہ

آذربائیجان سے اڑان بھرنے کے بعد ترکیے واپس جا رہا تھا کہ جارجیا حادثے کا شکار ہو کر تباہ ہو گیا۔ ترک وزارت دفاع نے یہ اطلاع دی۔ ترکیے نے گزشتہ روز جارجیا میں فوجی کارگو طیارے کو پیش آنے والے حادثے میں تمام افراد کی ہلاکت کی تصدیق کردی۔ ترک وزیر دفاع کی جانب تصدیق کی گئی ہے کہ جارجیا میں گر کر تباہ ہونے والے فوجی کارگو طیارے میں سوار تمام 20 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ ترکیے کا سی 130 فوجی کارگو طیارہ جارجیا میں گر کر تباہ، عملے سمیت 20 افراد سوار تھے گزشتہ روز ترک وزارت دفاع نے بتایا تھا کہ فوجی کارگو طیارہ آذربائیجان سے اڑان بھرنے کے بعد ترکیے واپس جا رہا تھا کہ جارجیا حادثے کا شکار ہو کر تباہ ہو گیا۔ ترک حکام نے حادثے کی وجہ یا ہلاکتوں کی تفصیلات جاری نہیں کی تھیں تاہم یہ بتایا تھا کہ طیارے میں عملے سمیت 20 ترک اہلکار سوار تھے۔

جنوبی کوریا میں مارشل لاء نافذ کرنے پر سابق وزیراعظم، خفیہ ایجنسی کے سربراہ گرفتار

سیول، 12 نومبر (یو این آئی) جنوبی کوریا میں مارشل لاء نافذ کرنے پر سابق وزیراعظم اور خفیہ ایجنسی کے سابق سربراہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سابق صدر یون نے 2024 میں جنوبی کوریا میں مارشل لاء نافذ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ سابق وزیراعظم ہوانگ کو بغاوت کے الزام میں حراست میں لیا گیا جبکہ نیشنل انٹیلیجنس سروس (این آئی ایس) کے سابق سربراہ چو تائے یونگ کو قانون کی متعدد خلاف ورزیوں بشمول فرائض کی غفلت کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ سابق وزیراعظم ہوانگ نے مارشل لاء کے اعلان کے بعد فیس بک پر پوسٹ کی تھی جس میں ملک کی قومی اسمبلی کے اسپیکر کی گرفتاری اور مبینہ انتخابی دھاندلی میں ملوث افراد کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

عالمی برادری افغانستان میں دہشت گردوں

کو ہتھیاروں کی غیر قانونی فراہمی رکوائے: پاکستان

اقوام متحدہ، 12 نومبر (یو این آئی) پاکستان نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ افغانستان میں سرگرم دہشت گرد تنظیموں کو ہتھیاروں کی غیر قانونی فراہمی روکنے کے لیے موثر عالمی کارروائی کرے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افغان طالبان اس حوالے سے اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں اور وعدوں کی پابندی کریں۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق ان تنظیموں میں اقوام متحدہ کی پابندیوں کی زد میں آنے والی تحریکِ طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) (بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور اس کی مجید بریگیڈ شامل ہیں۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے عاصم افتخار احمد نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بتایا کہ پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر ضبط کیے جانے

والے ہتھیاروں کا سراغ ان ذخائر سے ملتا ہے، جو غیر ملکی افواج کے افغانستان چھوڑنے کے بعد وہاں رہ گئے تھے، یا ان غیر قانونی ہتھیاروں سے جو افغانستان کی 'بلیک مارکیٹ' میں فروخت ہو رہے ہیں۔ سفیر عاصم افتخار احمد چھوٹے اور ہلکے ہتھیاروں کے موضوع پر ہونے والے مباحثے میں گفتگو کر رہے تھے۔

ترکیہ میں استغاثہ کی اردوان کے حریف کیلئے 2 ہزار 430 سال قید کی درخواست

انقرہ، 12 نومبر (یو این آئی) ترکیہ کے استغاثہ نے منگل کے روز ایک بڑے مقدمے میں استنبول کے قید میئر اکرم امام اوغلو پر 142 الزامات عائد کیے ہیں، عدالتی دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مقدمہ بظاہر 2 ہزار سال سے زائد قید کی سزا کا باعث بن سکتا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اکرم امام اوغلو، صدر رجب طیب اردوان کے سب سے بڑے سیاسی حریف سمجھے جاتے ہیں اور انہیں واحد سیاست دان قرار دیا جاتا ہے جو انتخابات میں اردوان کو شکست دے سکتے ہیں۔ اُن کی مارچ میں گرفتاری نے ترکی میں 2013 کے بعد کی سب سے شدید عوامی بے چینی اور احتجاجی لہر کو جنم دیا تھا۔ تقریباً 4 ہزار صفحات پر مشتمل فردِ جرم میں حزبِ مخالف کے اس مقبول رہنما پر متعدد سنگین الزامات لگائے گئے ہیں، جن میں مجرمانہ تنظیم چلانے، رشوت ستانی، خورد برد، منی لانڈرنگ، بھتہ خوری، سرکاری ٹھیکوں میں بدعنوانی کے الزامات شامل ہیں۔ ترکیہ کے سرکاری خبر رساں ادارے 'انادولو' کے مطابق، ان الزامات کے تحت امام اوغلو کو 2 ہزار 430 سال قید کی سزا ہوسکتی ہے۔ ترکیہ کی سب سے بڑی اپوزیشن جماعت سی ایچ پی کے سربراہ اوزگر اوزل نے فردِ جرم کو 'عدالتی مداخلت' قرار دیتے ہوئے شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ

مقدمہ قانونی نہیں بلکہ مکمل طور پر سیاسی ہے، جس کا مقصد سی ایچ پی کو (جو گزشتہ بلدیاتی انتخابات میں پہلے نمبر پر آئی تھی) روکنا اور امام اوغلو کو 2028 کے صدارتی انتخاب میں امیدوار بننے سے باز رکھنا ہے۔ یہ فردِ جرم منگل کے روز دائر کی گئی، تاہم عدالت کی سماعت کی تاریخ بعد میں مقرر کی جائے گی۔ اکرم امام اوغلو، جو اپنی گرفتاری سے قبل ترکی کے سب سے بڑے اور امیر ترین شہر استنبول کے میئر تھے، اُن پر جاسوسی اور جعلی یونیورسٹی ڈگری کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں۔

امریکی اور اسرائیلی انٹیلیجنس نیٹ ورکز کا ملک سے صفایا کر دیا: پاسداران انقلاب

تہران، 12 نومبر (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب کا اہم بیان سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے ایران میں موجود امریکی اور اسرائیلی انٹیلیجنس نیٹ ورکز کا صفایا کر دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایرانی پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ ایران میں قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کے لیے غداری اور دھوکہ دہی کی مدد سے نیٹ ورک ترتیب دیا گیا تھا۔ پاسداران انقلاب کے مطابق صیہونی ریاست خطے میں امریکی پراکسی کے طور پر کام کر رہی ہے، اور حالیہ 12 روزہ جنگ میں شکست کی خفت مٹانے کے لیے ایران کو غیر مستحکم کرنے کی کوششوں میں مصروف عمل ہے۔ ملک کے متعدد صوبوں میں ملک دشمن نیٹ ورک کے سیلز کے ارکان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے جو قومی سلامتی کے لیے ایک خطرہ تھے۔ دوسری جانب ایران میں ترجمان وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے میکسیکو میں صیہونی سفیر کے قتل کی کوشش پر مبنی امریکی و صیہونی الزام کو مسترد کرتے ہوئے اُسے بے بنیاد اور مضحکہ خیز قرار دیا ہے۔

ایران نے امریکہ کو کسی طرح کا کوئی پیغام نہیں بھیجا: لاریجانی

تہران، 12 نومبر (یو این آئی) ایرانی کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سیکریٹری لاریجانی نے سوشل

میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ہماری حکومت اور وزارت خارجہ کی تمام تر توجہ پابندیاں ہٹانے پر مرکوز ہے۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈاکٹر لاریجانی کا کہنا تھا کہ امریکہ کو کوئی پیغام نہیں بھیجا گیا ہے، لیکن یہ واضح رہے کہ ایرانی ہمیشہ پابندیاں ہٹانے کے خواہاں رہے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ حکومت اور سفارت کاری دونوں کی توجہ پابندیاں ہٹانے پر مرکوز ہیں اور پیغام نہ بھیجنے کی وجہ یہ ہے کہ مذاکرات پہلے ہو چکے ہیں لیکن فریق مقابل معاہدے پر آمادہ نہیں تھا۔ دوسری جانب ایرانی پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ انہوں نے ایران میں موجود امریکہ اور اسرائیلی انٹیلیجنس نیٹ ورکز کا صفایا کر دیا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ ایران میں قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کے لیے غداری اور دھوکہ دہی کی مدد سے نیٹ ورک ترتیب دیا گیا تھا۔ پاسداران انقلاب کے مطابق صیہونی ریاست خطے میں امریکی پراکسی کے طور پر کام کر رہی

فرانس فلسطینی آئین بنانے میں مدد کرے گا: میکرون کا اعلان

پیرس، 12 نومبر (یو این آئی) فلسطینی صدر محمود عباس کی فرانس کے صدر امانوئل میکرون سے ملاقات میں فلسطینی آئین بنانے کے لیے مشترکہ کمیٹی کے قیام پر اتفاق ہو گیا۔ روئٹرز کے مطابق فرانسیسی صدر امانوئل میکرون نے منگل کے روز کہا کہ فرانس، فلسطینی اتھارٹی کو مستقبل کی فلسطینی ریاست کے لیے آئین تیار کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ پیرس میں ملاقات کے دوران دونوں صدور کے درمیان غزہ امن معاہدے کے اگلے اقدامات پر تبادلہ خیال ہوا۔ صدر میکرون اور صدر محمود عباس نے ریاست فلسطین کو مضبوط کرنے کے لیے فلسطینی آئین کی تیاری اور اس کی معاونت کے لیے مشترکہ کمیٹی فوری بنانے پر اتفاق کیا، جس کے بعد صدر محمود عباس نے فلسطینی آئین کا مسودہ صدر میکرون کو پیش کیا۔ فرانسیسی صدر کے دفتر کے مطابق فلسطینی ریاست کی مضبوطی کے لیے حکومتی ڈھانچے میں اصلاحات ناگزیر ہیں، تاکہ ایک خودمختار ریاست وجود میں آئے۔ ستمبر میں فرانس سمیت کئی بڑی مغربی ریاستوں نے باقاعدہ طور پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا تھا۔ یہ اقدام اسرائیل کی جانب سے غزہ میں تباہ کن

جنگ پر بڑھتی ہوئی مایوسی اور مشرقِ وسطیٰ میں دو ریاستی حل کو فروغ دینے کی خواہش کے نتیجے میں سامنے آیا تھا۔ امریکی ثالثی میں طے پانے والی اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی اکتوبر میں نافذ ہوئی

یوکرین کے سکیورٹی چیف روس کے ساتھ قیدیوں کے

تبادلے کی بحالی پر مذاکرات کے لیے استنبول میں

انقرہ، 12 نومبر (یو این آئی) یوکرین کے قومی سلامتی و دفاع کونسل کے سیکرٹری رستم عمرُوف جو کہ یوکرینی وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ روس کے ساتھ براہِ راست مذاکرات کے لیے استنبول پہنچ گئے ہیں۔ ٹیلی گرام پر جاری ایک بیان میں، عمرُوف نے دورے کا مقصد روس کے ساتھ جنگی قیدیوں کے تبادلے کے عمل کی بحالی قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ میں ترکیہ اور مشرق وسطیٰ میں تبادلے کے عمل کو کھولنے کے لیے کام کروں گا۔ ایک معاہدہ طے ہوا تھا، اور ہمیں اسے نافذ کرنا ہے۔" عمرُوف کے بقول، تبادلے کی بحالی پر بات چیت کے لیے ترکیہ میں اجلاس طے ہیں۔ انہوں نے واضح نہیں کیا کہ ان اجلاسوں میں کون شریک ہوگا۔ یاد رہے کہ 23 جولائی کو استنبول میں براہِ راست مذاکرات کے گزشتہ دور میں روس اور یوکرین نے جنگی قیدیوں اور شہریوں کے تبادلے پر اتفاق کیا تھا۔ مزید

برآں، ماسکو نے کیف کو تین گروہوں کی تشکیل کی تجویز دی تھی جو سیاسی، انسانی اور عسکری امور پر آن لائن کام کریں گے۔ بعد ازاں کریملن نے کہا تھا کہ ماسکو کو اس تجویز پر کیف کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ ترکیہ کے علاوہ متحدہ عرب امارات اور جزوی طور پر سعودی عرب اور قطر نے بھی روس اور یوکرین کے درمیان انسانی نوعیت کے تبادلوں میں ثالثی کی ہے۔

اسرائیل نے غزہ میں بچوں کے دودھ کی فراہمی روک دی

جنیوا، 12 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسیف کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں بچوں کے دودھ اور ویکسینیشن کے لیے لاکھوں سرنجوں کی فراہمی کو روک دیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یونیسیف کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ اسرائیلی قابض افواج نے بچوں کے لیے ضروری سامان جس میں دودھ کی بوتلیں اور ویکسین کے لیے سرنجز کی فراہمی روک دی ہے۔ یونیسیف کے مطابق جنگ بندی کی نازک صورتحال کے باوجود غزہ میں بچوں کے لیے ویکسینیشن مہم کا آغاز کیا ہے اور اس سلسلے میں ویکسینیشن کے لیے 1 اعشاریہ 6 ملین سرنجز اور شمسی توانائی پر چلنے والے فریج کا حصول ادارے کے لیے ایک چیلنج بنا ہوا ہے۔

رفح کی سرنگوں میں حماس کے جنگجو پھنسے ہونے کا انکشاف، ٹرمپ بچانے کے لیے سرگرم

غزہ، 12 نومبر (یو این آئی) غزہ کی پٹی کے علاقے رفح کی سرنگوں میں حماس کے جنگجو پھنسے ہونے کا انکشاف ہوا ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ انہیں بچانے کے لیے سرگرم ہیں۔ رفح کی سرنگوں میں محصور حماس جنگجوؤں پر اسرائیل اور امریکہ میں خفیہ رابطے ہوئے ہیں، العربیہ اور الحدث کے ذرائع کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد اور مشیر خصوصی جیرڈ کشنر سے رفح کی سرنگوں میں پھنسے حماس جنگجوؤں کے مسئلے پر تفصیلی بات چیت کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کشنر نے نیتن یاہو پر زور دیا کہ ان جنگجوؤں کو اسلحہ چھوڑنے کے بعد محفوظ راستہ دے کر رفح سے نکلنے کی اجازت دی جائے۔ واشنگٹن کی خواہش ہے کہ حماس کے یہ عناصر یا تو کسی تیسرے ملک منتقل ہو جائیں یا پھر ہتھیار

ڈال کر رفح ہی میں قیام کریں۔ کشنر نے واضح کیا کہ امریکہ ان جنگجوؤں کی ہلاکت کے حق میں نہیں اور رفح کا مسئلہ حل ہونا ناگزیر ہے تاکہ صدر ٹرمپ کا مجوزہ امن منصوبہ آگے بڑھ سکے۔ اسرائیلی کابینہ کے ایک ذریعے کے مطابق نیتن یاہو اور کشنر کے درمیان ابتدائی مفاہمت طے پا چکی ہے جس کے تحت سرنگوں میں پھنسے جنگجوؤں کو محفوظ طریقے سے نکالنے کی کوشش کی جائے گی۔ تاہم، اب تک کسی بھی ملک نے ان جنگجوؤں کو قبول کرنے پر آمادگی ظاہر نہیں کی۔ اسرائیلی اخبار یدیعوت احرونوت کے مطابق تقریباً 200 جنگجو اب بھی سرنگوں میں محصور ہیں۔ دوسری جانب بعض اسرائیلی میڈیا اداروں نے اس مفاہمت کی تردید کی ہے جب کہ نیتن یاہو کے دفتر نے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے العربیہ اور الحدث سے گفتگو میں الزام عائد کیا کہ اسرائیل نے رفح میں جنگجوؤں کا مسئلہ جان بوجھ کر پیدا کیا ہے تاکہ دوبارہ جنگ چھیڑنے کا جواز تراشا جا سکے اور امریکی امن منصوبے کو نقصان پہنچایا جا سکے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com